مرشدانِ خبر
روزنامہ ممبئی رابطہ
DAILY MUMBAIRAABTA

صبح صادق	05:53
طلوع آفتاب	07:07
زوال آفتاب	12:52
غروب آفتاب	06:38

آج کی حدیث

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت کہ سرکارِ دوعالمؐ نے ارشاد فرمایا "رمضان (کے استقبال کیلئے) جنت شروع سال سے آخر سال تک اپنی زیب وزینت کرتی ہے (جنت کو سجایا جاتا ہے) آپؐ نے فرمایا کہ جب رمضان کا پہلا دن ہوتا ہے تو عرش کے نیچے جنت کے درختوں کے پتوں سے حوروں کے سر پر ہوا چلتی ہے پھر حوریں کہتی ہیں اے ہمارے رب! اپنے بندوں میں سے ہمارے لئے شوہر بنادے کہ ان سے ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں اوران کی آنکھیں ہم سے ٹھنڈک پائیں"۔(مشکوٰۃ)

JANATA AUTO

CONTACT :9820363818 / 9321177990
ALL TYPES OF IMPORTED & INDIAN CARS, REPAIR, SALE AND PURCHASE

RNI. NO. MAHURD/2019/77823 - Vol. No.8, Issue No. 46, Sunday- 15 February, 2026, Price Rs.4/- , Pages:08
جلد نمبر:۸ ❁ شمارہ نمبر ۴۶ ❁ اتوار، ۱۵ر فروری ،۲۰۲۶، ۲۶ر شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ ❁ قیمت ۴ر روپئے، صفحات:۸

بسواشرما کے خلاف پٹیشن پر آج سپریم کورٹ میں شنوائی

آئینی عہدوں پر فائز افراد کی زہرافشانی کے خلاف پٹیشن بھی شنوائی کی منتظر ہے

آسام میں بنگالی بولنے والے مسلمانوں کو تحقیر آمیز انداز میں "میاں" کہہ کر مخاطب کرنے اوران کے خلاف زہرافشانی کے عادی وزیراعلیٰ ہیمنت بسوا شرما کے خلاف داخل کی گئی ایک عرضی پر پیر کو سپریم کورٹ میں چیف جسٹس کی بنچ سماعت کریگی۔ یہ عرضی آسام کی بی جے پی اکائی کے ذریعہ پوسٹ کئے گئے اس ویڈیو کے خلاف سی پی آئی اور سی پی ایم نے داخل کی ہے جس میں شرما مسلمانوں کو گولی مارتے ہوئے دکھائے گئے ہیں۔ اے آئی سے بنائے گئے اس ویڈیو کا عنوان "پوائنٹ بلیینک ٹارگیٹ" دیا گیا اور اس کے ساتھ "نو مرسی" یعنی کوئی رحم نہیں کا جملہ استعمال کیا گیا۔ پیر کو معاملے کی سماعت چیف جسٹس سوریہ کانت اور جوائے مالیہ باغچی کی بنچ کریگی۔ ۱۰ر فروری کو ایڈوکیٹ نظام پاشانے چیف جسٹس سے فوری سماعت کی اپیل کی تھی جس پر وہ یہ کہتے ہوئے راضی ہوگئے تھے کہ جب الیکشن ہوتا ہے تو اس کا کچھ حصہ سپریم کورٹ میں بھی لڑا جاتا ہے۔ اس ویڈیو کے خلاف سی پی آئی (مارکس وادی) اور عینی راجا نے دو عرضیاں دائر کی تھیں، تیسری عرضی آسام کی ۴۰ر اہم شخصیات نے دائر کی ہے، جس میں انھوں نے بسوا شرما پر مسلمانوں کے خلاف اشتعال انگیزی کے الزامات عائد کئے ہیں۔ اس کے علاوہ مزید ۱۲ر لوگوں کے ذریعہ ایک علاحدہ عرضی دائر کی گئی ہے جس میں وزیراعلیٰ کے ذریعہ مسلمانوں کو میاں اور انھیں جہادی کہنے کی بات کہی گئی ہے۔ اس عرضی کا دائرہ کار وسیع ہے کیوں کہ اس میں ہیمنت بسوا شرما کے علاوہ یوپی کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ، اتراکھنڈ کے وزیراعلیٰ پشکر سنگھ دھامی اور قومی سلامتی کے مشیر اجے ڈوبھال کے بیانوں کا بھی حوالہ دیا گیا ہے اور عدالت سے استدعا کی گئی ہے کہ وہ آئینی عہدوں پر فائز افراد کے ذریعہ نفرت انگیزی پر قدغن لگانے کیلئے رہنما خطوط جاری کرے۔ گزشتہ ہفتہ جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے بھی عدالت عظمیٰ میں عرضی دائر کی گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ۲۷ر جنوری کو ہیمنت بسوا سرما نے ایک بیان دیا تھا جس میں کہا تھا کہ چار سے پانچ لاکھ میاں ووٹروں کو انتخابی فہرست سے خارج کیا جائے گا ،انھوں نے یہ بھی کہا تھا کہ ان کی پارٹی براہ راست میاں کے خلاف ہے۔ مولانا محمود مدنی کی جانب سے دائر کی گئی اس عرضی میں زور دیکر کہا گیا ہے کہ وزیراعلیٰ کی تقریر اس تناظر میں کہ وہ ایک اعلیٰ آئینی منصب پر فائز ہیں، کسی بھی طرح سے محض رائے کے اظہار کے دائرے میں نہیں آتی۔

ہند۔امریکہ تجارتی معاہدہ کو راہل گاندھی نے 'دھوکہ' سے تعبیر کیا

راہل گاندھی نے الزام لگاتے ہوئے حکومت سے پوچھے ۵/ سوالات

ہندوستان اور امریکہ کے درمیان ہوئے تجارتی معاہدہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے راہل گاندھی نے وزیراعظم نریندر مودی سے 5 آسان سوالات کے جواب دینے کی گزارش کی ہے۔ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد اور کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی ہند-امریکہ تجارتی معاہدہ کے خلاف لگاتار آواز بلند کر رہے ہیں۔ 15 فروری کو انھوں نے ایک بار پھر اس معاہدہ معاملہ پر مودی حکومت کو ہدف تنقید بنایا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ جاری کیا ہے، جس میں کہا ہے کہ "یہ معاہدہ ہندوستانی کسانوں کے ساتھ دھوکہ ہے۔ یہ معاہدہ کسانوں کو بہت نقصان پہنچا سکتا ہے اور ملک کی زرعی خودمختاری کو خطرے میں ڈال سکتا ہے۔" اس معاہدہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے راہل گاندھی نے وزیراعظم مودی سے 5 آسان سوالات کے جواب دینے کی گزارش بھی کی ہے۔ راہل گاندھی نے جو سوالات پی ایم مودی کے سامنے رکھے ہیں، وہ اس طرح ہیں: ڈی ڈی جی امپورٹ (DDG Import) کرنے کا حقیقتاً کیا مطلب ہے؟ کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ ہندوستانی مویشیوں کو جی ایم امریکی مکئی سے بنے ڈسٹلرز گرین کھلائے جائیں گے؟ کیا اس سے ہماری دودھ کی مصنوعات مؤثر طور پر امریکی زرعی صنعت پر منحصر نہیں ہو جائیں گی؟ اگر ہم جی ایم سویا تیل کی درآمد کی اجازت دیتے ہیں، تو مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، راجستھان اور ملک بھر کے ہمارے سویا کسانوں کا کیا ہوگا؟ وہ قیمتوں کے ایک اور جھٹکے کو کیسے برداشت کر پائیں گے؟۔ جب آپ 'ایڈیشنل پروڈکٹس' کہتے ہیں، تو اس میں کیا کیا شامل ہے؟ کیا یہ وقت کے ساتھ دال اور دیگر فصلوں کو امریکی درآمدات کے لیے کھولنے کے دباؤ کا اشارہ ہے؟ نان ٹریڈ بیریئرز ہٹانے کا کیا مطلب ہے؟ کیا مستقبل میں ہندوستان پر جی ایم فصلوں پر اپنے مؤقف کو نرم کرنے، پروکیورمنٹ کو کمزور کرنے یا ایم ایس پی اور بونس میں کمی کرنے کا دباؤ ڈالا جائے گا؟ ایک بار یہ دروازہ کھل گیا، تو ہر سال اسے مزید کھلنے سے ہم کیسے روکیں گے؟ کیا اس کی روک تھام ہوگی، یا ہر بار معاہدے میں بتدریج مزید فصلوں کو میز پر رکھ دیا جائے گا؟ مذکورہ بالا سوالات پیش کرنے کے بعد راہل گاندھی نے کہا کہ کسانوں کو اس بارے میں وضاحت ضرور ملنی چاہیے۔ وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ صرف آج کی بات نہیں ہے، یہ مستقبل کی بھی بات ہے۔ وہ یہ سوال بھی اٹھاتے ہیں کہ کیا ہم کسی دوسرے ملک کو ہندوستان کی زرعی صنعت پر طویل مدت کی گرفت بنانے دے رہے ہیں؟۔ واضح رہے کہ ہند-امریکہ تجارتی معاہدہ کے خلاف اپوزیشن پارٹیوں، کسان تنظیموں اور ٹریڈ یونینوں نے 12 فروری کو ملک گیر بند کا اعلان کیا تھا۔ اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے اس معاملہ میں پارلیمنٹ میں بھی زبردست احتجاج کیا تھا۔ اپوزیشن اراکین نے حکومت سے معاہدے کی مکمل معلومات عام کرنے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (X) پر جاری ایک بیان میں کہا کہ تجارتی معاہدے کے نام پر ملک کے کسانوں کے ساتھ دھوکہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ اس معاہدے سے امریکی زرعی مصنوعات کے لیے ہندوستان کے دروازے کھل جائیں گے، جو مقامی کسانوں کے لیے تباہ کن ثابت ہوگا۔

آج وزیراعظم مودی انڈیا AI امپیکٹ سمٹ کا افتتاح کریں گے

نئی دہلی: آج سے شروع ہونے والی پانچ روزہ انڈیا AI امپیکٹ سمٹ میں 20 سے زیادہ سربراہان مملکت اور حکومت، 40-45 سینئر وزراء، اور تقریباً 100 ممالک کے نمائندوں کی شرکت متوقع ہے۔ یہ سربراہی اجلاس ہندوستان کے بڑھتے ہوئے عالمی کردار کو ظاہر کرنے کے لیے سب سے بڑا پلیٹ فارم سمجھا جاتا ہے، عالمی تعاون کی ٹیکنالوجی، تعاون کرنے والی ٹیکنالوجی کی تشکیل میں۔ ہندوستان کے بنیادی AI ماڈلز کی نمائش کی جائے گی۔ اس عالمی سربراہی اجلاس میں 100 سرکردہ سی ای اوز بھی شرکت کریں گے، جن کے سامنے ہندوستان اپنے بنیادی AI ماڈلز کی نمائش کرے گا۔ یہ ماڈل ہندوستانی ترقی یافتہ ٹیکنالوجی، اختراعات، اور قابل توسیع AI حل کی صلاحیت کو ظاہر کریں گے۔ اس مظاہرے کے ذریعے، ہندوستان کا مقصد خود کو ایک ابھرتی ہوئی AI سپر پاور کے طور پر قائم کرنا ہے۔ یہ بھی پڑھیں: ہندوستان AI ذمہ داری کے عہد کے ساتھ گنیز ورلڈ ریکارڈ قائم کرے گا۔

ویڈیو: ہندوتوا لیڈر دکش چودھری نے 'لو جہاد' کے دعوے پر عمران پر حملہ کیا

عمران کو سوجی ہوئی آنکھ سے دیکھا جاتا ہے، اور دوسری میں، چوہدری ایک گاڑی کے اندر ہے جب کہ عمران نے اسے رکنے کی التجا کرتے ہوئے کہا "غلتی ہوگئی"

غازی آباد: دکش چودھری نام کے ایک مشہور ہندوتوا لیڈر نے ایک ہجوم کی قیادت کرتے ہوئے ایک مسلمان شخص کو ایک 17 سالہ ہندو لڑکی کے ساتھ مبینہ طور پر تعلقات کے الزام میں پیٹا۔ چودھری، جن کے انسٹاگرام پر 30 لاکھ فالوورز ہیں، ایک خود ساختہ گاؤ رکھشا (گائے کی حفاظت کرنے والا) ہے، دعویٰ کرتا ہے کہ اس کی لڑائی "لو جہاد" کے خلاف ہے اور وہ ہندو خواتین کو بچاتے ہیں جو سازش کا شکار ہوتی ہیں۔ "لو جہاد" ایک اصطلاح ہے جو دائیں بازو سے وابستہ گروہوں اور افراد نے بنائی ہے جو مسلمان مردوں کی طرف سے ہندو خواتین کو شادی کے ذریعے اسلام قبول کرنے کی ٹھوس کوششوں کا الزام لگاتے ہیں۔ اس واقعے کی ایک ویڈیو جو اس کے بعد سے وائرل ہوئی ہے اس میں دکھایا گیا ہے کہ دکش چودھری اور اس کا گروپ بار بار مسلمان شخص پر حملہ کرتے ہیں، جس کی شناخت عمران کے نام سے کی گئی ہے۔ چودھری، جن کے ہندوتوا گروپ کا نام گوسیوا ہے، نے الزام لگایا کہ عمران نے نابالغ لڑکی سے اپنی شناخت منیش چوہان کے طور پر کرائی تھی۔ اس کا دعویٰ ہے کہ عمران شادی شدہ ہے اور اس کے بچے ہیں۔ چودھری نے ویڈیو میں کہا، "یہ لوگ، 'لو جہاد' کے نام پر، معصوم خواتین کو لبھانے کے لیے اپنے نام بدل رہے ہیں۔ ویڈیو، جس میں انسٹاگرام پر ایک گرافک مواد کی وارننگ ہے، دکھایا گیا ہے کہ عمران پر ہجوم کے کئی ارکان نے حملہ کیا، جب کہ چوہدری رحم کی بھیک مانگتے ہوئے اسے سیاہ اور نیلے رنگ سے مارتا رہا۔ ایک کلپ میں عمران کو سوجی ہوئی آنکھ کے ساتھ دیکھا جا رہا ہے، اور دوسری میں، چوہدری ایک گاڑی کے اندر موجود ہیں جب کہ عمران اسے رکنے کی التجا کرتے ہوئے کہہ رہا ہے، "غلتی ہوگی"۔ "نا اس اللہ بچائے گا، نا کوئی اور۔ اب تیرا باپ آیا (نہ تو اللہ تمہیں بچائے گا، نہ کوئی اور۔ اب تمہارے والد آ گئے ہیں)،" چودھری اس سے کہتا ہے۔ ایک الگ ویڈیو میں، چودھری 17 سالہ لڑکی کے ساتھ اپنی گاڑی میں ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ایک ماہ سے لاپتہ ہونے والی لڑکی مبینہ طور پر اتر پردیش کے ایٹا ضلع میں اپنے گھر سے بھاگ گئی تھی۔ چوہدری نے کہا کہ عمران جو کہ ایک شادی شدہ آدمی ہے اس دوران اس لڑکی کے ساتھ گھوم رہا تھا۔ ابتدائی طور پر یہ ویڈیو دہلی کے قرول باغ میں فلمایا گیا تھا۔ تاہم قرول باغ پولیس نے رابطہ کرنے پر واضح کیا کہ یہ واقعہ غازی آباد میں پیش آیا۔ جب سیاست ڈاٹ کام نے غازی آباد کے ایڈیشنل کمشنر آف پولیس (کرائم) کیشو کمار چودھری سے رابطہ کیا۔

چیف منسٹر آسام کے ویڈیو کیس کی ۱۶ر فروری کو سماعت

گوہاٹی: سپریم کورٹ میں 16 فروری کو آسام کے چیف منسٹر ہمانتا بسوا سرما کے خلاف دائر درخواستوں پر سماعت ہوگی۔ یہ درخواستیں ایک متنازعہ ویڈیو کے حوالے سے دائر کی گئی ہیں جسے آسام بی جے پی کے آفیشل سوشل میڈیا ہینڈل سے شیئر کیا گیا تھا اور جس میں چیف منسٹر کو ایک مخصوص کمیونٹی (مسلم) کے افراد پر فائرنگ کرتے ہوئے دکھایا گیا۔ درخواستوں کے مطابق 7 فروری کو بی جے پی آسام کے آفیشل ایکس (سابق ٹوئٹر) ہینڈل سے ایک ویڈیو پوسٹ کی گئی تھی۔ ویڈیو میں ہمانتا بسوا سرما کو ایک ایئر رائفل سنبھالتے ہوئے دکھایا گیا جس پر اے آئی سے تیار کردہ مناظر شامل کیے گئے تھے جن میں گولیوں کو داڑھی اور ٹوپی پہنے افراد کی تصاویر سے ٹکراتے ہوئے دکھایا گیا۔ کازلسٹ کے مطابق چیف جسٹس آف انڈیا جسٹس سوریہ کانت کی سربراہی میں بنچ جس میں جسٹس جوئی مالیا باگچی اور جسٹس این وی انجاریہ شامل ہوں گے اس معاملے کی سماعت کرے گا۔ گزشتہ سماعت کے دوران چیف جسٹس نے ریمارکس دیے تھے مسئلہ یہ ہے کہ جیسے ہی انتخابات آتے ہیں انتخابی جنگ کا ایک حصہ سپریم کورٹ میں بھی لڑا جاتا ہے۔ ہم معاملہ دیکھیں گے اور تاریخ مقرر کریں گے۔ درخواست گزاروں کی جانب سے وکیل نظام پاشا نے عدالت کو بتایا کہ چیف منسٹر کے خلاف شکایات درج کرائی گئی ہیں لیکن ابھی تک کوئی ایف آئی آر درج نہیں کی گئی۔ سی پی آئی ایم کے رہنماؤں نے علیحدہ علیحدہ درخواستیں دائر کی ہیں، جن میں الزام لگایا گیا ہے کہ یہ ویڈیو فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے اور سماجی پولرائزیشن پیدا کرنے کی کوشش ہے۔ چیف منسٹر ہمانتا بسوا سرما نے اس معاملے سے خود کو الگ کرتے ہوئے کہا کہ مجھے کسی ویڈیو کے بارے میں کچھ معلوم نہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ انہیں کسی شکایت کے بارے میں بھی علم نہیں ہے۔ کانگریس پارٹی نے ویڈیو کو "انتہائی قابلِ مذمت اور تشویشناک" قرار دیا اور کہا کہ صرف ویڈیو ڈیلیٹ کرنا کافی نہیں ہے۔ ترنمول کانگریس کے رہنماؤں نے بھی اسے اشتعال انگیز قرار دیتے ہوئے قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا۔ سپریم کورٹ اب 16 فروری کو اس بات پر غور کرے گی کہ آیا یہ درخواستیں قابلِ سماعت ہیں یا نہیں اور درخواست گزاروں کی جانب سے مانگی گئی ریلیف پر کیا حکم جاری کیا جائے۔

شیلانگ جانے والی انڈیگو کی فلائٹ میں بم کی دھمکی

ٹوائلٹ میں نوٹ ملنے پر افراتفری، تمام مسافرین محفوظ

کولکاتہ: کولکتہ ہوائی اڈے پر آج صبح اس وقت افراتفری مچ گئی جب شیلانگ جانے والی انڈیگو کی ایک پرواز کے ٹوائلٹ میں بم کی دھمکی پر مشتمل ایک مشکوک نوٹ ملنے کی خبر سامنے آئی۔ احتیاط کے طور پر پرواز کو فوری طور پر کسی دوسرے مقام کی طرف لیجایا گیا اور سکیورٹی ایجنسیوں نے باریک بینی سے تحقیقات شروع کر دیں۔ کولکتہ سے شیلانگ جانے والی انڈیگو کی فلائٹ 6ای 7304 کے ٹوائلٹ سے مشکوک نوٹ برآمد ہوا۔ ابتدائی معلومات سے پتہ چلتا ہے کہ اس نوٹ میں بم ہونے کی دھمکی دیئے جانے کا اندیشہ ہے۔ صبح 15.9 پر روانہ ہونے والی پرواز کو سکیورٹی پروٹوکول کے مطابق مسافروں سے دور آئسولیشن بے میں لے جا کر کھڑا کر دیا گیا۔ اس کے بعد بم اسکواڈ اور دیگر سکیورٹی ایجنسیوں کی ٹیموں نے طیارے کی مکمل تلاشی شروع کردی۔ افسران کے مطابق تمام مسافروں کو جہاز سے بحفاظت اتار لیا گیا ہے۔ ہوائی اڈے کی انتظامیہ اور سکیورٹی ادارے صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں اور تمام ضروری اقدامات کر رہے ہیں۔ اس دوران انڈیگو نے کہا ہے کہ تمام ضروری سکیورٹی طریقہ کار پر عمل کیا جا رہا ہے اور سکیورٹی ایجنسیوں کے ساتھ پورا تعاون کیا جا رہا ہے۔ حکام نے بتایا کہ مزید فلائٹ آپریشنز کے حوالے سے کوئی بھی فیصلہ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ہی کیا جائے گا۔ واقعے کے بعد سینٹرل انڈسٹریل سکیورٹی فورس کے اہلکاروں کی بڑی تعداد میں تعیناتی کی گئی۔ آئیسولیشن زون کے اردگرد سکیورٹی اہلکار تعینات کر دیئے گئے۔ طیارے کا سامان بھی اتار کر رن وے پر رکھ دیا گیا جہاں ڈاگ اسکواڈ اور بم ڈسپوزل اسکواڈ خصوصی معائنہ کر رہے تھے۔ ہوائی اڈے کے حکام نے فی الحال اس بات کی تصدیق نہیں کی ہے کہ آیا کوئی مشکوک چیز ملی ہے یا نہیں۔

جموں وکشمیر میں ۸ر ہزار بے نامی اکاؤنٹس منجمد

سیکورٹی فورسز نے بڑے 'حوالہ نیٹ ورک' کا کیا پردہ فاش

سیکورٹی ایجنسیوں نے جموں وکشمیر میں بے نامی اکاؤنٹ کا استعمال کر کے منی لانڈرنگ کرنے والے ایک گینگ کا پردہ فاش کیا ہے۔ یہ گمنام اکاؤنٹس انٹرنیشنل فراڈ کرنے والے گینگ کے 'ہتھیاروں' میں سے ایک ہے۔ ان اکاؤنٹس کا استعمال بنیادی طور پر سائبر فراڈ کے لیے کیا جاتا تھا۔ حالانکہ سیکورٹی ایجنسیوں کو ڈر ہے کہ مختلف عسکریت پسند گروپ اور علیحدگی پسند قوتیں بھی ان اکاؤنٹس کا استعمال ملک مخالف سرگرمیوں کے لیے مالی مدد فراہم کرنے کے لیے استعمال کر سکتی ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ 3 سالوں میں افسران کو جموں وکشمیر میں ایسے 8000 گمنام اکاؤنٹس ملے ہیں۔ ان اکاؤنٹس کو پہلے ہی منجمد کر دیا گیا ہے۔ ہندی نیوز پورٹل 'ٹی وی 9 بھارت ورش' پر شائع خبر کے مطابق گمنام اکاؤنٹس سائبر فراڈ کی دنیا میں 'سب سے کمزور، لیکن سب سے اہم کڑی' ہیں۔ کیونکہ ان اکاؤنٹس کی مدد کے بغیر مجرمانہ رقم کو کرپٹوکرنسی میں تبدیل کرنا تقریباً ناممکن ہے۔ ایسے گمنام اکاؤنٹ کو 'میول اکاؤنٹ' کہا جاتا ہے۔ سائبر فراڈ کرنے والے عام طور پر اپنے نام کے اکاؤنٹ کا استعمال نہیں کرتے، بلکہ مجرمانہ رقم کو مختلف جگہوں پر منتقل کرنے کے لیے کسی تیسرے شخص کے اکاؤنٹ کا سہارا لیتے ہیں۔ وہ پکڑے جانے کے خطرے سے بچنے کے لیے ان گمنام اکاؤنٹ کا استعمال کرتے ہیں۔ زیادہ تر معاملوں میں دھوکے باز کسی شخص کو کچھ فائدے یا کمیشن کا لالچ دے کر اس کے بینک اکاؤنٹ کا استعمال اس جرم کے لیے کرتے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق مرکزی سیکورٹی ایجنسی نے اس بارے میں جموں وکشمیر پولیس اور دیگر فورسز کو پہلے ہی متنبہ کر دیا ہے۔ ان سے کہا گیا ہے کہ وہ بینکوں کے رابطے میں رہیں تاکہ گمنام اکاؤنٹ کو بڑھنے سے روکا جا سکے اور ان افراد کی شناخت کی جا سکے جن کے اکاؤنٹس استعمال کیے جا رہے ہیں۔ نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے 2017 سے جموں وکشمیر میں غیر قانونی مالیاتی لین دین کو روکنے کے لیے ایک بڑا آپریشن شروع کیا ہے۔ اس کے نتیجے میں حوالہ کے ذریعے ہونے والے مالی لین دین کو کافی حد تک روک دیا گیا ہے۔

امریکہ ایک اور طیارہ بردار بحری جہاز ایران کی جانب بھیج رہا ہے

اس میں ہزاروں فوجی، جدید ترین جنگجو طیارے، گائیڈیڈ میزائل شکن بحری بیڑہ اور دفاع کے ساتھ حملے کی بھرپور صلاحیت کے جنگی سازوسامان شامل۔ ایک طرف جنیوا میں مذاکرات کی تیاریاں جاری ہیں، تو دوسری طرف امریکی فوج ایران کے خلاف ایک ایسی فوجی کارروائی کیلئے کمربستہ ہو رہی ہے جو محض ایک دن کے بجائے کئی ہفتوں پر محیط ہو سکتی ہے۔ واشنگٹن کے حکام کا کہنا ہے کہ یہ تصادم ماضی کے مقابلے میں کہیں زیادہ خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ اطلاع کے مطابق، پنٹاگن مشرق وسطیٰ میں ایک اضافی طیارہ بردار بحری جہاز بھیجنے کی تیاری کر رہا ہے۔ اس کمک میں ہزاروں اضافی فوجی، جدید ترین جنگجو طیارے، گائیڈیڈ میزائل شکن بحری جہاز اور دفاع اور حملے کی بھرپور صلاحیت رکھنے والا جنگی سازوسامان شامل ہوگا۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ اس بار منصوبہ بندی انتہائی پیچیدہ ہے۔ اگر صدر ڈونالڈ ٹرمپ حکم دیتے ہیں تو امریکی فوج صرف ایران کے جوہری ڈھانچے تک محدود نہیں رہے گی بلکہ حکومتی اور سیکوریٹی تنصیبات کو بھی نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ سال جون میں امریکہ نے ایران کی جوہری تنصیبات پر "مڈ نائٹ ہیمر" کے نام سے ایک آپریشن کیا تھا، جو صرف ایک رات جاری رہا۔ اس کے جواب میں ایران نے قطر میں ایک امریکی اڈے پر محدود جوابی کارروائی کی تھی۔ تاہم ماہرین کا خیال ہے کہ اس بار خطرہ بہت بڑا ہے کیونکہ ایران کے پاس میزائلوں کا وسیع ذخیرہ موجود ہے، جو پورے خطے میں بدامنی اور وسیع تر جنگ کا سبب بن سکتا ہے۔ وہائٹ ہاؤس کی ترجمان آنا کیلی نے واضح کیا ہے کہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے سامنے "تمام متبادل میز پر موجود ہیں۔" شمالی کیرولائنا میں امریکی افواج سے خطاب کرتے ہوئے صدر نے متنبہ کیا "بعض اوقات (دشمن کو) خوف محسوس کروانا ضروری ہوتا ہے، کیونکہ یہی وہ واحد راستہ ہے جو مسئلے کو حقیقت میں حل کرے گا۔" دوسری جانب ایرانی پاسدارانِ انقلاب نے دھمکی دی ہے کہ اگر ایرانی سرزمین پر حملہ ہوا تو وہ خطے میں موجود کسی بھی امریکی فوجی اڈے کو نشانہ بنا سکتے ہیں۔ سفارتی محاذ پر ایران نے اشارہ دیا ہے کہ وہ پابندیوں کے خاتمے کے بدلے جوہری پروگرام پر پابندیوں پر بات چیت کیلئے تیار ہے، لیکن تہران نے میزائل پروگرام پر کسی بھی سمجھوتے کو مسترد کر دیا۔

جے جے اسپتال میں رہائشی ڈاکٹروں کی غیر معینہ بھوک ہڑتال

ممبئی: ممبئی کے مشہور جے جے اسپتال میں پیر سے صحت کی خدمات شدید متاثر ہو سکتی ہیں۔ انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ رہائشی ڈاکٹروں کی ایک بڑی تعداد نے 16 فروری سے بڑے پیمانے پر غیر معینہ مدت کی بھوک ہڑتال کا اعلان کیا ہے۔ ڈاکٹروں کا یہ احتجاج طلبہ کی حکمرانی، ادارہ جاتی خودمختاری اور کیمپس میں بنیادی سہولیات کی کمی کے بارے میں ہے۔ ان کا الزام ہے کہ گرانٹ میڈیکل کالج جم خانہ کے کام کاج میں مسلسل مداخلت کی جا رہی ہے اور منتخب گرانٹ میڈیکل کالج اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے اختیارات کو کمزور کیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹروں کی اسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری رشکیش شندے نے بتایا کہ ہڑتال کے پہلے دن تقریباً 200 ڈاکٹر اور رہائشی حصہ لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ قدم جم خانہ کی خودمختاری کے تحفظ کے لیے ضروری ہو گیا ہے۔ ریزیڈنٹ ڈاکٹرز کو ہسپتال کی خدمات میں ریڑھ کی ہڈی سمجھا جاتا ہے۔ اس لیے ان کے احتجاج سے اوپی ڈی، ایمرجنسی اور وارڈ سروسز متاثر ہونے کا امکان ہے۔

تلنگانہ: بلدیاتی انتخابات میں خواتین مردوں پر بازی لے گئیں؛ ۱۶۳۸ خواتین کامیاب

تلنگانہ کے ریاستی الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق، ریاست کے حالیہ بلدیاتی انتخابات میں مردوں کے مقابلے خواتین غالب فاتح بن کر ابھری ہیں

الیکشن کمیشن کے اعداد وشمار کے مطابق، منتخب ہونے والی ۱۶۳۸ خواتین میں سے ۸۵۱ کا تعلق کانگریس سے ہے، ۴۱۵ خواتین نمائندے بی آر ایس سے جبکہ ۱۸۴ نومنتخب خواتین نمائندے بی جے پی سے تعلق رکھتی ہیں۔ تلنگانہ کے ریاستی الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، ریاست کے حالیہ بلدیاتی انتخابات میں مردوں کے مقابلے خواتین غالب فاتح بن کر ابھری ہیں۔ تمام منتخب ہونے والے نمائندوں میں تقریباً ۵۵ فیصد خواتین ہیں۔ تلنگانہ کے میونسپلٹیز اور میونسپل کارپوریشنز میں فتح حاصل کرنے والے کل ۲۹۹۵ نمائندوں میں سے ۱۶۳۸ خواتین ہیں جبکہ فاتح مرد نمائندوں کی تعداد ۱۳۵۶ ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق، منتخب ہونے والی ۱۶۳۸ خواتین میں سے ۸۵۱ کا تعلق کانگریس سے ہے، ۴۱۵ خواتین نمائندوں کا تعلق بھارت راشٹر سمیتی (بی آر ایس) سے جبکہ ۱۸۴ نومنتخب خواتین نمائندے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) سے تعلق رکھتی ہیں۔ آزاد امیدوار کی حیثیت سے جیتنے والی خواتین کی تعداد ۱۱۰ ہے، جبکہ کل ہند مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کی ۳۳ خواتین امیدوار بطور نمائندہ منتخب ہوئی ہیں۔ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (سی پی آئی) اور آل انڈیا فارورڈ بلاک (اے آئی ایف بی) کی ۱۸۔۱۸ خواتین امیدواروں نے فتح حاصل کیں۔ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) کے ٹکٹ پر ۱۸ خواتین نے کامیابی حاصل کی جبکہ بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) اور جن سوراج پارٹی (جے ایس پی) سے ایک ایک خاتون امیدوار نمائندہ منتخب ہوئی ہیں۔ تلنگانہ کے بلدیاتی انتخابات میں مجموعی طور پر ۱۵۴۷ نشستوں کے ساتھ کانگریس سب سے بڑی پارٹی بن کر ابھری ہے۔ اس کے بعد ۷۸۱ نشستوں کے ساتھ بی آر ایس دوسرے اور ۳۳۶ نشستوں کے ساتھ بی جے پی تیسرے نمبر پر ہیں۔ ۱۸۳ نشستوں پر آزاد امیدوار کامیاب ہوئے ہیں۔ اے آئی ایم آئی ایم نے ۷۰ نشستیں حاصل کیں، سی پی آئی نے ۳۸، اے آئی ایف بی نے ۳۳، سی پی ایم نے ۱۳، جبکہ جے ایس پی اور بی ایس پی نے ۲۔۲ نشستوں پر قبضہ کرنے میں کامیاب رہیں۔ الیکشن کمیشن کے اعداد وشمار کے مطابق، ۵۵۳ منتخب نمائندوں کا تعلق درج فہرست طبقات (ایس سی) اور ۲۱۹ نمائندوں کا درج فہرست قبائل (ایس ٹی) زمرے سے ہے۔ ایس سی زمرے سے تعلق رکھنے والے فاتحین میں ۲۸۶ کانگریس سے، ۱۴۲ بی آر ایس سے، ۶۳ بی جے پی کے ٹکٹ پر کامیاب ہوئے ہیں جبکہ ۳۶ نمائندوں نے آزاد امیدوار کے طور پر فتح یاب ہوئے۔ اے آئی ایم آئی ایم کے ۱۰، سی پی آئی کے ۸، اے آئی ایف بی کے ۶ اور سی پی ایم کے ۲ نمائندے ایس سی ہیں۔ ایس ٹی گروپس کے فاتح نمائندوں میں سے ۱۰۸ کانگریس سے، ۶۳ بی آر ایس سے، ۳۱ بی جے پی سے تعلق رکھتے ہیں جبکہ ۱۱ آزاد امیدوار ہیں۔ اے آئی ایم آئی ایم کے ۳، سی پی آئی کے ۲ اور اے آئی ایف بی کا ایک نمائندہ ایس ٹی زمرے سے تعلق رکھتا ہے۔ منتخب نمائندوں میں کل ۱۹۲۴ گریجویٹ اور ۱۹۴ پوسٹ گریجویٹ ہیں۔ تاہم، ۳۳۴ فاتحین 'ناخواندہ' ہیں جن میں ۲۱۴ خواتین اور ۱۲۰ مرد نمائندے شامل ہیں۔ ان ناخواندہ نمائندوں میں کانگریس کے ۱۶۸، بی آر ایس کے ۱۰۲ اور بی جے پی کے ۲۱ امیدوار شامل ہیں۔ پیشہ ورانہ لحاظ سے، ۱۰۱۹ فاتحین نے اپنی شناخت گھریلو خواتین کے طور پر درج کی ہے، ۶۷۶ فاتحین کاروباری افراد ہیں، ۵۵۵ فاتحین "دیگر" زمروں میں کام کرتے ہیں اور ۶۹ نمائندے نجی ملازمین ہیں۔

بنگلہ دیش: طارق رحمان کی کابینہ کی حلف برداری

ہندوستان سمیت ۱۳ر ممالک کو دعوت

بنگلہ دیش میں ۱۳ر ویں پارلیمانی انتخابات میں بی این پی کی واضح کامیابی کے بعد ۱۷ر فروری کو طارق رحمان وزیراعظم کی حیثیت سے حلف اٹھائیں گے۔ اس موقع پر بھارت سمیت ۱۳ر ممالک کے سربراہان کو دعوت دینا نئی حکومت کی جانب سے علاقائی سفارت کاری اور جنوبی ایشیائی تعاون کو ترجیح دینے کا اہم اشارہ سمجھا جا رہا ہے۔ بنگلہ دیش نے منگل ۱۷ر فروری کو بی این پی کے سربراہ طارق رحمان کی قیادت میں نئی کابینہ کی حلف برداری کیلئے ہندوستان سمیت ۱۳ر ممالک کے سربراہان کو دعوت نامے بھیجے ہیں۔ مدعو ممالک کی فہرست میں بھارت، چین، سعودی عرب، پاکستان، ترکی، متحدہ عرب امارات، قطر، ملائیشیا، برونائی، سری لنکا، نیپال، مالدیپ اور بھوٹان شامل ہیں۔ یہ تقریب اس ماہ کے شروع میں ہونے والے ۱۳ر ویں پارلیمانی انتخابات میں بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کی بھاری اکثریت سے کامیابی کے بعد ہے، جس سے چیف ایڈوائزر محمد یونس کی قیادت میں عبوری انتظامیہ کی مدت ختم ہو رہی ہے۔ نومنتخب اراکین پارلیمنٹ ۱۷ر فروری کی صبح حلف اٹھانے والے ہیں، جس کا انتظام چیف الیکشن کمشنر کریں گے۔ وزیر اعظم کے طور پر رحمان کی قیادت میں کابینہ شام کی تقریب کے دوران حلف اٹھائے گی۔ دعوت نامے، جو یونس نے عبوری حکام کی جانب سے جاری کئے لیکن آنے والی انتظامیہ کی ترجیحات سے ہم آہنگ تھے، علاقائی سفارت کاری پر زور دینے کی نشاندہی کرتے ہیں۔ بی این پی کے چیئرمین طارق رحمان کی خارجہ پالیسی کے مشیر ہمایوں کبیر نے وی آئی او این کو انٹرویو دیتے ہوئے بھارتی وزیراعظم نریندر مودی تک رسائی کی تصدیق کی۔ کبیر نے اس اقدام کو دانستہ خیر خواہی کا اشارہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ "یہ خطہ ہمارے لئے اہم ہے۔ اس خطے کو ایک بااثر خطہ بنانا طارق رحمان کی خارجہ پالیسی کا ایک اہم حصہ ہے۔ ٹائم فریم مختصر ہے، لیکن اشارہ موجود ہے۔" واضح ہو کہ ڈھاکہ اور نئی دہلی کے درمیان تعلقات کشیدہ اس وقت ہوئے جب ۲۰۲۴ء میں طلباء کی زیر قیادت بڑے پیمانے پر مظاہروں کے دوران شیخ حسینہ حکومت کا خاتمہ ہوا اور انہیں جلاوطنی کے بعد ہندوستان پناہ اختیار کرنی پڑی، جس کے بعد یونس کی عبوری حکومت قائم ہوئی تھی۔ چند ماہ قبل لندن میں ۱۷ر سالہ خود ساختہ جلاوطنی کے بعد واپس لوٹنے والے رحمان نے بی این پی کو فیصلہ کن دو تہائی اکثریت تک پہنچایا۔

مالیگاؤں: اب ٹیپو سلطان کی تصویر پر سیاست

نائب میئر شانِ ہند کے دفتر میں ٹیپو کی تصویر پر شیوسینا اور بی جے پی کا اعتراض، اس دوران شہر میں ٹیپو ٹاور کی خستہ حالی بھی موضوع بحث

مالیگاؤں میں سنیچر کو جہاں نائب میئر کے دفتر میں ٹیپو سلطان شہید کی تصویر نئے تنازع کا سبب بنی وہیں شہر میں ٹیپو کی یاد میں تعمیر کئے گئے ٹاور کی خستہ حالی کا بھی معاملہ سامنے آیا ہے۔ نائب میئر شان ہند نے اپنے دفتر میں ٹیپو کی تصویر کی مخالفت کرنے والوں پر تنقید کی ہے اور مہاراشٹر حکومت کے گزٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس میں ان کی جینتی منانے کا ذکر بھی ہے۔ حضرت سلطان ابوالفتح فتح علی ابن حیدر علی عرف ٹیپو شہید کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے مالیگاؤں کے مشاورت چوک پر ٹیپو سلطان ٹاور شہری بلدیہ نے تعمیر کیا تھا۔ اس کی تزئین وتجدید کاری کا کام کئی برسوں سے بند پڑا ہوا ہے۔ یہ یادگار سرکاری قطعہ اراضی پر سرکاری خرچ سے بنائی گئی ہے۔ اس کے نام پر میونسپل کارپوریشن اور مہاراشٹر گورنمنٹ سے کتنی مرتبہ اخراجات مع سُود نکالے گئے؟ اس سوال کا ہنوز جواب نہیں مل سکا ہے۔ گزشتہ ۱۳ رجنوری جمعہ کی سہ پہر ایک نیا سیاسی تنازع اُس وقت کھڑا ہوا جب شہری بلدیہ کی نائب میئر شانِ ہند کے دفتر میں سلطان ٹیپو شہید کی تصویر آویزاں ہوئی۔ شان نے میڈیا کو بتایا کہ اُن کے دفتر کیلئے ٹیپو کی تصویر والی فریم چند کارپوریٹروں نے بطورِ تحفہ پیش کی ہے۔ اس بات کے ساتھ انہوں نے تاریخی حوالوں سے ٹیپو کی خدمات بیان کی۔ یہ بھی کہا کہ باممبے ہائی کورٹ میں مہاراشٹر حکومت نے ٹیپو جینتی کی مناسبت سے دائر کردہ افیڈیویٹ میں یہ تسلیم کیا ہے کہ ٹیپو نے تحریک آزادی میں اپنی جان قربان کی ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ آخر مخالفت کرنے والے کس بنیاد پر مخالفت کر رہے ہیں۔ نائب میئر کے دفتر میں ٹیپو کی تصویر لگے تھوڑی ہی دیر ہوئی کہ اس کی خبر سن کر شیوسینا (شندے) کے اراکین بلدیہ نلیش آہیر (سابق ڈپٹی میئر ونومنتخب کارپوریٹر) کی قیادت میں میونسپل کمشنر رویندر جادھو کے آفس پہنچ گئے اور ٹیپو کی تصویر لگانے پر اعتراض درج کروایا۔ اگلے روز ۱۴ رفروری سنیچر کی صبح بی جے پی نے مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ گورنمنٹ کے اجازت نامے کے مطابق ۲۶ ر شخصیات (قائدین ومجاہدین آزادی، قومی لیڈران وغیرہ) ایسی ہیں جن کی فوٹو فریم سرکاری دفاتر میں لگائی جاسکتی ہے۔ اس میں ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام (سابق صدر جمہوریہ ہند) بھی ہیں۔ اُن کی فوٹو فریم لگائیں ہم کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔ ٹیپو کی فوٹو لگا کر سیاست کی جارہی ہے جو اچھی بات نہیں۔ ایک طریقے سے دوفرقوں کے درمیان نفرت بھی پیدا ہو رہی ہے۔ واضح رہے کہ بی جے پی لیڈران نے ہاتھوں میں ایک فریم لیا تھا جس میں یہ منظر تھا شیواجی مہاراج مغل سردار افضل خاں کے بطن کو چاک کرنے کیلئے حملہ کر رہے ہیں۔ ٹیپو کی تصویر لگانے اور اس پر جاری اعتراضات کے درمیان نمائندہ انقلاب نے مشاورت چوک کے ٹیپو ٹاور کا جائزہ لیا۔ مقامی افراد سے معلوم ہوا کہ کئی سال پہلے اس کی تجدید وتزئین کاری کا کام شروع ہوا پھر اچانک بند پڑ گیا۔ تب سے بند ہی ہے۔ جس وقت کام کا آغاز ہوا اُس وقت کئی سیاسی لیڈران کریڈٹ کے حصول کیلئے ٹاور کے گرد منڈلاتے رہتے تھے۔

ممبئی ملنڈ میٹرو پلر حادثہ، انجینئر معطل، پانچ گرفتار

ممبئی پولس کی کارروائی، میٹرو پروجیکٹ کی تحقیقات کے ساتھ کمپنی پر پانچ کروڑ روپے کا جرمانہ عائد

ممبئی: (نمائندہ ممبئی رابطہ) ملنڈ میں میٹرو ستون پلر گرنے کے معاملہ میں پولس نے کمپنی کے منیجر سمیت پانچ افراد کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے ان کے خلاف پولس نے لاپروائی، غیر ارادتاً قتل کا مقدمہ درج کیا ہے۔ ملنڈ سانحہ میں کمپنی کے مینیجرز، انجینئرز، سپروائزر اور ورکر کے خلاف BNS(5)3،(5)324،110،105 کے تحت ایک جرم درج کیا گیا ہے۔ 2۔ڈی بی ہل ایل بی جی سپروائزری کمپنی نے پانچ ملازمین کو گرفتار کیا گیا ہے جس میں۔ ہریش چوہان پروجیکٹ ڈائریکٹر، کلدیپ سپکل پروجیکٹ مینیجر، سوراب سنگھ ڈپٹی مینیجر، پرشانت بھویر سپروائزر 5۔ اودوت انعامدار پروجیکٹ منیجر شامل ہے۔ گزشتہ روز ملنڈ میں ایک بڑا حادثہ ہوا۔ میٹرو کی تعمیر جاری تھی کہ ایک ستون سیدھا سڑک پر گر گیا۔ یہ ستون ایک رکشہ اور ایک فور وہیلر پر گرا۔ جس کی وجہ سے ایک شخص ہلاک ہوگیا۔ 14 فروری 2026 بروز ہفتہ ممبئی کے ملنڈ (ویسٹ) علاقے میں ایک بڑا حادثہ پیش آیا۔ میٹرو لائن 4 (گرین لائن) کی تعمیر کے دوران ایک اونچا پیراپیٹ (کنکریٹ کا حصہ) گر گیا۔ یہ حصہ کار اور رکشہ پر گرا۔ جس کی وجہ سے ایک شخص کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ جبکہ تین دیگر شدید زخمی ہوگئے۔ اب ایم ایم آر ڈی اے نے اس معاملے میں بڑی کارروائی کی ہے۔ ملنڈ میٹرو حادثہ کیس میں ایم ایم آر ڈی اے نے ایگزیکٹیو انجینئر کو معطل کرتے ہوئے ایک اعلیٰ سطحی انکوائری کمیٹی تشکیل دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ملنڈ پولیس نے کنٹریکٹر اور کنسلٹنگ کمپنی کے پانچ اہلکاروں کو گرفتار کیا ہے۔ سنیچر کی دوپہر، ممبئی میٹروپولیٹن ریجن ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایم ایم آر ڈی اے) نے ملنڈ میں ایل بی ایس روڈ پر میٹرو کے کام کے دوران پیش آنے والے حادثے کے معاملے میں ایک اعلیٰ سطحی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ ایم ایم آر ڈی اے نے کہا ہے کہ اس انکوائری کمیٹی کی رپورٹ کے بعد قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ تاہم، اسی وقت، ابتدائی تحقیقات کے بعد میٹروپولیٹن کمشنر ڈاکٹر سنجے مکھرجی نے ایم ایم آر ڈی اے کے اس پروجیکٹ کے انچارج ایگزیکٹیو انجینئر کو معطل کر دیا ہے۔ دوسری طرف ملنڈ پولیس نے اس معاملے میں ایک کیس درج کر کے پانچ لوگوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ ایکناتھ شندے نے سخت کارروائی کا حکم دیا: نائب وزیر اعلیٰ اور شہری ترقی کے وزیر ایکناتھ شندے نے ملنڈ ایل بی ایس روڈ پر میٹرو برج پر سلیب گرنے سے پیش آنے والے حادثے میں سخت کارروائی کا حکم دیا ہے۔ حادثے کے ذمہ دار ایگزیکٹیو انجینئر ستیہ جیت سالوے کو معطل کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے میٹرو برج روڈ کے سیفٹی اور سٹرکچرل آڈٹ کا بھی حکم دیا ہے۔ حادثے کا شکار میٹرو روڈ بنانے والی کمپنی سے مشاورت کرنے والی لوئس برگر کمپنی پر ایک کروڑ روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ حادثے کی ذمہ دار کمپنی میلان انفرا پر 5 کروڑ روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ ایم ایم آر ڈی اے نے مرنے والوں کو 15 لاکھ روپے کی مالی امداد کا اعلان کیا ہے۔

ماہم: ۳ ر میونسپل اسکولوں کے طلبہ ایک ہی اسکول میں پڑھنے پر مجبور

سماجی رضا کاروں کی اپیل کے بعد ورشا گائیکواڑ نے مکتوب روانہ کیا، میونسپل کمشنر اور محکمہ تعلیم سے ان اسکولوں کی جلد از جلد مرمت وتعمیر کرنے کا مطالبہ کیا

ممبئی: یہاں ۴ ر میونسپل اسکول اور ان کے ہزاروں طلبہ میونسپل محکمہ تعلیم اور متعلقہ محکموں کی بے حسی کا شکار ہیں۔ ایک طرف ماہم کے مکین اور سماجی رضا کار خستہ حال قرار دیئے جانے والے اسکول کو بچانے اور طلبہ کو دوسری اسکول میں منتقل کرنے کے خلاف جدوجہد کر رہے ہیں وہیں بی ایم سی نے ایک اور اسکول کو منہدم کر دیا ہے اور تیسری بی ایم سی اسکول میں طلبہ کو منتقل کر دیا گیا ہے۔ اب تین اسکولوں کے طلبہ آر سی ماہم میونسپل اسکول میں زیر تعلیم ہیں جہاں بے شمار مسائل اور سہولتوں کا فقدان ہے۔ اس سنگین مسئلہ پر رکن پارلیمان ورشا گائیکواڑ نے ریاستی وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس اور بی ایم سی کمشنر کو مکتوب روانہ کر کے طلبہ کی تعلیم اور مستقبل سے کھلواڑ نہ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ماہم موری روڈ میونسپل اسکول کو تقریباً ۴ ر سال قبل انتہائی خستہ حال قرار دیتے ہوئے منہدم کر دیا گیا تھا اور اس میں زیر تعلیم بچوں کو آر سی ماہم میونسپل اسکول میں منتقل کر دیا گیا تھا۔ اس کے بعد گزشتہ سال کیڈل روڈ میونسپل اسکول کو خستہ حال قرار دیتے ہوئے اسے خالی کرا لیا گیا اور اس کے بچوں کو بھی آر سی ماہم اسکول میں منتقل کر دیا تھا۔ اسی طرح نیو ماہم میونسپل پبلک اسکول کو بھی بچوں کو خالی کر دیا گیا ہے اور یہاں بچوں کو سائن کے ایک اسکول میں اور چند کلاس کے طلبہ کو ماہم میں ہی ایک رہائشی عمارت میں بلڈر کے ذریعہ دیئے جانے والے ایک فلور پر منتقل کیا گیا ہے۔ یہاں بھی تعلیمی اور دیگر بنیادی سہولتوں کا فقدان ہے۔ ماہم ریسیڈنٹ گروپ اور سماجی رضا کار پرنالی گریش راؤت جو 'آپ' پارٹی کی لیڈر ہیں، بی ایم سی اسکولوں کو ختم کرنے اور طلبہ کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ کرنے کے خلاف بی ایم سی کمشنر اور محکمہ تعلیم سے مسئلہ کو حل کرنے کی مسلسل اپیل کر رہے ہیں۔ باوجود اس کے ۴ ر سال قبل زمین بوس کی گئی ماہم موری روڈ میونسپل اسکول کی ازسرنو تعمیر کا کام اب بھی شروع نہیں ہوا ہے۔ اس ضمن میں ماہم ریسیڈنٹ گروپ کے ممبر عرفان مچھی والا کا الزام ہے کہ اس عمارت کے تعلق سے یہ بازگشت جاری ہے کہ اسے ۱۰ ر منزلہ عمارت میں تبدیل کیا جائے گا جس میں اوپر کا ۵ ر منزلہ کمرشیل مقصد کیلئے بنایا جارہا ہے۔ اس سلسلے میں میں نے کانگریس ایم پی کو تفصیلات فراہم کی ہیں۔ اس ضمن میں ورشا گائیکواڑ نے بتایا کہ مذکورہ علاقے میں موجود بی ایم سی اسکولوں کو بند کرنے یا انہیں تجارتی مقصد کے لئے استعمال کرنے کے علاوہ طلبہ کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ کرنے کے خلاف ملنے والی شکایت کے بعد میں نے وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس کو مکتوب روانہ کیا ہے اور اس معاملے میں مداخلت کرتے ہوئے سنجیدگی سے مسئلہ کو حل کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اسی طرح دیگر اسکولوں کے تعلق سے بھی بی ایم سی کمشنر بھوشن گگرانی کو مکتوب روانہ کر کے مسئلہ کے حل اور طلبہ کے تعلیمی نقصانات کی بھرپائی کرنے کی اپیل کی ہے۔

۱۹ رفروری سے ۱۲ ر اے سی اور ۳ ر نان اے سی ٹرینوں کا اضافہ

اس سے مجموعی طور پر ۴۰ ر ہزار سے زائد مسافروں کے لئے سفر کی گنجائش پیدا ہوگی لیکن صحیح معنوں میں محض ۴ ر لوکل نئی لائی جارہی ہیں

ویسٹرن ریلوے میں ۱۹ رفروری سے ۱۲ ر اے سی اور ۳ ر نان اے سی لوکل ٹرینوں کا اضافہ کیا جارہا ہے۔ اس سے ۴۰ ر ہزار سے زائد مسافروں کے لئے سفر کی گنجائش اور بھیڑ بھاڑ میں آسانی پیدا ہونے کا دعویٰ کیا جارہا ہے۔ اس طرح اب ویسٹرن ریلوے میں مجموعی سرویز بڑھ کر ایک ہزار ۴۱۴ ر ہو جائیں گی اور اے سی لوکل سرویز ۱۳۳ ر ہو جائیں گی۔ ویسٹرن ریلوے انتظامیہ کی جانب سے دعویٰ کیا جارہا ہے کہ ایئر کنڈیشنڈ سفر کی مقبولیت بڑھتی جارہی ہے اور یہ سفر دیگر ذرائع کے مقابلے سستا بھی ہے۔ لوکل خدمات میں اضافے سے بھیڑ بھاڑ کم کرنے اور مسافروں کو سفر کا بہتر تجربہ فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔ ویسٹرن ریلوے کے چیف پی آر او ونیت ابھیشیک سے استفسار کرنے پر انہوں نے نمائندۂ انقلاب کو بتایا کہ ”بڑھائی جانے والی ۱۲ ر اے سی سرویز میں سے ۱۱ ر نان اے سی سروس ہیں، جنہیں اے سی میں تبدیل کیا جارہا ہے جبکہ ایک نئی اے سی سروس لائی جارہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی تین نئی نان اے سی خدمات بھی متعارف کرائی جارہی ہیں۔ اس اضافے سے اے سی سرویز کی کل تعداد ۱۲۱ ر سے بڑھ کر ۱۳۳ ر ہو جائے گی اور مغربی ریلوے نیٹ ورک پر مجموعی لوکل سرویز ۱۴۱۰ ر سے بڑھ کر ۱۴۱۴ ر ہو جائے گی۔“ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ”اے سی خدمات کو ہفتہ اور اتوار کو کم کر دیا جاتا ہے اور زیادہ نان اے سی لوکل چلائی جاتی ہیں مگر اب سنیچر اور اتوار کو بھی اے سی سرویز کی تعداد ۷۷ ر کے بجائے ۱۰۶ ر کر دی جائے گی، اس سے مسافروں کے لئے زیادہ گنجائش اور آرام بھی ملے گا اور گرمی میں راحت کا باعث ہوگی۔ اس کے علاوہ فی الحال بھائندر اور باندرہ کے درمیان چلنے والی ایک دھیمی رفتار والی لوکل سروس اب ویرار تک چلائی جائے گی، اس سے بھی مسافروں کو فائدہ ہوگا۔ یاد رہے کہ ریلوے کی جانب سے اے سی لوکل خدمات میں توسیع تو کی جارہی ہے مگر جنرل ٹرینوں میں سفر کرنے والے لاکھوں مسافروں کا حق مار کر۔ وہ اس طرح کہ ۱۹ رفروری سے اور اس سے قبل بھی جو اے سی لوکل خدمات بڑھائی گئی ہیں، ان کو نان اے سی سے ہی اے سی میں تبدیل کیا گیا ہے۔ اس وقت بھی یہی کیا جارہا ہے مگر بڑی چالاکی سے اسے اضافے کا نام دیا جارہا ہے۔ حالانکہ بڑھائی جانے والی ۱۵ ر خدمات میں سے محض ۴ ر ٹرینیں ہی نئی لائی جارہی ہیں۔

اپنے معصوموں کی حفاظت ہمارا اولین فریضہ ہے

انٹرنیشنل ہیومن رائٹس کے صدر صابر نورانی (مدنی دربار) کی والدین سے دردمندانہ اپیل

مالیگاؤں: (نامہ نگار) انٹرنیشنل ہیومن رائٹس کے صدر حضرت صابر نورانی (مدنی دربار) نے شہر مالیگاؤں کے عوام سے نہایت دردمندانہ اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ حالیہ دنوں میں سوشل میڈیا اور مختلف ذرائع سے بچوں کو اغوا کرنے کی افواہوں اور بعض مشتبہ سرگرمیوں کی خبریں گردش کر رہی ہیں، جس نے والدین کے دلوں میں تشویش کی لہر دوڑا دی ہے۔ اگرچہ ہر خبر کی تصدیق ضروری ہے، لیکن احتیاط بہرحال وقت کی اہم ضرورت ہے، کیونکہ ہمارے بچے ہمارا مستقبل، ہماری امید اور ہماری آنکھوں کا نور ہیں۔ حضرت صابر نورانی نے کہا کہ شہر کی بعض اسکولوں کے اطراف مشتبہ افراد کی موجودگی کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں، حتیٰ کہ دو روز قبل مالیگاؤں ہائی اسکول کے سامنے ہندوستان بلڈنگ کے قریب کچھ خواتین کے مشکوک انداز میں کھڑے ہونے کی بات سامنے آئی، جس پر مقامی نوجوانوں نے بروقت توجہ دیتے ہوئے بچوں کو بحفاظت راستہ پار کروایا اور حالات کا جائزہ لیا۔ یہ بیداری قابلِ تحسین ہے، مگر اس کے ساتھ ذمہ داری، صبر اور قانون کی پاسداری بھی اتنی ہی ضروری ہے۔ انہوں نے والدین، خصوصاً ماؤں سے اپیل کی کہ اپنے بچوں کو تنہا نہ چھوڑیں، گھر کے اطراف کھیلتے وقت، اسکول یا مدرسہ آتے جاتے ہوئے ان پر گہری نظر رکھیں، حتی الامکان خود چھوڑنے اور لانے کا اہتمام کریں، بچوں کو اجنبی افراد سے بات نہ کرنے اور کسی کے ساتھ کہیں نہ جانے کی تربیت دیں، اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی فوری اطلاع مقامی انتظامیہ اور پولیس کو دیں۔ حضرت نورانی نے نوجوانوں سے بھی کہا کہ وہ شہر کی آنکھ اور کان بنیں، مگر قانون کو ہاتھ میں لینے کے بجائے ہوشیاری، نظم وضبط اور ذمہ دارانہ رویہ اختیار کریں۔ کسی بھی شخص پر محض شک کی بنیاد پر حملہ کرنا نہ صرف ایک بے گناہ کو نقصان پہنچا سکتا ہے بلکہ شہر کے امن وسکون کو بھی داؤ پر لگا سکتا ہے۔ ہمارا مقصد بچوں کی حفاظت ہے، انتشار یا خوف پھیلانا نہیں۔ آپ نے مزید کہا کہ آس پاس کے شہروں میں پیش آنے والے واقعات سے سبق لیتے ہوئے ہمیں متحد، بیدار اور منظم رہنا ہوگا۔ محلوں کی سطح پر نگرانی کے نظام کو مضبوط بنایا جائے، اسکول انتظامیہ والدین کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھے، اور سوشل میڈیا پر غیر مصدقہ خبروں کو آگے بڑھانے سے گریز کیا جائے۔ خوف کے ماحول میں افواہیں آگ کی طرح پھیلتی ہیں، اس لئے ذمہ دار شہری ہونے کا ثبوت دیں۔ اگر کہیں کوئی مشتبہ صورتحال نظر آئے تو فوری طور پر قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مطلع کریں تاکہ بروقت کارروائی ہو سکے اور کسی بھی ممکنہ خطرے کو ٹالا جا سکے۔ آپ نے اپنے پیغام کے اختتام پر کہا کہ ہمارے بچے اللہ کی امانت ہیں۔

مالیگاؤں کے شیداء کیمپس میں جذبات ومسرت کا حسین امتزاج

فاؤنڈیشن ڈے اور دہم جماعت کی الوداعی تقریب یادگار لمحوں میں تبدیل

مالیگاؤں: (نامہ نگار) شیداء کیمپس ایک روح پرور اور جذبات سے لبریز منظر پیش کر رہا تھا، جب مدثر نذر پرائمری اسکول و شیداء اردو ہائی اسکول میں دہم جماعت کے طلباء و طالبات کی الوداعی تقریب کو فاؤنڈیشن ڈے کی بابرکت ساعتوں کے ساتھ منایا گیا۔ فضا میں خوشی، فخر اور جدائی کی ہلکی سی اداسی گھلی ہوئی تھی۔ تقریب کا آغاز چیئرمین محمد حسین شیداء صاحب کی باوقار صدارت میں تلاوتِ کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد حمد ونعت کی پرسوز صداؤں نے محفل کو نورانیت سے بھر دیا۔ حاضرین کے دل عقیدت اور شکر کے جذبات سے سرشار ہو گئے اور یوں ایک یادگار دن کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ ہیڈ مسٹریس حمیرا بانو صاحبہ نے نہایت جامع اور مدلل انداز میں الوداعی تقریب اور شیداء ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے قیام کے اغراض ومقاصد بیان کرتے ہوئے اس ادارے کے تعلیمی سفر، اس کی جدوجہد اور اس کے روشن مستقبل پر روشنی ڈالی۔ ان کے الفاظ میں ایک ماں جیسی شفقت اور ایک رہنما جیسا عزم نمایاں تھا۔ انہوں نے طلباء کو تلقین کی کہ وہ نہ صرف امتحانات میں کامیابی حاصل کریں بلکہ اخلاق، کردار اور خدمتِ خلق میں بھی نمایاں مقام حاصل کریں تاکہ ادارے کا نام روشن ہو۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے لیاقت شیداء صاحب نے 2004 میں اسکول کی بنیاد رکھے جانے سے لے کر آج تک کے سفر کا مختصر مگر دلنشین احوال بیان کیا۔ انہوں نے بتایا کہ کس طرح محدود وسائل کے باوجود عزم واستقلال کے ساتھ اس ادارے نے ترقی کی منازل طے کیں اور آج ایک معتبر تعلیمی مرکز کی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ انہوں نے اپنے تجربات کی روشنی میں طلباء کو محنت، دیانت اور خود اعتمادی کا پیغام دیا اور فاؤنڈیشن ڈے کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ یہ چراغِ علم یوں ہی روشن رہے گا۔ اس موقع پر دہم جماعت کے طلباء و طالبات نے اردو، انگریزی اور مراٹھی زبانوں میں اپنی پُراثر تقاریر پیش کیں۔ کسی نے اپنے اساتذہ کی شفقت کو یاد کیا، کسی نے دوستوں کے ساتھ گزارے گئے حسین لمحات کا تذکرہ کیا، تو کسی کی آواز میں مستقبل کے خوابوں کی چمک جھلک رہی تھی۔ الوداعی گیت کی پیشکش کے دوران کئی آنکھیں نم ہو گئیں، کیونکہ یہ لمحہ جدائی کا تھا، مگر امیدوں سے بھرپور جدائی کا۔ طلباء نے عہد کیا کہ وہ جہاں بھی جائیں گے، اپنے ادارے کی قدروں کو ساتھ لے کر چلیں گے۔ حمیدہ مس نے اشعار کے ذریعے فاؤنڈیشن ڈے کے موقع پر ادارے سے اپنی والہانہ محبت اور خلوص کا اظہار کیا۔ ان کے اشعار میں ماضی کی یادیں، حال کی خوشیاں اور مستقبل کی دعائیں سمٹ آئی تھیں۔ شبانہ مس اور مصدقہ مس نے فاؤنڈیشن ڈے کے مقصد اور موٹو کو نہایت دلچسپ اور مؤثر انداز میں پیش کیا، جس سے سامعین کو ادارے کی فکری بنیادوں اور اس کے تعلیمی مشن کا واضح ادراک ہوا۔

مہاراشٹر احمد نگر اور ایوت محل میں اے ٹی ایس کی چھاپہ مار کارروائی

قابل اعتراض مشمولات اور موبائل سمیت دیگر اسباب برآمد، ۱۴ ر زیر حراست

ممبئی: (نمائندہ ممبئی رابطہ) مہاراشٹر انسداد دہشت گردی دستہ اے ٹی ایس نے احمد نگر اہلیہ نگر ایوت محل میں چھاپہ مار کارروائی کے دوران ۱۴ مشتبہ افراد کو زیر حراست لے کر قابل اعتراض مشمولات برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے رمضان سے قبل مہاراشٹر میں اے ٹی ایس کی کارروائی سے سنسنی پھیل گئی ہے۔ 14 فروری 2026 سے 15 فروری کے درمیان، اطلاع کی بنیاد پر مہاراشٹر کے انسداد دہشت گردی اسکواڈ (اے ٹی ایس) نے ضلع اہلیانگر میں کل 12 مقامات پر چھاپے مارے تھے۔ اس کے علاوہ ایوت محل ضلع کے پوسد اور عمر کھیڈ میں 14 مشتبہ افراد کی مکمل تفتیش جاری ہے۔ اس کارروائی کے دوران اہلیانگر سے تلواریں ضبط کی گئیں۔ اس کے علاوہ قابل اعتراض دستاویزات، موبائل، الیکٹرانک گیجٹس، سی سی ٹی وی کی جانچ اور ضبطی کا عمل پرامن طریقے سے جاری ہے۔ اس کارروائی میں کسی کو گرفتار نہیں کیا گیا تاہم ملزم سے مکمل پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ اے ٹی ایس کی تفتیش میں یہ واضح ہوا ہے کہ مشتبہ افراد شدت پسند تنظیموں سے متاثر تھے اس لئے اے ٹی ایس ان سے یہ معلوم کر رہی ہے کہ آیا یہ مشتبہ افراد کن کن لوگوں کے رابطے میں تھے۔

ممبئی: ملاڈ ایسٹ میں 57.24 لاکھ روپے کے ڈائمنڈ جیولری کا غلط استعمال، پولیس نے ایف آئی آر درج کی

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ملاڈ ایسٹ میں زیورات کی دکان سے 57.24 لاکھ روپے مالیت کے ہیروں سے جڑے سونے کے زیورات مبینہ طور پر غلط طریقے سے ہڑپ کیے گئے، جس سے ڈنڈوشی پولیس کو دھوکہ دہی اور مجرمانہ اعتماد کی خلاف ورزی کے الزام میں ایک 42 سالہ جوہری کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے پر مجبور کیا گیا۔ شکایت کنندہ جتیندر چھاجڈ، 44، جو پدم پربھو ڈائمنڈز چلاتے ہیں، نے پولیس کو بتایا کہ وہ باقاعدگی سے تاجروں کو کریڈٹ پر زیورات فراہم کرتا ہے۔ وجے کمار بافنا، جو اسی علاقے میں ونود جیولرس چلاتے ہیں، پہلے چھاجڈ کا اعتماد حاصل کرتے ہوئے ایمانداری سے لین دین کرتے تھے۔ 27 اپریل 2024 کو، بافنا نے مبینہ طور پر ہیروں سے جڑے کئی زیورات لے لیے، اور یہ دعویٰ کیا کہ اسے انہیں ایک گاہک کو دکھانے کی ضرورت ہے۔ رسید پر دستخط کرنے کے بعد، وہ 18 قیراط کے زیورات کے پانچ ہار، بالیاں، چار ہار اور 376.290 گرام وزنی چھ چوڑیاں لے کر چلا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ بافنا نے بار بار عذر پیش کرتے ہوئے نہ تو زیورات واپس کیے اور نہ ہی رقم ادا کی۔ متعلقہ بھارتیہ نیا سنہتا دفعات کے تحت 12 فروری کو مقدمہ درج کیا گیا تھا۔

مہاراشٹر میں ۲۱ ر مقامات پر اے ٹی ایس کا چھاپہ

ممبئی: اے ٹی ایس نے یاوتمال اور اہلیہ نگر اضلاع میں 21 مقامات پر چھاپے مارے اور کئی مشتبہ افراد کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لیا۔ اے ٹی ایس اس شخص کی تلاش کر رہی ہے جس نے دھمکی آمیز ای میل بھیجی تھی۔ دراصل اے ٹی ایس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ کچھ نوجوانوں کو دہشت گرد تنظیموں سے رابطہ کر کے ان کو متحرک کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ آدھی رات کے قریب شروع ہونے والے چھاپوں میں اے ٹی ایس نے دونوں اضلاع میں 20 سے زیادہ مقامات کی تلاشی لی اور ایک درجن سے زیادہ مشتبہ افراد کو حراست میں لیا۔ اے ٹی ایس نے یاوتمال ضلع کے پوساد اور عمر کھیڈ میں 14 مقامات اور اہلیہ نگر (احمد نگر) میں سات مقامات پر تلاشی کارروائیاں کیں۔ ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ ریاست میں نوجوانوں کی بنیاد پرستی سے متعلق مخصوص انٹیلی جنس کی بنیاد پر اے ٹی ایس نے ضلعی پولیس ٹیموں کے ساتھ مل کر یوتمال کے پوساد اور عمر کھیڈ قصبوں میں آپریشن کیا۔ مجرمانہ دستاویزات سمیت متعدد اشیاء ضبط کر لی گئیں۔ افسر نے بتایا کہ 14 مقامات پر تلاشی جاری ہے، جن میں گھر، دفاتر اور مشتبہ افراد سے منسلک دیگر مقامات شامل ہیں، اور ٹیموں نے مجرمانہ دستاویزات، موبائل فون، الیکٹرانک آلات ضبط کیے ہیں، اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی ہے۔ ابھی تک کوئی گرفتار نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ اے ٹی ایس نے تلاشی کے دوران مجرمانہ دستاویزات برآمد کیں۔

اپنے لیے تو سبھی جیتے ہیں دوسروں کیلئے جینا اصل زندگی ہے عبدالمالک بکرا نے اپنی زندگی قوم ملت کیلئے وقف کر دی تھی: مفتی اسمٰعیل قاسمی

عبدالمالک بکرا کی زندگی مشعل راہ ہیں جمعیۃ علماء کی تعزیتی نشست میں مقررین کا اظہار تعزیت مسنون پیش

مالیگاؤں: (خیال اثر) جمعیت علماء مدنی روڈ کے جنرل سیکرٹری عبدالمالک سیٹھ بکرا کی وفات پر تعزیتی نشست صدر جمعیت علماء مفتی محمد اسمٰعیل قاسمی کی صدارت میں رکھی گئی اس موقع پر صدارتی خطاب کرتے ہوئے مفتی اسمٰعیل قاسمی نے مرحوم بھائی عبدالمالک بکرا کے بیٹوں بھائی برادران اعزہ اقارب جمعیت علماء کے ارکان ہمدردان حاضرین مجلس سے کہا اللہ تعالیٰ نے یہ دنیا بنائی اسکا ایک نظام بنایا ہے اہل مدینہ کا تعزیت و تسلی میں ان سے جو کلمات سنیں ہے وہ یہ کہ کائنات میں سب سے بڑی شخصیت اللہ تعالیٰ کے محبوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی ہے لیکن اللہ نے قیامت تک کیلئے کسی کو بھی زندگی نہیں دی اگر یہ شرف حاصل تھا تو ہمارے آقا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے وہ قیامت تک زندہ رہتے لیکن 63 سال کی عمر میں آپ بھی اللہم برفیق الاعلی کہتے دنیا سے اللہ کے دربار میں چلے گئے اس دنیا میں سب سے بڑا صدمہ ہمارے آقا کا دنیا سے رخصت ہو جانا یہی عظیم صدمہ تھا احادیث مبارکہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا واقعہ بیان فرمایا لوگوں کیلئے یہ صدمہ برداشت کرنا ناممکن ہو رہا تھا جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم چلے گئے تو ہم میں سے کوئی بھی نہیں رہے گا لیکن یہ اللہ کی طرف سے بخشش ہوتی ہے وہ اپنے بندوں سے خدمت خلق لیتا ہے اپنے لیے تو سبھی جیتے ہیں دوسروں کیلئے جینا اصل زندگی ہے جمعیت علماء، مسلم پرسنل لا بورڈ، دارالعلوم دیوبند، وغیرہ یہ وہ ادارے ہیں جو ملک کے مسلمانوں کی قوم وملت کیلئے خدمات انجام دے رہے ہیں انکی تعلیمی سماجی معاشی قانونی سیاسی طور پر رہبری کیساتھ یکسوئی کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں اور مسلمانوں کے مسائل کے حل کے لیے چلنا پھرنا جدوجہد کرنا دس سال کے اعتکاف کے برابر نیکی ہے ایک دن کا اعتکاف کا ثواب آسمان وزمین کی مسافت کے برابر تین خندق جہنم سے دوری رکھتا ہے عبدالمالک بکرا بلا خوف اپنی بات پوری طاقت سے رکھتے تھے حکومت کا بڑے سے بڑا آدمی ہو پولس کا اعلیٰ آفیسر ہو عبدالمالک بکرا کسی بھی نہیں ڈرتے تھے جمعیت کے پلیٹ فارم سے یہاں کے خدام کو حوصلہ ملتا ہے بم بلاسٹ کے موقع پر دس لاکھ کا چیک اسوقت سونیا گاندھی کے منہ پر مارا گیا اس پورے ماحول کے محرک عبدالمالک بکرا تھے انھوں نے کہا تھا کہ ہمیں انصاف چاہیے اگر کانگریس حکومت سول ہاسپٹل بنائی ہوتی اتنی اموات نہیں ہوتی، انکی جمعیت سے وابستگی ایسی تھی کہ وہ روزانہ دفتر پر بیٹھتے اور قوم ملت کیلئے کام کرتے رہے اسی حالت میں دنیا سے رخصت ہو گئے اس پر ہمیں صبر کرنا ہے تعزیت مسنون عمل ہے زندگی وموت اللہ کا فیصلہ ہے زندگی دی اسکا شکر ہے اور موت دی آدمی نے صبر کیا تو اللہ نے اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے میں جمعیت علماء مدنی روڈ کے ایک ذمہ دار اور اپنے تمام ارکان و ہمدردان کی طرف سے مرحوم عبدالمالک بکرا کے اہل خانہ کو تسلی دیتا ہوں کہ یہ اللہ کا فیصلہ ہے اس پر راضی رہنا ایمان کا کمال ہے مرحوم بہت ساری خوبیوں کے مالک تھے مالیگاؤں سمیت مہاراشٹر اور ملک کے مسلمانوں کیلئے جو خدمات انجام دی ہیں اللہ اسے شرف قبولیت بخشے اور اللہ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے گے ہمیں اللہ سے ایسی ہی امید ہے قبل ازمولانا آصف شعبان نے کہا عبدالمالک بکرا نے جمعیت علماء کے پلیٹ فارم سے خدمات انجام دیتے ہوئے بے داغ زندگی گزار دی یہ اظہر من الشمس ہے ملک میں جب بھی مسلمانوں پر حالات آئے وہ مظلوموں کی دادرسی کیلئے صف اول میں کھڑے رہے مرحوم کی خدمات ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے جماعت اسلامی کے امیر شاہد فیم نے کہا کل جماعتی تنظیم کے وقت اسکے بعد بھی عبدالمالک بکرا کے اندر جرات بیبا کی اتم درجہ دیکھی قوم وملت کے حق میں بے لوث خدمت کر کے دنیا سے رخصت ہو گئے مولانا عمران اسجد ندوی نے کہا عبدالمالک سیٹھ اپنی ذات میں ایک انجمن تھے جمعیت ایک ستون سے محروم ہو گیا۔

اشتہارات کیلئے اسپیشل آفر

روزنامہ ممبئی رابطہ میں بہترین اور مزین اشتہارات دینے کیلئے ہم سے رابطہ کریں

22-49730011 / 22-49731366
mumbairaabta@gmail.com
7506100010

علاقائی ممالک باہمی مسائل حل کے اہل، بیرونی سرپرستی کی ضرورت نہیں

ایرانی صدر پیزشکیان نے ایک بیان میں کہا کہ علاقائی ممالک مسائل باہمی طور پر حل کرسکتے ہیں،کسی بیرونی سرپرستی کی ضرورت نہیں

ایرانی صدر پیزشکیان نے ایک بیان میں کہا کہ علاقائی ممالک مسائل باہمی طور پر حل کرسکتے ہیں، کسی بیرونی سرپرستی کی ضرورت نہیں،انہوں نے ترکی، آذربائیجان، عراق، سعودی عرب، قطر، متحدہ عرب امارات، عمان، پاکستان اور افغانستان جیسے ممالک کے درمیان تعاون کا حوالہ دیتے ہوئے سلامتی اور حکومتی کارکردگی بڑھانے کے لیے علاقائی لیڈروں کی کوششوں کی تعریف کی۔ایران کی سرکاری خبررساں ایجنسی کے مطابق، صدر مسعود پزشکیان نے سنیچر کو ایک بیان میں کہا کہ خطے کے ممالک اجتماعی اور پرامن طریقے سے باہمی مسائل حل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، اور انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ انہیں بیرونی سرپرستی کی ضرورت نہیں ہے۔تہران میں منعقدہ بین الاقوامی ایران کوریڈور ۲۰۲۶ء کانفرنس میں ریل اور روڈ کوریڈورز کے لیے سرمایہ کاری کے مواقع اور مالی اعانت کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے پزشکیان نے کہا کہ ''ہمیں کسی سرپرست کی ضرورت نہیں ہے۔علاقائی ممالک ایک ساتھ بیٹھ کر اپنے باہمی مسائل حل کرسکتے ہیں۔''بعدازاں پزشکیان نے کہا کہ ''دنیا بہت چھوٹی ہوگئی ہے، اور اقوام کو موجودہ اور آنے والی نسلوں کے لیے امن، سلامتی اور استحکام کے حالات پیدا کرنے کے لیے کام کرنا ہوگا۔''انہوں نے کہا، ''کسی بھی ملک کو جنگ سے فائدہ نہیں ہوتا، اور تنازعات، تشدد اور خونریزی ترقی کا باعث نہیں بنتے۔'' ساتھ ہی انہوں نے سلامتی اور حکومتی کارکردگی بڑھانے کے لیے علاقائی لیڈروں کی کوششوں کی تعریف کرتے ہوئے ترکی، آذربائیجان، عراق، سعودی عرب، قطر، متحدہ عرب امارات، عمان، پاکستان اور افغانستان سمیت ممالک کے درمیان تعاون کا حوالہ دیا۔ساتھ ہی ان کا کہنا تھا، ''ہم سب کوشش کررہے ہیں، اور اس قابل ہیں، کہ اپنے مسائل پرامن طریقے اور سکون سے باہم مل کر حل کرسکیں۔'' مزید برآں ایرانی صدر نے روس کے ساتھ ملک کے گہرے اور وسیع تعلقات پر روشنی ڈالی، اور کہا کہ کانفرنس میں طے پانے والے معاہدے اور دستخط علامتی وعدوں کے بجائے ٹھوس نفاذ کی عکاسی کرتے ہیں۔انہوں نے کہا، ''ہم عملدرآمد کریں گے، ہم اقدام کریں گے، اور ہم کسی بھی موجودہ رکاوٹ کو تیزی سے دور کریں گے۔''واضح رہے کہ ان کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جمعے کو ایران میں حکومت کی تبدیلی کے خیال کی حمایت کا اشارہ دیا تھا، جہاں حال ہی میں بگڑتی ہوئی اقتصادی صورتحال پر احتجاجکیا گیا تھا۔دوسری جانب نارتھ کیرولائنا ریاست میں فورٹ بریگ کے دورے کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ایران میں حکومت کی تبدیلی کے سوال پر ٹرمپ نے کہا، ''ایسا لگتا ہے کہ یہ سب سے اچھی چیز ہوسکتی ہے جو ہوسکتی ہے۔'' یہ بھی یاد رہے کہ امریکہ اور ایران نے ۶ر فروری کو دارالحکومت مسقط میں عمان کی ثالثی میں تہران کے ایٹمی پروگرام پر بات چیت کے لیے بالواسطہ مذاکرات کیے تھے۔یہ مذاکرات جون ۲۰۲۵ء میں ۱۲ر روزہ ایران اسرائیل جنگ کے دوران امریکہ کی جانب سے ایران کی ایٹمی تنصیبات پر حملوں کے بعد تقریباً آٹھ ماہ کی معطلی کے خاتمے کی علامت تھی۔دریں اثناء امریکہ نے حالیہ ہفتوں میں خطے میں اپنی فوجی موجودگی میں نمایاں اضافہ کیا ہے، اور تہران پر زور دیا ہے کہ وہ معاہدہ کرلے، اس سے پہلے کہ بہت دیر ہوجائے۔دراصل امریکہ چاہتا ہے کہ ایران یورینیم کی افزودگی مکمل طور پر بند کرے، ساتھ ہی ایران کے میزائل پروگرام اور خطے میں مسلح گروہوں کی مبینہ حمایت کو بھی مذاکرات میں شامل کرنے کی کوشش کی ہے۔تاہم، تہران بارہا کہہ چکا ہے کہ وہ اپنے ایٹمی پروگرام کے علاوہ دیگر کسی معاملات پر مذاکرات نہیں کرے گا۔

ایران کے ساتھ جوہری مذاکرات میں خوف امریکہ کا سب سے بڑا ہتھیار

واشنگٹن اور تہران کے درمیان بالواسطہ مذاکرات جاری ہیں تو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران جوہری مذاکرات میں ''کھٹن'' رہا ہے اور تنازعے کو پرامن طریقہ سے حل کرنے کیلئے ممکنہ طور پر خوف پھیلانا لازمی ہوسکتی ہے

واشنگٹن: واشنگٹن اور تہران کے درمیان بالواسطہ مذاکرات جاری ہیں تو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران جوہری مذاکرات میں ''کھٹن'' رہا ہے اور تنازعے کو پرامن طریقہ سے حل کرنے کے لیے ممکنہ طور پر خوف پھیلانا لازمی ہوسکتی ہے۔جمعہ کو نارتھ کیرولائنا کے فورٹ براگ میں سروس فوجیوں سے خطاب کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا: ''معاہدہ کرنا مشکل دکھ رہا ہے۔''انہوں نے مزید کہا کہ کبھی کبھی آپ کو خوف ہونا چاہیے۔یہی واحد چیز ہے جو واقعی صورتِ حال کو حل کرے گی۔ٹرمپ کے بیانات، امریکی حکام کی طرف سے ایک اور طیارہ بردار بحری بیڑا مشرقِ وسطیٰ کی طرف بھیجا جارہا ہے، کی تصدیق کے بعد سامنے آئے ہیں۔ٹرمپ نے کہا کہ یہ اقدام اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کیا گیا ہے کہ اگر مذاکرات ناکام ہوجائیں تو امریکہ تیار رہے گا۔ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ ایران میں حکومت کی تبدیلی 'بہترین حل' ہوسکتا ہے۔جب ایک صحافی نے پوچھا کہ کیا وہ ایران میں ''نظام کی تبدیلی' چاہتے ہیں تو ٹرمپ نے کہا: ''ایسا لگتا ہے کہ یہی سب سے بہتر بات ہوگی۔انہوں نے صحافیوں کو بتایا کہ وہ گزشتہ 47 سال سے محض باتیں کرتے رہے ہیں۔اس دوران ہم نے ان کی باتوں کے باعث بہت سی زندگیاں کھودیں۔اس سے پہلے انہوں نے ایران کے ساتھ بات چیت کو جاری مگر غیر یقینی قرار دیا تھا۔پچھلے ہفتہ عمان نے دونوں فریقوں کے درمیان بات چیت کی سہولت فراہم کی تھی۔ایرانی وزارتِ خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا کہ اس ملاقات نے تہران کو واشنگٹن کی سنجیدگی کا اندازہ کرنے کا موقع دیا اور یہ ظاہر کیا کہ سفارتکاری جاری رکھنے کے لیے کافی مشترکہ بنیادیں موجود ہیں۔اگلے مذاکرات کے دور کا اعلان ابھی تک نہیں کیا گیا۔ٹرمپ نے اپنے خطاب میں پچھلے جون میں ایرانی نیوکلیر مقامات پر کی گئی امریکی بمباری کا بھی حوالہ دیا اور اسے روکے رکھنے کی ایک وسیع حکمتِ عملی کا حصہ قرار دیا۔فورٹ براگ کے دورے میں وہ خصوصی فورسز کے اہلکاروں سے بھی ملے جو 3 جنوری کے آپریشن میں ملوث تھیں، جس میں وینیزویلا کے صدر نیکولس مادورو کو اغوا کیا گیا تھا۔ٹرمپ نے فوجیوں کی تعریف کی اور ان کے اقدامات کو امریکہ کی بیرونی طاقت کے طور پر مربوط کیا۔تاہم ان کے خطاب میں واضح سیاسی بیانات بھی شامل تھے۔ٹرمپ نے اپنے ڈیموکریٹک حریفوں پر تنقید کی اور خبردار کیا کہ اگر وہ نومبر کے انتخابات میں کانگریس پر کنٹرول حاصل کرلیتے ہیں تو فوج کو کمزور کردیں گے۔صدر کے یہ بیانات انتظامیہ کی اس کوشش کی عکاسی کرتے ہیں کہ تہران کے ساتھ مذاکرات برقرار رکھتے ہوئے دباؤ بھی برقرار رکھا جائے، اور ساتھ ہی یہ اشارہ دیا جائے کہ فوجی آپشنز بھی میز پر موجود ہیں۔

بنگلہ دیش میں نوجوان تحریک کے باوجود ووٹ میں نوجوانوں کی قوت محدود رہی

ڈھاکہ: بنگلہ دیش کے 12 فروری کو ہونے والے عام انتخابات میں نیشنل سٹیزن پارٹی (این سی پی)، جو 2024 میں جنریشن زیڈ کی قیادت میں شروع ہونے والی احتجاجی تحریک سے ابھری تھی، محض 6 میں سے صرف چھ نشستیں جیت سکی، جس سے یہ واضح ہوا ہے کہ سڑکوں پر نوجوانوں کا جوش انتخابی سیاست میں طاقت میں تبدیل ہونا آسان نہیں تھا۔ووٹرز نے زیادہ تر روایتی سیاسی قوت بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کو منتخب کیا، جس نے ملک کے 300 رکنی پارلیمان میں نمایاں اکثریت حاصل کی۔این سی پی کی کارکردگی کمزور رہی اور اس کے بہت سے نوجوان حامیوں نے اس کی مایوسی کا اظہار کیا، خاص طور پر اس وقت جب پارٹی نے اسلام پسند جماعت جمعیت اسلامی کے ساتھ اتحاد کیا، جسے کئی نوجوانوں نے اپنے منشور کے خلاف اور سیاسی شناخت سے انحراف سمجھا۔تجزیہ کاروں کا بھی کہنا ہے کہ این سی پی نے ووٹروں کے ساتھ مضبوط جڑیں نہیں بنا پائی، جس کی وجہ سے اس کا سیاسی اثر محدود رہا۔علاوہ ازیں ایک خودمختار امیدوار تسنیم جارہانے بھی این سی پی کے اتحاد کے خلاف انتخاب لڑا مگر کامیاب نہ ہوسکا، اس نے صاف اور شفاف سیاست کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وہ بنگلہ دیش میں اپنی سیاسی جدوجہد جاری رکھے گا۔

ہندوستانی شہری نکھل گپتا کا امریکی عدالت میں اعترافِ جرم

سکھ رہنما کے قتل کی سازش، ہندوستانی حکومت کے اہلکار کیساتھ رابطہ میں تھا

نیویارک: ہندوستانی شہری نکھل گپتا نے امریکی وفاقی عدالت میں سکھ رہنما گرپتونت سنگھ پنوں کے قتل کی سازش کا اعتراف کرلیا۔میڈیا رپورٹ کے مطابق نکھل گپتا نے نیویارک میں فیڈرل کورٹ میں سماعت کے دوران جرم قبول کیا۔امریکی پراسیکیوٹرز نے عدالت کو بتایا کہ نکھل گپتا براہِ راست ایک ہندوستانی سرکاری اہلکار کے ساتھ رابطے میں تھا جس نے انہیں اس قتل کا ہدف دیا تھا۔پراسیکیوٹر کے مطابق نکھل گپتا ہندوستانی حکومت کے تحت کام کرنے والے اس گروپ کا حصہ تھا جو اوورسیز علیحدگی پسند سکھوں کو نشانہ بناتا ہے۔میڈیا رپورٹ کے مطابق امریکی قوانین کے تحت ہندوستانی شہری نکھل گپتا کو جرائم پر 40 سال تک قید کی سزا ہوسکتی ہے۔یادر ہے کہ جون 2023 میں کینیڈا کے ایک گردوارہ کے باہر خالصتان تحریک کے رہنما ہردیپ سنگھ نجر کو قتل کردیا گیا تھا جس کے بعد امریکہ میں ایک اور سکھ رہنما گرپتونت سنگھ پنوں کو بھی قتل کرنے کی سازش کی گئی جس میں ہندوستانی شہری نکھل گپتا ملوث تھا۔نکھل گپتا کو جون 2023 میں چیک ریپبلک سے گرفتار کیا گیا تھا جس کے بعد انہیں امریکہ ڈی پورٹ کیا گیا۔امریکہ ڈیپورٹ ہونے کے بعد ہندوستانی شہری پر فرد جرم عائد کی گئی تھی۔اس حوالے سے امریکی پراسیکیوٹر کا کہنا تھا کہ ہم امریکی سرزمین پر امریکی شہریوں کو قتل کرنے کی کوششوں کو برداشت نہیں کریں گے۔ہندوستانی شہری نکھل گپتا کی طرف سے امریکہ میں خالصتانی علیحدگی پسند گروپتونت سنگھ پنن جو کہ ایک امریکی شہری تھے کو قتل کرنے کی سازش کا جرم قبول کرنے کے بعد امریکی ایجنسیوں نے گپتا کے خلاف اپنے الزامات کی تفصیل کے ساتھ ایک بیان جاری کیا ہے۔امریکی فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن کے ذریعہ تحقیقات کے مطابق کیس کی تفصیل دیتے ہوئے، محکمہ انصاف نے پنوں کے منصوبہ بند قتل اور برٹش کولمبیا، کینیڈا میں ایک اور خالصتانی علیحدگی پسند ہردیپ سنگھ نجار کے قتل کے درمیان تعلق کا الزام لگایا۔نجار کینیڈا کا شہری تھا۔اس میں کہا گیا ہے کہ گپتا کا ہینڈلر ہندوستانی حکومت کا اس وقت کا ملازم وکاس یادو تھا اور گپتا نے ایک ہٹ مین کی خدمات حاصل کی تھیں۔گپتا نے اس ہٹ مین کی خدمات حاصل کیں جو درحقیقت ایک خفیہ امریکی ایجنٹ تھا جس سے اس سازش کا پردہ فاش ہوا۔گپتا نے اس ہٹ مین رایجنٹ کو ہدایت کی کہ جلد سے جلد قتل کو انجام دے لیکن ساتھ ہی ہٹ مین/ایجنٹ کو ہدایت کی کہ وہ ہندوستانی وزیراعظم کے سرکاری دورہ امریکہ کے دوران قتل کا ارتکاب نہ کرے جو 20 جون 2023 کو یا اس کے قریب شروع ہونے والا تھا۔ایک فرد جرم کے مطابق جیسا کہ نیویارک کے ڈسٹرکٹ اٹنر کے دفتر کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ گپتا نے جمعہ کو اپنا جرم قبول کرلیا۔دوسری طرف ہندوستانی حکومت نے واضح طور پر ان مقدمات سے کسی بھی تعلق سے انکار کیا ہے۔

عاصم منیر کو میونخ کانفرنس میں شناختی کارڈ چیک کے لیے روکا گیا

میونخ: دنیا کے اعلیٰ ترین سیکورٹی فورمز میں سے ایک میں ایک شرمناک لمحے میں، پاکستان کے آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر کو جرمنی میں میونخ سیکیورٹی کانفرنس (ایم ایس سی) میں اپنی شناخت پیش کرنے کو کہا گیا۔آن لائن شیئر کی گئی ویڈیوز کے مطابق، پاکستانی فوجی سربراہ کو جائے وقوعہ پر موجود سیکیورٹی اہلکاروں نے آگے بڑھنے کی اجازت دینے سے پہلے اپنا شناختی بیج ظاہر کرنے کو کہا۔فوٹیج میں، ایک سیکیورٹی اہلکار کو یہ کہتے ہوئے سنا گیا ہے، ''رکو.... آپ کی شناخت کہاں ہے؟ براہ کرم اپنا شناختی کارڈ پلٹائیں۔نیوز 18 کے حوالے سے ذرائع کے مطابق، منیر کے ساتھ کسی دوسرے شریک کی طرح سلوک کیا گیا اور اسے معیاری سیکورٹی پروٹوکول کے حصے کے طور پر شناخت فراہم کرنے کی ضرورت تھی۔اس واقعہ نے تیزی سے آن لائن بحث شروع کردی، کچھ نے اسے سفارتی شرمندگی کے طور پر بیان کیا، جب کہ دوسروں نے نوٹ کیا کہ اعلیٰ سطحی بین الاقوامی تقریبات میں سیکیورٹی چیک معمول کے مطابق ہیں۔سابق پاکستانی فوجی افسر عادل راجہ نے اس واقعے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ عالمی سطح پر ''انہیں کوئی نہیں جانتا'' اور الزام لگایا کہ منیر ''فرمانبرداری سے اپنا تعارف دربانوں کے سامنے بھی کرتا ہے۔''میونخ سیکیورٹی کانفرنس ایک سالانہ فورم ہے جو عالمی رہنماؤں، دفاعی حکام، سفارت کاروں اور پالیسی ماہرین کو بین الاقوامی سلامتی کے چیلنجوں پر غور کرنے کے لیے اکٹھا کرتا ہے۔دریں اثنا، جرمنی میں قائم سندھی سیاسی تنظیم، جئے سندھ متحدہ محاذ (جے ایس ایم ایم) نے منیر کی شرکت کے خلاف کانفرنس کے مقام کے باہر احتجاجی مظاہرہ کیا۔اقوام متحدہ، یورپی یونین، جرمن حکومت اور انسانی حقوق کے بین الاقوامی اداروں سے خطاب میں جے ایس ایم ایم کے چیئرمین شفیع برفت نے پاکستان کے آرمی چیف کو دی گئی دعوت پر گہرے صدمے اور افسوس کا اظہار کیا۔اس دعوت کو انتہائی افسوسناک قرار دیتے ہوئے، گروپ نے الزام لگایا کہ پاکستان کی فوجی اسٹیبلشمنٹ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور سیاسی مداخلت کی تاریخ رکھتی ہے۔

پنجگور میں کم ازکم چھ افراد حراست بعد لاپتہ

پنجگور: بلوچستان کے ضلع پنجگور سے پاکستانی فورسز نے کم از کم چھ افراد کو حراست میں لے کر لاپتہ کردیا ہے۔ذرائع کے مطابق پنجگور کے علاقے پل آباد میں پاکستانی فورسز نے گذشتہ دنوں میں چھاپہ مار مارا، جس کے دوران متعدد افراد کو حراست میں لیا گیا۔اب تک حراست میں لیے گئے افراد میں سے دو کی شناخت عنایت اور رشید کے ناموں سے ہوئی ہے۔عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ فورسز نے کارروائی کے دوران گھروں کی تلاشی لی اور کئی افراد کو نامعلوم مقام پر منتقل کردیا۔تاحال پل آباد سے حراست میں لیے گئے دیگر افراد کی شناخت سامنے نہیں آسکی۔اسی طرح پنجگور کے علاقے تسپ سے تعلق رکھنے والے 23 سالہ نوجوان ذوالفقار ولد حمید کو 13 فروری 2026 کو حراست میں لے کر لاپتہ کردیا گیا۔مقامی ذرائع کے مطابق ذوالفقار کو تسپ بازار سے ایسے افراد نے گرفتار کیا جنہیں ریاستی حمایت یافتہ مسلح گروہ قرار دیا جارہا ہے۔

سی سی پی کے نئے نظریاتی اور سیاسی کام کے ضوابط میں مکمل نظریاتی متحرک ہونے کا حکم

بیجنگ: چینی کمیونسٹ پارٹی کے نئے نظریاتی اور سیاسی کام کے ضوابط میں مکمل نظریاتی متحرک ہونے کا حکم دیا گیا ہے، جس میں تمام شعبوں اور شہریوں سے شی جن پنگ کی سوچ کو فروغ دینے کی ضرورت ہے، جس کی حکومت کے زیر کنٹرول تھری سیلف چرچ آسانی سے تعمیل کرتا ہے۔تھری سیلف پیٹریاٹک موومنٹ کے وائس چیئرمین شان ویکسیانگ نے ضوابط کو ایک سنگ میل اور رہنمائی اصول'' کے طور پر سراہا، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ شی جن پنگ کی سوچ اب چرچ کے اجلاسوں میں پہلا ایجنڈا آئٹم'' ہے اور یہ کہ مدرسے کے طلباء'' پارٹی کے ساتھ سیاسی شعور کے ساتھ''تربیت حاصل کرتے ہیں۔گرجا گھروں کو قومی علامتیں دکھانے، قومی ترانہ گانے، آئین پیش کرنے، اور سوشلسٹ اقدار کو ظاہر کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے، جو''عمدہ نظریاتی جگہوں'' اور حب الوطنی کے تعلیمی مراکز میں تبدیل ہوجاتے ہیں، کچھ مدارس مخصوص سیاسی نصابی کتب تیار کرتے ہیں۔''مذہبی انتہاپسندی'' اور''غیر ملکی دراندازی'' کی نشاندہی کرنے کے لیے پادریوں کو''قانون اور پالیسی کے مطالعہ کے مہینوں'' میں شرکت کرنے کی ضرورت ہے، جس کے نتیجے میں چرچ کے طریقوں کی اصلاح ہوتی ہے اور ایک'' خالص اور پختہ تصویر'' کی نمائش ہوتی ہے جو آزاد مذہبی اظہار کی حوصلہ شکنی کرتی ہے۔تھری سیلف چرچ عیسائیت کے لیے ایک نیا نظریاتی نظام بنانے، سیاسی وفاداری کا اندازہ کرنے کے طریقے تیار کرنے، نظریے کی دوبارہ تشریح کرنے والے''اعلیٰ معیار کے نظریاتی کام'' پیدا کرنے، اور عیسائی عقیدے کو قومی تجدید کے اہداف کے ساتھ ضم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، جس سے عقیدے کو پارٹی کے لیے ایک آلہ کے طور پر مؤثر طریقے سے دوبارہ پیش کیا جائے۔

امریکہ افغانستان میں پاکستان کو روس اور چین کے خلاف استعمال کررہا ہے: فضل الرحمان

کراچی: پاکستان کی دو بڑی مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں نے افغانستان کے حوالے سے ملک کی پالیسیوں پر نظرثانی اور کابل اور اسلام آباد کے درمیان تعلقات کو بہتر بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔جمعیت علمائے اسلام پاکستان (جے یو آئی-ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے جماعت اسلامی پاکستان کے رہنما حافظ نعیم الرحمان کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران کہا ہے کہ افغانستان میں روس اور چین کی سرمایہ کاری امریکا کے لیے ناقابل قبول ہے۔ان کے بقول واشنگٹن اس رجحان کا مقابلہ کرنے کے لیے پاکستان کو استعمال کررہا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کو اپنی پالیسیوں کا ازسرنو جائزہ لینا چاہیے اور ساتھ ہی امارت اسلامیہ پر زور دیا کہ وہ اسلام آباد کے ساتھ تعلقات کو بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات کرے۔فضل الرحمان نے کہا کہ افغانستان میں روس اور چین کی سرمایہ کاری امریکہ کو ایک لمحے کے لیے بھی قابل قبول نہیں اور وہ اسے روکنے کے لیے پاکستان کو استعمال کرتا ہے۔اس لیے ہمیں اپنے تعلقات پر نظرثانی کرنے اور اپنی پالیسیوں پر نظرثانی کرنے کی ضرورت ہے۔ہم افغان حکومت سے بھی مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ پاکستان کے ساتھ تعلقات کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات کرے۔دریں اثناء حافظ نعیم الرحمن نے زور دے کر کہا کہ پاکستان کو کسی ایسے تنازعہ میں نہیں پڑنا چاہیے جس سے افغانستان اور پاکستان کے عوام کو فائدہ نہ ہو بلکہ اس سے علاقائی اور ماورائے علاقائی طاقتوں کی خدمت ہو۔انہوں نے کہا کہ افغانستان کے ساتھ اپنے تعلقات کو بہتر بنانے کے لیے جو بھی اقدامات ضروری ہوں، اٹھائے جائیں۔پاکستان کو کسی بھی حالت میں ایسی جنگ میں نہیں پڑنا چاہیے جس کا فائدہ افغانستان اور پاکستان کے عوام کے بجائے علاقائی طاقتوں کو ہو۔ہم نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ ہم مشورہ دیتے رہیں گے اور کارروائی بھی کریں گے۔اگر حکومت نے اپنے طرز عمل پر نظرثانی نہیں کی تو ہم عوامی سطح کے اقدامات بھی شروع کریں گے۔اسلام آباد انسٹی ٹیوٹ آف سٹریٹجک سٹڈیز نے بھی طویل مدتی علاقائی استحکام کے کلیدی عناصر کے طور پر دونوں ممالک کے درمیان بات چیت، تعمیری مشغولیت اور باہمی افہام وتفہیم کے تسلسل پر زور دیا ہے۔یونیورسٹی کے پروفیسر محمد اسلم دانشمل نے کہا: ''امریکہ روس اور چین کے اقتصادی اور سیاسی مفادات کو خطرے میں ڈالنے کے لیے پاکستان کے ذریعے خطے میں چیلنجز پیدا کرتا ہے۔یہ تبصرے کابل اور اسلام آباد کے درمیان دیرینہ باہمی الزامات کے درمیان سامنے آئے ہیں، دونوں فریق پہلے ایک دوسرے پر عدم استحکام اور اپنی سرزمین کو دوسرے کے خلاف استعمال کرنے کا الزام لگاتے رہے ہیں۔

ترکی کے وزیر خارجہ کی غزہ کی انتظامیہ کی قومی کمیٹی کے سربراہ سے ملاقات

ترکی کے وزیر خارجہ حاقان فیدان نے غزہ کی انتظامیہ کے قومی کمیٹی کے سربراہ علی شعت سے ملاقات کی

ترکی کے وزیر خارجہ حاقان فیدان نے غزہ کی انتظامیہ کے قومی کمیٹی کے سربراہ علی شعت سے ملاقات کی، ترکی اس محصور علاقے کو مستحکم اور دوبارہ تعمیر کرنے میں سفارتی حمایت اور انسانی امداد فراہم کررہا ہے۔سفارتی ذرائع کے مطابق، ترک وزیر خارجہ حاقان فیدان نے دارالحکومت انقرہ میں غزہ کی انتظامیہ کے لیے بنائی گئی قومی کمیٹی (این سی اے جی) کے سربراہ علی شعت سے ملاقات کی۔غزہ میں اکتوبر میں جنگ بندی کے بعد قائم ہونے والی این سی اے جی، حالیہ امن کوششوں کے تحت ایک فلسطینی گورننگ باڈی ہے جو غزہ کی شہری انتظامیہ اور تعمیر نو کی نگرانی کے لیے بنائی گئی ہے۔واضح رہے کہ ترکی اس محصور علاقے کو مستحکم اور دوبارہ تعمیر کرنے میں سفارتی حمایت اور انسانی امداد فراہم کررہا ہے۔دریں اثناء کمیٹی نے ایک بیان میں کہا کہ وہ منظم منتقلی کے لیے حالیہ اظہار تیاری کو غزہ کی عبوری انتظامیہ کے طور پر اپنے ذمہ داری کو پورا کرنے میں ایک اہم قدم کے طور پر دیکھتی ہے۔اس سے قبل غزہ کے میڈیا آفس نے جمعرات کو قومی کمیٹی سے اپنے فرائض کی انجام دہی شروع کرنے کی اپیل کی تھی۔ساتھ ہی حماس نے بھی بارہا کمیٹی کے کام کو آسان بنانے کے لیے حمایت کا اظہار کیا ہے۔جبکہ کمیٹی کے ارکان کا غزہ میں داخلہ اسرائیل کے زیر کنٹرول کراسنگ کے ذریعے فیلڈ اور سیکورٹی تعاون کا تقاضا کرتا ہے۔تاہم کمیٹی کے داخلے میں تاخیر کے بارے میں ابھی تک کوئی سرکاری موقف جاری نہیں کیا گیا ہے اور اسرائیل نے اس معاملے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔بعدازاں کمیٹی نے کہا کہ غزہ میں اسے موثر اور آزادانہ طور پر کام کرنے کے قابل بنانا بحالی، تعمیر نو، مکمل اسرائیلی انخلاء کو یقینی بنانے اور معمول کی روزمرہ زندگی کی بحالی کے لیے بین الاقوامی حمایت حاصل کرے گا۔''کمیٹی نے ثالثوں اور تمام متعلقہ فریقوں پر زور دیا کہ وہ بغیر کسی تاخیر کے باقی ماندہ مسائل حل کرنے کے لیے کوششیں تیز کریں اور زور دیا کہ فلسطینی عوام مزید وقت ضائع کرنے کے متحمل نہیں ہوسکتے۔کمیٹی نے کہا کہ ''ہمیں ہموار اور قابل اعتماد منتقلی کو یقینی بنانے کے لیے ابھی آگے بڑھنا ہوگا۔'' ذہن نشین رہے کہ ۱۰ر اکتوبر کی جنگ بندی کے بعد غزہ پر اسرائیل نے دوسالہ جنگ روک دی، تاہم حملوں میں کمی اور محصور علاقے میں محدود امداد کے ذریعے اسرائیل امن معاہدے کی مسلسل خلاف ورزیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔تاہم فلسطینی حکام کا کہنا ہے کہ دوسالہ اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں ۷۲ر ہزار سے زائد افراد ہلاک اور ۱۷۱۰۰۰ر سے زائد فلسطینی زخمی ہوئے ہیں، اس کے علاوہ ۹۰ر فیصد شہری ڈھانچہ تباہ ہوچکا ہے۔اقوام متحدہ کا تخمینہ ہے کہ غزہ کے تعمیر نو کے اخراجات تقریباً ۷۰ر ارب ڈالر ہوں گے۔جبکہ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق، جنگ بندی کے نافذ ہونے کے بعد سے کم ازکم ۵۹۱ر فلسطینی شہید اور ۱۵۷۸ر زخمی ہوچکے ہیں۔

اسرائیل کی رمضان سے قبل مغربی کنارے میں آنسو گیس والے ڈرون تعیناتی کی تیاری

اسرائیل رمضان سے قبل مقبوضہ مغربی کنارے میں آنسو گیس والے ڈرون تعینات کرنے کی تیاری کررہا ہے، ٹینڈر دستاویزات میں ان ڈرون کی خریداری کو رمضان کے دوران ''متوقع واقعات'' کے پیش نظر فوری قرار دیا گیا ہے

مقبوضہ بیت المقدس سمیت مقبوضہ مغربی کنارے میں رمضان المبارک کے دوران فلسطینیوں پر آنسو گیس چھوڑنے والے ڈرون تعینات کرنے کی تیاریاں کی جارہی ہیں۔اسرائیلی چینل ۱۲ر کی رپورٹ کے مطابق، اسرائیل کی نیشنل گارڈ ماہ رمضان کی سیکورٹی تیاریوں کے تحت یہ اقدام اٹھارہی ہے۔پولیس ٹینڈر کمیٹی نے آنسو گیس کے کیپسول گرانے والے تین ڈرون سسٹم کی خریداری کی منظوری دے دی ہے۔اس معاہدے کی مالیت تقریباً ۹۰۰۰ ۴ر ڈالر ہے۔رپورٹ کے مطابق، ''سرپرائز ایگ'' کے نام سے مشہور یہ نظام میٹرائس قسم کے ڈرونز پر نصب کیے جاتے ہیں اور فضا سے آنسو گیس چھوڑ کر مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔بعدازاں چینل ۱۲ر کے مطابق، اسرائیلی پولیس پہلے ہی ۱۹ر ایسے نظام استعمال کررہی ہے۔ٹینڈر دستاویزات میں اس خریداری کو رمضان کے دوران متوقع واقعات کے پیش نظر فوری قرار دیا گیا ہے۔اسرائیل کی نیشنل گارڈ کی تشکیل انتہائی دائیں بازو کے وزیر قومی سلامتی اتمار بن گویر نے کی تھی۔اپوزیشن نے سے بنکویر کا عسکری گروہ قرار دیا ہے۔واضح رہے کہ اس ہفتے کے شروع میں، چینل ۱۲ر نے خبر دی تھی کہ اسرائیلی فوج نے رمضان کے دوران مقبوضہ مغربی کنارے میں اپنی موجودگی بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے، جس میں ایک کمانڈو بریگیڈ کی تعیناتی بھی شامل ہے۔مزید برآں رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس علاقے میں موجودہ ۲۲ر بٹالین کے علاوہ اضافی یونٹ بھیجے جائیں گے۔مقبوضہ بیت المقدس میں مسجد اقصیٰ میں ہزاروں نمازیوں کے داخلے سے قبل چیک پوسٹس پر مزید دستے تعینات کیے جائیں گے۔ساتھ ہی چینل ۱۲ر کے مطابق، فوج نے اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز سے سفارش کی ہے کہ رمضان کے دوران جمعہ کے دن ۱۰ر ہزار تک نمازیوں کو مسجد میں داخلے کی اجازت دی جائے۔اس کے ساتھ ۵۵ر سال سے زائد عمر کے مردوں اور ۵۰ر سال سے زائد عمر کی خواتین کو داخلے کی اجازت دینے کی بھی سفارش کی گئی ہے۔بعد ازاں مسجد اقصیٰ کے خطیب شیخ عکرمہ صبری نے جمعہ کو کہا کہ انہیں رمضان میں رسائی پر پابندی لگانے کے اسرائیل کے فیصلے پر افسوس ہے اور خبردار کیا کہ اسرائیلی حکومت مقدس مقام کو نشانہ بنانے والا جارحانہ منصوبہ نافذ کررہی ہے۔یاد رہے کہ ہر سال رمضان المبارک میں، لاکھوں فلسطینی مقبوضہ مغربی کنارے سے مقبوضہ بیت المقدس کا سفر کرتے ہیں تاکہ مسجد اقصیٰ میں نماز ادا کرسکیں۔جبکہ اکتوبر ۲۰۲۳ء میں غزہ میں اسرائیلی نسل کشی کے آغاز سے، اسرائیلی حکام نے مقبوضہ مغربی کنارے کے رہائشیوں کے مقبوضہ بیت المقدس میں فوجی چیک پوسٹس عبور کرنے پر سخت پابندیاں عائد کررکھی ہیں۔گزشتہ دوسالوں کے دوران، اسرائیلی اجازت نامہ حاصل کرکے مسجد اقصیٰ میں داخل ہونے والوں کی تعداد انتہائی قلیل ہے، فلسطینی اسے حاصل کرنا مشکل قرار دیتے ہیں۔تاہم اسرائیل نے اس سال رمضان کے لیے کسی خاص رعایتی اقدامات کا اعلان نہیں کیا ہے۔

چین ہی اصل خطرہ ہے: تائیوان

میونخ: چین سلامتی کے لیے حقیقی خطرہ ہے اور منافقانہ طور پر اقوام متحدہ کے امن کے اصولوں کو برقرار رکھنے کا دعویٰ کررہا ہے، تائیوان کے وزیر خارجہ لن چیالونگ نے اتوار کو میونخ سیکیورٹی کانفرنس میں چین کے اعلیٰ سفارت کار کے تبصروں کی تردید کرتے ہوئے یہ بات کہی۔چین جمہوری طور پر حکومت کرنے والے تائیوان کو اپنا علاقہ سمجھتا ہے، اس نظریے کو تائی پے کی حکومت مسترد کرتی ہے، یہ کہتے ہوئے کہ صرف تائیوان کے عوام ہی اپنے مستقبل کا فیصلہ کرسکتے ہیں۔چینی وزیر خارجہ وانگ یی نے ہفتے کے روز سالانہ سیکیورٹی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے خبردار کیا کہ کچھ ممالک تائیوان کو چین سے الگ کرنے کی کوشش کررہے ہیں، جاپان کو جزیرے پر کشیدگی کا ذمہ دار ٹھہرایا اور اقوام متحدہ کے چارٹر کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔تائیوان کے لن نے ایک بیان میں کہا کہ چاہے تاریخی حقائق، معروضی حقیقت یا بین الاقوامی قانون کے تحت دیکھا جائے، تائیوان کی خودمختاری کبھی بھی عوامی جمہوریہ چین کی نہیں رہی۔لن نے کہا کہ وانگ نے اقوام متحدہ کے چارٹر کے مقاصد کو برقرار رکھنے کا فخر کیا تھا اور علاقائی کشیدگی کے لیے دوسرے ممالک کو موردالزام ٹھہرایا تھا۔درحقیقت، چین نے حال ہی میں اردگرد کے علاقوں میں فوجی اشتعال انگیزی کی ہے اور طاقت کے استعمال یا طاقت کے خطرے سے پرہیز کرنے سے متعلق اقوام متحدہ کے چارٹر کے اصولوں کی بار بار اور کھلم کھلا خلاف ورزی کی ہے، لن نے کہا۔یہ ایک بار پھر ایک زبردست ذہنیت کو بے نقاب کرتا ہے جو اس کے الفاظ کو اس کے اعمال سے نہیں ملاتا ہے۔چین کی فوج، جو روزانہ تائیوان کے اردگرد کام کرتی ہے، نے دسمبر میں تائیوان کے قریب بڑے پیمانے پر جنگی کھیلوں کے اپنے تازہ ترین دور کا انعقاد کیا۔لن جیسے تائیوان کے سینئر حکام کو میونخ کانفرنس میں شرکت کے لیے مدعو نہیں کیا گیا ہے۔چین کا کہنا ہے کہ تائیوان کو 1945 میں دوسری جنگ عظیم کے اختتام پر جاپان نے چینی حکمرانی میں واپس کردیا تھا اور اس کا مقصد جنگ کے بعد کے بین الاقوامی نظام اور چینی خودمختاری کو چیلنج کرنا ہے۔تائی پے میں حکومت کا کہنا ہے کہ یہ جزیرہ جمہوریہ چین کے حوالے کیا گیا تھا، نہ کہ عوامی جمہوریہ، جس کا ابھی کوئی وجود نہیں تھا، اور اس لیے بیجنگ کو خودمختاری کا دعویٰ کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ریپبلکن حکومت 1949 میں ماؤزے تنگ کے کمیونسٹوں کے ساتھ خانہ جنگی ہارنے کے بعد تائیوان بھاگ گئی اور جمہوریہ چین جزیرے کا باقاعدہ نام ہے۔

رسول اللہ ﷺ کی زندگی کے کچھ اہم پہلو

محمدؐ جیسا کہ ہم نے لکھا اس وقت 25 سالہ نوجوان تھے اور مؤرخین کا کہنا ہے کہ اس وقت خدیجہ کی عمر 40 سال تھی؛ تاہم حضرت خدیجہ سے پیدا ہونے والے بچوں کو مد نظر رکھا جائے تو یہ امکان ظاہر کیا جاسکتا ہے کہ ان کی عمر چالیس سال سے کم تھی اور عرب مؤرخین نے اس لئے ان کی عمر چالیس سال بتائی ہے کہ یہ ایک مکمل عدد ہے۔[18]

خدیجہ سے رسول اللہؐ کی کئی اولاد ہوئی جن میں سے بیشتر نے بچپن ہی میں وفات پائی اور آپ کی بیٹیوں میں سے سب سے عظیم و مشہور حضرت فاطمہ (س) ہیں۔

خدیجہ (س) نے تقریباً 25 سال کا عرصہ رسول خداؐ کے ساتھ گذارا اور سنہ 10 بعثت میں 65 سال کی عمر میں شعب ابی طالب سے بنی ہاشم کے باہر آنے کے اٹھارہ مہینے بعد وفات پا گئیں۔ ان کے انتقال کے بعد رسول اللہؐ سودہ بنت زمعۃ بن قیس کے ساتھ رشتہ ازدواج میں منسلک ہوئے۔ رسول اللہؐ نے بعد میں جن خواتین سے نکاح کیا ان کے نام یہ ہیں: عائشہ، حفصہ، زینب بنت خزیمہ، ام حبیبہ بنت ابی سفیان، ام سلمہ، زینب بنت جحش، جویریہ بنت حارث، صفیہ بنت حیی بن اخطب، میمونہ بنت حارث بن حزن۔[19]

حضرت فاطمہ (س) کے سوا رسول اللہؐ کے دوسرے بچے آپ کی زندگی میں ہی دنیا سے رخصت ہوئے اور آپ کی نسل صرف اور صرف سیدہ فاطمہ (س) سے چلی۔ مجموعی طور پر آپ کے 3 بیٹے اور چار بیٹیاں تھیں:

محمدؐ کی بعثت سے قبل مکہ میں حجر اسود نصب کرنے کا اہم واقعہ پیش آیا۔ یہ واقعہ مکہ کی عوام میں آپ کی منزلت کا اظہار کرتا ہے۔ خانۂ کعبہ دوران جاہلیت بھی عرب کے ہاں قابل احترام تھا۔ ایک دفعہ کعبہ کے اندر تک سیلاب سرایت کر گیا اور خانہ کعبہ کی دیواریں گر گئیں۔ قریش نے دیواریں تعمیر کر دیں۔ جب حجر اسود کے نصب کی باری آئی تو قریش کے عمائدین میں اختلاف ظاہر ہوا۔ ہر قبیلے کا زعیم اس شرف کو اپنے نام کرنا چاہتا تھا اور آخر کار جب اختلاف بہت آگے بڑھا تو ایک قبیلے کے بزرگ خون سے بھرا طشت لے آئے اور اس میں اپنے ہاتھ ڈبو دیئے، یہ عمل حقیقت میں قسم کھانے کے مترادف تھا کہ اب انہیں لڑ لڑ کر اپنا مقصد حاصل کرنا پڑے گا۔ اس کے باوجود صلاح مشورے جاری رہے اور آخر کار سب نے اتفاق کر لیا کہ جو بھی سب سے پہلے دروازہ بنی شیبہ سے مسجد الحرام میں داخل ہوگا اس کو قاضی و منصف قرار دیا جائے گا اور وہ جو بھی کہے گا سب کے لئے قابل قبول ہوگا۔

جو سب سے پہلے باب بنی شیبہ سے مسجد میں داخل ہوئے وہ محمدؐ کے سوا کوئی اور نہ تھا چنانچہ قریش کے بزرگوں نے کہا: وہ امین اور صادق ہیں، ہمیں ان کا فیصلہ قبول ہے۔ انھوں نے اپنا قصہ محمدؐ کو کہہ سنایا۔

محمدؐ نے فرمایا: ایک چادر بچھا دو۔ اور جب چادر بچھا دی گئی تو آپ نے حجر اسود اس چادر پر رکھ دیا اور فرمایا ہر قبیلے کا بزرگ چادر کا ایک گوشہ تھام لے اور چادر کو اٹھائیں؛ چنانچہ سب نے مل کر چادر کو اٹھا لیا اور آپ نے خود حجر الاسود کو چادر سے لے کر مقررہ مقام پر رکھ دیا اور آپ کے اس حکیمانہ فیصلے نے عظیم جنگ اور خونریزی کا راستہ روک لیا۔[21]

شیعہ امامیہ کے مشہور قول کے مطابق رسول اللہؐ 27 رجب المرجب کو نبوت پر مبعوث ہوئے۔[22]

بعثت جس قدر قریب تر آ رہی تھی آپ لوگوں سے دور اور خدائے یکتا کی عبادت میں مصروف رہتے تھے۔ آپ ہر سال ایک مہینہ حرا نامی پہاڑی میں غار حراء میں گوشہ نشینی اختیار کر کے عبادت میں مصروف رہتے۔ (دیکھئے: تحنّث) اس زمانے میں جو غریب افراد آپ کی خدمت میں حاضر ہو جاتے آپ انہیں کھانا کھلاتے۔ عبادت کا مہینہ ختم ہونے کے بعد مکہ تشریف لاکر گھر واپس جانے سے پہلے سات یا کچھ زیادہ مرتبہ خانۂ کعبہ کا طواف فرماتے اور اس کے بعد اپنے گھر تشریف لے جاتے تھے۔[23]

گوشہ نشینی کے ان ہی برسوں کے دوران ایک سال آپ حرا میں نبوت پر مبعوث ہوئے۔ حضرت محمدؐ فرماتے ہیں: جبرائیل میرے پاس آئے اور کہا: پڑھو۔ میں نے کہا: میں پڑھنا نہیں جانتا۔ جبرائیل نے ایک بار پھر کہا: پڑھو۔ میں نے کہا: کیا پڑھوں؟ جبرائیل نے کہا: اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ[24] (ترجمہ: پڑھئے اپنے پروردگار کے نام کے سہارے سے جس نے پیدا کیا۔ جیسا کہ مشہور ہے بعثت کے وقت رسول اللہؐ کی عمر چالیس سال ہو چکی تھی۔[25]

رسول خداؐ نبوت پر مبعوث ہونے والی سورہ علق کی ابتدائی آیات کریمہ کے نازل ہونے کے بعد اپنی خلوت گاہ سے مکہ اپنے گھر تشریف لائے۔ آپ کے گھر میں تین افراد: آپ کی زوجہ مکرمہ سیدہ خدیجہ، آپ کے چچا زاد بھائی علی بن ابیطالب اور زید بن حارثہ تھے۔[26] پیغمبرؐ نے توحید کی دعوت کا آغاز اپنے گھر سے کیا اور جو سب سے پہلے آپ پر ایمان لائے وہ آپ کی زوجہ مکرمہ سیدہ خدیجہ اور مردوں میں آپ کے چچا زاد بھائی علی بن ابیطالب (ع) تھے جو اس وقت رسول اللہؐ کے زیر سرپرستی تھے۔[27] بعض روایات میں کہا گیا ہے کہ ابوبکر اور زید بن حارثہ نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا تھا۔[28]

مزید معلومات کے لئے ملاحظہ کیجئے: پہلا مسلمان

تاہم حاکم نیشابوری رقمطراز ہے: لا أعلم خلافاً بين أصحاب التواريخ أنّ علي بن أبي طالب أوّلهم إسلاماً وإنّما اختلفوا في بلوغہ۔ (ترجمہ: اصحاب میں سب سے پہلے علی بن ابیطالبؑ کے اسلام لانے کے حوالے سے مؤرخین کے درمیان کوئی اختلاف نہیں ہے تاہم انھوں نے اسلام لاتے وقت آپ کے بلوغ میں اختلاف کیا ہے)۔[29] حالانکہ اگر امیر المؤمنینؑ پر نابالغ ہونے کے حوالے سے ہونے والے اعتراض کو درست مانا جائے تو حقیقت میں اسے رسول اللہؐ پر اعتراض گردانا جائے گا کیونکہ آپؐ نے "یوم الدار" کے موقع پر اپنے خاندان اور قبیلے کو اسلام کی دعوت دی اور امیر المؤمنینؑ کے سوا کسی نے بھی یہ دعوت قبول نہیں کی؛ علی اٹھے اور اپنے ایمان و اسلام کا اعلان کیا اور رسول خداؐ نے نہ صرف آپ کے اسلام کو قابل قبول قرار دیا بلکہ اعلان کیا کہ اے علی تم میرے بھائی اور وصی اور میرے بعد میرے خلیفہ اور جانشین ہو۔ اور حاضرین سے بھی کہا کہ ان کی بات سنو اور اطاعت کرو۔[30]

گو کہ ابتدائی دعوت بہت محدود تھی لیکن مسلمانوں کی تعداد روز افزوں تھی اور بہت کم عرصے میں مسلمانوں کا ایک گروہ مکہ کے اطراف میں جاتا تھا اور رسول اللہؐ کے ساتھ نماز بجا لاتا تھا۔[31]

مشہور ہے کہ نبوت و رسالت پر مبعوث ہونے کے بعد محمدؐ کی تبلیغ کا سلسلہ تین سال تک خفیہ رہا؛ تاہم بعض مؤرخین قرآنی آیات کی ترتیب نزول کے پیش نظر کہتے ہیں کہ عمومی تبلیغ بعثت کے تھوڑے عرصے بعد ہی شروع ہو گئی تھی۔[32] (جاری)

آپ ﷺ جسم و جان اور روح غرض ہر اعتبار سے خدا کی عظیم نشانی تھے، قرآن آپ کے اخلاق کی گواہی دیتا ہے

سائنس و ٹیکنالوجی: خواتین کی غیر متناسب نمائندگی

سائنس و ٹیکنالوجی میں صنفی فرق: اکیسویں صدی کے پیچیدہ عالمی چیلنجز، جیسے کہ موسمیاتی تبدیلی، وبائی امراض، اور سائبر سیکورٹی، ایسے حل طلب مسائل ہیں جن کے لیے دنیا کو اپنی تمام تر انسانی ذہانت اور صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کی ضرورت ہے۔ سٹیم (سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور میتھ میٹکس) وہ کلیدی شعبے ہیں جو مستقبل کی عالمی معیشت اور اختراعات کی سمت متعین کرتے ہیں۔ اگر دنیا کی نصف آبادی، یعنی خواتین، ان شعبوں سے دور رہیں گی تو ہم نہ صرف ایک بڑے ٹیلنٹ پول سے محروم ہو جائیں گے بلکہ ٹیکنالوجی کے ذریعے مسائل حل کرنے کی ہماری اجتماعی صلاحیت بھی محدود ہو جائے گی۔ موجودہ اعداد و شمار اس صنفی عدم مساوات کا ایک تشویشناک ڈھانچہ جاتی تجزیہ پیش کرتے ہیں۔

مدیحہ فصیح

اقوام متحدہ کے مطابق سائنس و ٹیکنالوجی میں خواتین کی کم نمائندگی عالمی ترقی میں رکاوٹ ہے۔ اس ضمن میں یو این ویمن اور یونیسف نے جامع حکمت عملی اور قیادت کے ذریعے خواتین کو بااختیار بنانے پر زور دیا ہے۔ بین الاقوامی ترقی کے موجودہ فریم ورک میں صنفی مساوات محض ایک بنیادی انسانی حق یا اخلاقی مطالبہ نہیں ہے، بلکہ یہ عالمی استحکام، پائیدار اقتصادی ترقی اور جمہوری طرزِ حکمرانی کے حصول کے لیے ایک ناگزیر تزویراتی (اسٹریٹجک) شرط ہے۔ اقوام متحدہ کے منشور اور پائیدار ترقی کے اہداف کا بنیادی فلسفہ یہی ہے کہ صنف کی بنیاد پر تفریق کا خاتمہ کیے بغیر ہم ایک پرامن اور خوشحال دنیا کی تعمیر نہیں کر سکتے۔ تجزیہ کاروں کا ماننا ہے کہ جب خواتین کو فیصلہ سازی کے عمل اور اقتصادی سرگرمیوں سے باہر رکھا جاتا ہے، تو اس سے نہ صرف انسانی حقوق کی پامالی ہوتی ہے بلکہ ریاستوں کی ترقی کی رفتار اور سماجی ہم آہنگی بھی شدید متاثر ہوتی ہے۔ اقوام متحدہ کا بنیادی مشن صنفی مساوات کو عالمی امن، اقتصادی استحکام اور جمہوری حکمرانی کی ایک ایسی ٹھوس بنیاد کے طور پر تسلیم کرنا ہے جس پر مستقبل کی عالمی عمارت کھڑی ہے۔ تاہم، ان ہمہ گیر مقاصد کی راہ میں موجودہ دور کی سب سے بڑی رکاوٹ سائنسی اور تکنیکی شعبوں میں خواتین کی غیر متناسب نمائندگی ہے، جو کہ ایک گہرے صنفی فرق کو جنم دے رہی ہے۔

سائنس و ٹیکنالوجی میں صنفی فرق: اکیسویں صدی کے پیچیدہ عالمی چیلنجز، جیسے کہ موسمیاتی تبدیلی، وبائی امراض، اور سائبر سیکورٹی، ایسے حل طلب مسائل ہیں جن کے لیے دنیا کو اپنی تمام تر انسانی ذہانت اور صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کی ضرورت ہے۔ سٹیم (سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور میتھ میٹکس) وہ کلیدی شعبے ہیں جو مستقبل کی عالمی معیشت اور اختراعات کی سمت متعین کرتے ہیں۔ اگر دنیا کی نصف آبادی، یعنی خواتین، ان شعبوں سے دور رہیں گی تو ہم نہ صرف ایک بڑے ٹیلنٹ پول سے محروم ہو جائیں گے بلکہ ٹیکنالوجی کے ذریعے مسائل حل کرنے کی ہماری اجتماعی صلاحیت بھی محدود ہو جائے گی۔

موجودہ اعداد و شمار اس صنفی عدم مساوات کا ایک تشویشناک ڈھانچہ جاتی تجزیہ پیش کرتے ہیں۔ اعلیٰ تعلیم کے حصول کے باوجود، تحقیق کے لیے دستیاب وسائل کی عدم دستیابی اور صنفی تعصّبات کے نتیجے میں سائنس کے شعبے میں گریجویٹ خواتین کا تناسب صرف 35 فیصد تک محدود ہے۔ ہائی ٹیک شعبوں میں یہ صورتحال مزید سنگین ہے، جہاں مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور ڈیٹا سائنس میں خواتین کی نمائندگی محض 26 فیصد ہے۔ جدید ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی بنیاد سمجھے جانے والے شعبے کلاؤڈ کمپیوٹنگ میں یہ شرح محض 12 فیصد ہے، جو کہ مستقبل کے تکنیکی ڈھانچے میں ایک بڑے صنفی خلا کی نشاندہی کرتا ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیرش نے اس صورتحال پر سخت انتباہ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ خواتین کو ان شعبوں سے خارج کرنا عالمی سطح پر موسمیاتی تبدیلی، صحتِ عامہ اور خلائی سلامتی جیسے سنگین مسائل کے حل کو کمزور بناتا ہے۔ ان کے نزدیک یہ صرف انفرادی حقوق کا معاملہ نہیں بلکہ پوری انسانیت کی "اجتماعی بھلائی" کا سوال ہے۔ اجتماعی بھلائی کے اہم عوامل جیسے قابل تجدید توانائی کا فروغ، آئندہ وباؤں کی روک تھام، موسمیاتی تبدیلیوں کا

مقابلہ، اور انسانی صلاحیتوں کا بھرپور استعمال کرنے کے لیے خواتین سائنسدانوں کی اختراعی سوچ اور قیادت، طبی تحقیق میں خواتین کی شمولیت، ماحولیاتی تحفظ میں صنفی نقطہ نظر کو اہمیت اور سائنسی امنگوں کی تکمیل کے ذریعے دنیا کے مستقبل کو زیادہ سے زیادہ انسانی ٹیلنٹ سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے۔ اعداد و شمار اور عالمی قیادت کے بیانات اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم محض سطحی تبدیلیوں کے بجائے ایسی مربوط اور پائیدار ترقیاتی حکمتِ عملیوں کی طرف پیش قدمی کریں جہاں صنفی شمولیت نظام کا لازمی حصہ ہو۔

جامع و پائیدار ترقی کے لیے نئے ماڈلز: مستقبل کی ترقی کا انحصار اب محض الگ تھلگ سائنسی ایجادات پر نہیں، بلکہ ٹیکنالوجی کو سماجی علوم اور مالیاتی نظام کے ساتھ مربوط کرنے پر ہے۔ ایک جامع ترقیاتی ماڈل کے لیے یہ ضروری ہے کہ ہم مصنوعی ذہانت (اے آئی) سماجی علوم، سٹیم اور مالیات کے مابین ایک فعال تعلق قائم کریں۔ خواتین اور لڑکیوں کے عالمی یوم سائنس کے موقع پر اس بات کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا کہ ان شعبوں کا باہمی ملاپ ہی پائیدار ترقی کی رفتار کو تیز کرنے کا واحد ذریعہ ہے۔ اس تزویراتی ہم آہنگی کے اثرات درج ذیل صورتوں میں دیکھے جا سکتے ہیں: ڈیجیٹل مہارتوں میں صنفی فرق کا خاتمہ: جدید ٹیکنالوجی تک رسائی اور تربیت کے ذریعے خواتین کو مستقبل کی لیبر مارکیٹ کے لیے تیار کرنا۔ خواتین کی قیادت میں اسٹارٹ اپس کا فروغ: مالیاتی اداروں کے تعاون سے خواتین کی اختراعی کاروباری سوچ کو حقیقت میں بدلنا تاکہ معاشی تنوع پیدا ہو۔ صنفی اعتبار سے حساس مصنوعی ذہانت: ایسے الگورتھم کی تیاری جو سماجی علوم کی مدد سے صنفی تعصّبات کا خاتمہ کریں اور ٹیکنالوجی کو سب کے لیے منصفانہ بنائیں۔ سماجی شمولیت پر مبنی مالیاتی وسائل: ایسے سرمایہ کاری کے ماڈلز متعارف کروانا جو صنفی برابری اور سماجی بہبود کو اپنی کامیابی کا بنیادی پیمانہ قرار دیں۔ ان ماڈلز کا مقصد ایک ایسا ایکو سسٹم تخلیق کرنا ہے جہاں مالیاتی وسائل اور جدید ٹیکنالوجی سماجی انصاف کے حصول کے لیے استعمال ہوں۔ یہ اسٹریٹجک تبدیلی انفرادی سطح پر رول ماڈلز کی کامیابی اور ادارہ جاتی تعاون کے بغیر ممکن نہیں ہو سکتی۔

یونیسف کا کردار اور عملی مثالیں: ثقافتی رکاوٹوں اور معاشرتی دقیانوسی تصورات کو توڑنے کے لیے رول ماڈلز اور مضبوط ادارہ جاتی پروگراموں کا کردار انتہائی اہم ہوتا ہے۔ کرغیزستان سے تعلق رکھنے والی معروف کیمیا دان اور کاروباری شخصیت عسیل سارتبائیوا اس کی ایک درخشندہ مثال ہیں۔ وہ برطانیہ کی یونیورسٹی آف باتھ میں ایسوسی ایٹ پروفیسر اور بائیوٹیکنالوجی کمپنی اینسیلی ٹیک کی شریک بانی اور سی ای او ہیں۔ ان کی تحقیق کا مرکز ویکسین کا حرارتی استحکام ہے، یعنی وہ ایسا حل تلاش کر رہی ہیں جس سے ویکسین کو ریفریجریشن کے بغیر بھی محفوظ رکھا جا سکے، جو دور دراز اور ترقی پذیر علاقوں میں صحتِ عامہ کے لیے ایک انقلابی قدم ہے۔ سارتبائیوا اپنی سائنسی خدمات کے ساتھ ساتھ یونیسف کے گرلز ان سائنس پروگرام کی سفیر کے طور پر بھی خدمات انجام دے رہی ہیں، جہاں وہ ان ثقافتی رکاوٹوں کا مقابلہ کرتی ہیں جو لڑکیوں کو سائنس سے دور رکھتی ہیں جیسے کہ خاندانی اور پدرانہ رکاوٹیں جہاں بہت سے روایتی معاشروں میں لڑکیوں کے کیریئر کا فیصلہ ان کے والد کرتے ہیں۔ یونیسف کا یہ پروگرام نہ صرف سائنسی تعلیم فراہم کرتا ہے بلکہ لڑکیوں میں خود اعتمادی، ابلاغی مہارتیں اور رہنمائی کے ذریعے ان کی شخصیت سازی بھی کرتا ہے۔ اس پروگرام کی بدولت ہزاروں لڑکیوں نے اپنے خوف پر قابو پا کر یونیورسٹی کی سطح پر سٹیم کے شعبوں کا انتخاب کیا ہے۔ اگرچہ نچلی سطح پر یہ پیش رفت حوصلہ افزا ہے، لیکن مجموعی عالمی ڈھانچے کی پائیداری کے لیے عالمی سطح پر سیاسی استحکام اور تعاون ناگزیر ہے۔

عالمی سطح پر صنفی مساوات کے ایجنڈے کو آگے بڑھانے میں 'یو این ویمن' کا ایگزیکٹو بورڈ ایک مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ کثیر الفریقی تعاون کے اس دور میں امریکہ جیسے بااثر ملک کا اس بورڈ کی رکنیت چھوڑنے کا فیصلہ عالمی کوششوں کے لیے ایک بہت بڑا دھچکہ ہے۔ یہ فیصلہ ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب عالمی سیاسی منظر نامے میں خواتین کے حقوق کے خلاف ایک منظم مخالفت اور بیک لیش دیکھنے میں آ رہا ہے۔ امریکہ کا انخلا ایک 'جیو پولیٹیکل خلا' پیدا کرنے کا سبب بن سکتا ہے، جس سے وہ قوتیں مضبوط ہوں گی جو صنفی ترقی کی راہ میں حائل ہیں۔ تاریخی طور پر 'یو این ویمن' کے ساتھ امریکی شراکت داری سے صنفی بنیادوں پر بننے والے قوانین، خواتین کی معاشی خودمختاری، امن و سلامتی میں خواتین کا کردار اور تشدد کے خاتمے بالخصوص خواتین اور لڑکیوں کے خلاف ہر قسم کے تشدد کو روکنے کے لیے بین الاقوامی مہمات جیسے شعبوں میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ ادارے کا موقف ہے کہ جب حقوق کی مخالفت میں شدت آ رہی ہو، تو کثیر الفریقی تعاون کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ امریکہ جیسے ممالک کا قائدانہ کردار عالمی سطح پر صنفی مساوات کے توازن کو برقرار رکھنے کے لیے حیاتی اہمیت کا حامل ہے، کیونکہ اس کی عدم موجودگی سے بین الاقوامی سطح پر انسانی حقوق کا ایجنڈا کمزور پڑ سکتا ہے۔

اس تجزیے کا نچوڑ یہ ہے کہ دنیا کا مستقبل اس بات پر منحصر ہے کہ ہم اپنی زیادہ سے زیادہ انسانی صلاحیتوں کو کس طرح اور کتنی تیزی سے بروئے کار لاتے ہیں۔ سٹیم (سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ، اور میتھ میٹکس) کے شعبوں میں خواتین کا بڑھتا ہوا فرق محض ایک شماریاتی مسئلہ نہیں، بلکہ یہ ایک بحران ہے جو ہماری مجموعی انسانی ترقی کو پس پشت ڈال سکتا ہے۔ ہمیں ایسے اسٹریٹجک ماڈلز کو اپنانا ہوگا جو ٹیکنالوجی، مالیات اور سماجی انصاف کو ایک مربوط فریم ورک میں ڈھال سکیں۔ 'یو این ویمن' اقوام عالم کے مابین ایک تعمیری مکالمے کے لیے پرعزم ہے تاکہ مشترکہ ذمہ داریوں کی بنیاد پر صنفی حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ حکومتوں، سول سوسائٹی اور نجی شعبے کو مل کر ایک ایسا ماحول بنانا ہوگا جہاں کسی بھی لڑکی کا سائنسی سفر اس کی جنس کی وجہ سے ختم نہ ہو۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں قدم رکھنے کی خواہش مند ہر لڑکی کے لیے بہت سادہ مگر نہایت طاقتور پیغام یہ ہے کہ "ہمیں آپ کی ضرورت ہے۔" آپ کی ذہانت، بصیرت اور اختراعی سوچ دنیا کے مستقبل کو ایک نئی اور روشن سمت دے سکتی ہے۔

روز نامہ "ممبئی رابطہ" میں شائع ہونے والے مضامین و مراسلات میں پیش کردہ آراء مضمون نگاروں اور مراسلہ نگاروں کی ذاتی رائے ہے۔ ان سے ادارے کا اتفاق ضروری نہیں

مراسلات و اعلانات

مالیگاؤں میں مخالفت، کروڑوں کی قیاس آرائیوں سے عوام تذبذب کا شکار

مالیگاؤں کی سیاست ایک بار پھر ہائی وولٹیج ڈرامے، قیاس آرائیوں اور افواہوں کی زد میں ہے۔ یہاں کی سیاست کا یہ پرانا اصول رہا ہے کہ نہ کوئی مستقل دوست ہوتا ہے نہ مستقل دشمن، صرف مفادات اور وقت کے تقاضے ہی سیاسی سمت متعین کرتے ہیں۔ مگر اس بار معاملہ عام چناؤ یا ٹکٹ کی رسہ کشی کا نہیں بلکہ میئر اور ڈپٹی میئر جیسے بااثر عہدوں کے گرد گھومنے والے ایسے سوالات کا ہے جنہوں نے مجلس اتحاد المسلمین کے کردار کو کڑی تنقید کے کٹہرے میں لا کھڑا کیا ہے۔ سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ آخر مجلس کی پالیسی میں یہ تضاد کیوں؟ ایک طرف اورنگ آباد (چھترپتی سمبھاجی نگر) میں شوسینا شندے گروپ سے حمایت لینے کے اشارے دیے جا رہے ہیں اور خود ریاستی صدر امتیاز جلیل میڈیا کے سامنے یہ کہتے نظر آتے ہیں کہ وہاں سیاسی حالات کے تحت شوسینا شندے سے تعاون ممکن ہے، وہیں دوسری طرف مالیگاؤں میں یہی مجلس شوسینا شندے کی سخت مخالفت کا پرچم بلند کیے ہوئے ہے اور یہ مؤقف اختیار کیا جا رہا ہے کہ گستاخِ رسول ﷺ سے وابستہ جماعت سے کسی صورت اتحاد نہیں ہوگا۔ سوال یہ ہے کہ کیا اصول جغرافیہ بدلنے سے بدل جاتے ہیں؟ مجلس اتحاد المسلمین پورے مہاراشٹر میں 125 نشستوں پر کامیابی حاصل کر چکی ہے جبکہ اورنگ آباد میں اس کے 26 کارپوریٹر ہیں۔ ایسی مضبوط پوزیشن کے باوجود مالیگاؤں جیسے حساس شہر میں غیر جانبداری کا ڈھونگ، خاموشی کی سیاست اور فیصلہ کن ووٹنگ میں کنارہ کشی نے عوام کو شکوک میں مبتلا کر دیا ہے۔

عوامی حلقوں میں یہ بات زور پکڑ رہی ہے کہ کہیں یہ سب کچھ پس پردہ کسی بڑے سودے کا نتیجہ تو نہیں؟ افواہوں کا بازار اس قدر گرم ہے کہ کہا جا رہا ہے تین روز قبل سماجوادی پارٹی سے وابستہ اسلام پارٹی کو ٹوکن دیا گیا، مقامی مجلس کے ذمہ داران بالخصوص عبدالمالک شیخ اور یونس عیسیٰ کے درمیان بات چیت ہوئی، اور کارپوریٹروں سمیت دوسی آر میں معاملہ طے پایا۔ چرچا یہ بھی ہے کہ فی کارپوریٹر پانچ لاکھ روپے اور اکیلے گٹ نیتا کے لیے ایک کروڑ روپے کی رقم کا تذکرہ زبان زدِ عام ہے۔ اگرچہ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ یہ سب مجلس کے مخالفین کی سازش ہو سکتی ہے تاکہ پارٹی کو بدنام کیا جائے، مگر سوال یہ ہے کہ دھواں بغیر آگ کے کیوں اٹھ رہا ہے؟ نمائندے نے عبدالمالک شیخ اور مفتی اسماعیل قاسمی سے رابطہ کرنے کی کوشش کی مگر بات نہ ہو سکی، جس سے شکوک مزید گہرے ہو گئے۔ عوام یہ پوچھنے پر مجبور ہیں کہ کیا واقعی ریاستی صدر امتیاز جلیل اور مقامی صدر و گٹ نیتا عبدالمالک شیخ نے اسلام پارٹی کے قائد سابق آمدار شیخ آصف سے کوئی خفیہ معاہدہ کر لیا ہے؟ کیا واقعی کروڑوں روپے کے وارے نیارے ہوئے؟ یا یہ سب محض سیاسی حربے اور مخالفین کی چالیں ہیں؟ دلچسپ پہلو یہ بھی ہے کہ اگر مجلس اقتدار سازی میں حصہ دار بنتی تو با آسانی اس کا نائب میئر منتخب ہو سکتا تھا، مگر عین وقت پر غیر جانبداری کا اعلان، ووٹنگ کے دوران خاموشی اور کارپوریٹروں کا بیٹھے رہنا کئی سوالات کو جنم دیتا ہے۔ نتیجتاً 43 ووٹوں کی برتری سے مالیگاؤں سیکولر فرنٹ اور کانگریس اتحاد کی خاتون امیدوار نسرین بانو محمد خالد میئر منتخب ہو گئیں اور یوں وہ تمام قیاس آرائیاں جو گلی کوچوں میں گردش کر رہی تھیں، کسی حد تک حقیقت کا روپ دھارتی نظر آئیں۔ مزید برآں مستقیم ڈگنٹی کے گزشتہ آٹھ دنوں میں آنے والے تین بیانات، جو ایک دوسرے سے متضاد دکھائی دیتے ہیں، اس شک کو تقویت دیتے ہیں کہ دال میں کچھ کالا ضرور ہے۔ میئر اور ڈپٹی میئر کے چناؤ کے بعد آصف شیخ رشید کی جانب سے کی گئی سخت تنقید بھی اسی جانب اشارہ کرتی ہے کہ پس پردہ کچھ نہ کچھ ضرور ہوا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ معاملہ محض سیاسی تال میل کی کمی نہیں بلکہ عہدوں اور پیسے کے گرد گھومنے والا ایسا راز ہے جو فی الحال پردہ داری میں رکھا گیا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ یہ سیاسی کہانی کہاں جا کر دم لیتی ہے۔

خیال اثر

ممبئی رابطہ مرشدانِ خبر MUMBAIRAABTA

۱۶/فروری ۔ ۲۰۲۶

ایران کو پھر دھمکیاں، صورتحال کشیدہ

ایران کو ایک بار پھر امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ ایران کو نشانہ بنانے کی ایسا لگتا ہے کہ تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ در پردہ منصوبے بنا لئے گئے ہیں اور ان کو عملی شکل دینے کیلئے کسی نہ کسی بہانے کی تلاش کی جا رہی ہے۔ ایران میں مہنگائی کے خلاف عوامی احتجاج کو ایک بہانے کے طور پر استعمال کرنے کے شبہات پیدا ہو گئے ہیں۔ ان شبہات سے اس خیال کو تقویت ملتی ہے کہ اسرائیل اور امریکہ کی جانب سے ہی ایران میں ان مظاہروں اور احتجاج کی پشت پناہی کی جا رہی ہے اور کچھ عناصر ہی جنہیں اکساتے ہوئے اپنے مفادات کی تکمیل کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اپنے ایجنڈہ کو آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ دنیا کے شائد ہر ملک میں حکومت کے خلاف عوامی جذبات پائے جاتے ہیں۔ خود امریکہ میں ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں افراد نے راست ڈونالڈ ٹرمپ کے خلاف سڑکوں پر اتر کر احتجاج کیا تھا اور ان کو برخواست کرنے تک کی مانگ کی گئی تھی۔ اسی طرح کچھ دوسرے ممالک میں بھی اس طرح کے مظاہرے ہوتے ہیں۔ خاص طور پر یوروپی ممالک میں عوام سڑکوں پر اتر کر احتجاج کرنے کی روایت عام ہے۔ اسی طرح سے اگر ایران میں بھی کچھ مظاہرے ہو رہے ہیں تو ان کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنے کی ضرورت نہیں ہے تاہم ایسا لگتا ہے کہ ان مظاہروں کی پشت پناہی بھی امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ہی کی جا رہی ہے۔ ان ہی کی جانب سے اشتعال دلایا گیا ہے اور کچھ عناصر کو استعمال کرتے ہوئے یہ صورتحال پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ امریکہ ہو یا برطانیہ ہو یا یوروپ کا کوئی اور ملک ہو احتجاج کے دوران مظاہرین کو قابو میں رکھنے کیلئے ہلکی سی طاقت کا استعمال بھی کیا جاتا ہے۔ ایران میں بھی اگر ایسا ہی کچھ کیا جا رہا ہے تو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ اس کو بہانہ بنا کر امریکہ کی جانب سے ایران کو دھمکی دی گئی ہے اگر مظاہرین کے خلاف تشدد کیا گیا تو امریکہ راست مداخلت سے گریز نہیں کرے گا۔ ایران کے داخلی معاملات میں مداخلت کا امریکہ یا کسی اور ملک کو کوئی حق یا اختیار نہیں ہے اور نہ ہی صورتحال اس بات کی متقاضی ہے۔ ایسے میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ امریکہ اور اسرائیل صورتحال کا استحصال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تقریباً دو تا تین ہفتے قبل ایک رپورٹ منظر عام پر آئی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ ایران کے نیوکلیئر پروگرام کو بہانہ بناتے ہوئے اسرائیل ایک بار پھر ایران پر جنگ مسلط کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ کہا گیا تھا کہ اس مسئلہ پر اسرائیل کے وزیر اعظم بنجامن نتن یاہو امریکی صدر ٹرمپ کے ساتھ تبادلہ خیال بھی کر سکتے ہیں۔ گذشتہ دنوں بنجامن نتن یاہو نے امریکہ کا دورہ کیا۔ امریکی صدر ٹرمپ کے ساتھ ان کی تفصیلی بات چیت ہوئی اور اس کے ٹھیک بعد میں ایران میں مخالف حکومت مظاہرین سڑکوں پر اتر آئے اور مہنگائی کے خلاف مظاہرے شروع کر دئے گئے۔ اس سے یہ شبہات تقویت پاتے ہیں کہ اسرائیل اور امریکہ کی جانب سے ہی خطہ کے دوسرے ممالک کی طرح ایران میں بھی حالات کو بگاڑ کر مداخلت کی راہ تلاش کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ان کے عزائم اور منصوبوں میں ایران کے خلاف ایک اور جنگ کو مسلط کرنا بھی شامل ہو سکتا ہے۔ اسی وجہ سے ٹرمپ نے ایران کو دھمکی دینے سے گریز نہیں کیا اور کہا کہ امریکہ راست مداخلت کر سکتا ہے۔ اس طرح کی دھمکی پر ایران نے بھی خاموشی اختیار نہیں کی اور اس نے بھی منہ توڑ جواب دینے کی کوشش کی ہے اور کہا کہ اگر امریکہ ایران میں مداخلت کرتا ہے یا طاقت کا استعمال کیا جاتا ہے تو علاقہ میں امریکی تنصیبات اور امریکی فوجی ٹھکانے ایران کا لازمی نشانہ ہو سکتے ہیں۔ دونوں جانب سے اس طرح کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں اور اس کے نتیجہ میں صورتحال کشیدہ ہونے لگی ہے اور خطہ میں حالات بگڑنے کے اندیشے ظاہر کئے جا رہے ہیں۔ کئی گوشوں سے تشویش ظاہر کی جا رہی ہے۔ یہ بات طئے کہی جا سکتی ہے کہ ایران کے تعلق سے اسرائیل اور امریکہ کے عزائم کبھی بھی اچھے نہیں رہے اور ہمیشہ ہی ایران کو نشانہ بنانے کے کسی نہ کسی بہانے کی تلاش کی جاتی رہی ہے۔ اب مہنگائی کے خلاف مظاہروں کو بنیاد بناتے ہوئے ایران کو نشانہ بنانے کی کوشش شروع کر دی گئی ہے اور یہ اندیشے تقویت پا رہے ہیں کہ ایران پر ایک اور جنگ مسلط کی جا سکتی ہے۔ اس کے پس پردہ اسرائیل اور امریکہ کے عزائم بہت خطرناک اور سنگین ہو سکتے ہیں۔ دنیا کے امن پسند ممالک کیلئے ضروری ہے کہ وہ حالات پر گہری نظر رکھیں اور امریکہ اور اسرائیل کو اپنے جارحانہ اور ظالمانہ عزائم و منصوبوں کی تکمیل سے روکنے اپنے اثر و رسوخ کا استعمال کریں اور علاقہ کو ایک اور جنگ کی تباہی سے بچایا جائے۔ یہ بات ذہن نشین رکھی جانی چاہئے کہ ایک اور جنگ نہ صرف خطہ کیلئے بلکہ ساری دنیا کیلئے خطرناک ہو سکتی ہے۔

ممبئی رابطہ مرشدانِ خبر MUMBAIRAABTA

دیپک کمار عرف محمد دیپک کا اعلان: اسی تناظر میں جھارکھنڈ حکومت نے بھی دیپک کمار کو دو لاکھ روپے کی مالی امداد دینے کا اعلان کیا ہے۔ اس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے دیپک نے کہا کہ وہ بطور امداد حاصل کرنے والی رقم کا استعمال انکیتا بھنڈاری کے خاندان اور دیگر غریب اور بے سہارا لوگوں کی مدد کے لیے کریں گے۔ دیپک نے ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے ان کی حمایت اور حوصلہ افزائی کی، اور ان کے ساتھ کھڑے رہے۔ جم ٹرینر دیپک کمار عرف محمد دیپک، جنہوں نے پوڑی ضلع کے کوٹ دوار میں دکان کے نام پر تنازع کے بیچ عوام کی توجہ حاصل کی۔ انہوں نے اہم اعلان کرتے ہوئے کہا کہ وہ آنجہانی انکیتا بھنڈاری کے کنبہ اور دیگر غریب اور ضرورت مند لوگوں کی مدد کے لیے انعام یا امداد کے طور پر جو بھی رقم حاصل کریں گے وہ خرچ کریں گے۔

مسلمان بزرگ دکاندار کو مشتعل ہجوم سے بچانے والے جم مالک کا چرچا

گیتا پانڈے

ان پانچ الفاظ کے ذریعے ایک ہندو شخص، ایک بزرگ مسلمان دکاندار کی حمایت میں سامنے آیا تو انڈیا میں اسے ایک ہیرو کے طور پر پہچانا جانے لگا۔ دیپک کمار کو اب سیکولر انڈیا کی ایک علامت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے اور وہ اب انڈیا میں 'متنوع سماج کے ایک پوسٹر بوائے' کے طور پر مشہور ہو رہے ہیں۔ لیکن ساتھ ہی انھیں انتہا پسند ہندو کمیونٹی کی جانب سے غدار بھی قرار دیا جا رہا ہے اور انھیں دھمکیاں بھی مل رہی ہیں۔ وہ واقعہ جس نے اُنھیں شہرت کی بلندیوں پر پہنچا دیا 26 جنوری کا ہے جب انڈین ریاست اتراکھنڈ کے ایک چھوٹے سے قصبے کوٹ دوار کا ہے اور اس کی وائرل ویڈیو کو انڈین اخبارات اور چینلز نے شہ سرخیوں میں جگہ دی۔

وائرل ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ جم کا مالک 42 سالہ دیپک کمار ہندو تنظیم بجرنگ دل کے مشتعل کارکنوں سے مکالمہ کر رہے ہیں۔ اس ہندو تنظیم سے متعلق آئے روز مسلمانوں کو ہراساں کرنے کی شکایات سامنے آتی رہتی ہیں۔ دیپک کہتے ہیں کہ وہ اپنے دوست کی دکان پر بیٹھے جب اُنھوں نے دیکھا کہ قریب ہی 'بابا سکول ڈریس اینڈ میچنگ سینٹر' نامی دکان کے بزرگ مالک وکیل احمد پر کچھ لوگ تشدد کر رہے ہیں۔ دیپک کے بقول یہ لوگ وکیل احمد سے مطالبہ کر رہے تھے کہ وہ اپنی 30 سال پرانی دکان کے نام سے لفظ 'بابا' ہٹا دیں۔ بابا انڈیا کے مذاہب بشمول ہندو اور مسلمانوں میں اپنے باپ، دادا کا حوالہ دینے کے لیے عام طور پر استعمال ہونے والی اصطلاح ہے۔ لیکن بجرنگ دل کے کارکنوں کا اصرار تھا کہ کوٹ دوار میں بابا صرف سدھابلی بابا کا حوالہ ہو سکتا ہے۔ یہ ہندو دیوتا ہنومان کا ایک مقامی مندر ہے اور کسی مسلمان کے پاس اس نام کو استعمال کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ احمد کے بیٹے بجرنگ دل کے کارکنوں سے یہ التجا کرتے ہیں کہ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے انھیں مزید وقت دیا جائے۔ اسی دوران دیپک اُس جگہ پر پہنچتے ہیں تو دکان کے سامنے لوگوں کی بھیڑ ہوتی ہے۔

دیپک نے بی بی سی ہندی کو بتایا کہ جب وہ وہاں پہنچے تو اُنھوں نے کہا کہ 'کیا مسلمان انڈیا کے شہری نہیں ہے۔' دیپک کا کہنا تھا کہ ان کی مداخلت بے ساختہ تھی اور کسی حکمت عملی کا حصہ نہیں تھی۔ 'مجھے یہ نوجوان کسی بزرگ کے ساتھ اتنی بدتمیزی سے بات کرتے اچھے نہیں لگے۔ وہ اُنھیں صرف اُن کے مذہب کی وجہ سے نشانہ بنا رہے تھے۔ وہ مسلمانوں کو نشانہ بنا رہے تھے۔' 59 سالہ وکیل احمد کہتے ہیں کہ 'یہ کہنا مشکل ہے کہ اگر دیپک وہاں نہ ہوتے تو کیا ہوتا۔ ہم خوفزدہ تھے۔ وہ اپنی بات کو پورا کرنے کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتے تھے۔' اس دھکم پیل کے دوران بجرنگ دل کے کارکنوں نے دیپک سے اُن کا نام پوچھا۔ دیپک کہتے ہیں کہ 'اپنی شناخت محمد دیپک کے طور پر کرا کے میں انھیں بتانا چاہتا تھا کہ میں ایک ہندوستانی ہوں۔ یہ ہندوستان ہے اور ہر کسی کو یہاں رہنے کا حق ہے، چاہے وہ کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتا ہو۔'

ہندو اور مسلمان نام کا یہ غیر معمولی امتزاج سن کر بجرنگ دل کے کارکن وہاں سے چلے گئے۔ لیکن کچھ روز بعد اس کے 150 سے زائد حامی دیپک کے جم کے باہر پہنچ گئے۔ احمد کی شکایت پر پولیس نے کچھ نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا۔ پولیس نے دو ہندو کارکنوں کی شکایت پر دیپک کے خلاف بھی مقدمہ درج کر لیا۔ احتجاج اور پولیس کی کارروائی ان دنوں انڈیا میں موضوع بحث ہے۔ یہ ایسے وقت میں ہوا ہے جب ہندو ہجوم کی طرف سے مسلمانوں پر بلا اشتعال حملے معمول بن چکے ہیں۔ دیپک کے مشتعل ہجوم کے سامنے اس اقدام کو انڈیا میں بہادری اور دلیری کے ایک غیر معمولی اقدام کے طور پر دیکھا جا رہا

ہے۔ کانگریس پارٹی کے رہنما راہول گاندھی نے اُنھیں انڈیا کا ہیرو قرار دیا ہے جو آئین اور انسانیت کے لیے لڑ رہا ہے۔

ایکس پر اپنی پوسٹ میں راہول گاندھی کا کہنا تھا کہ دیپک نفرت کے بازار میں محبت پھیلا رہا ہے۔ 'ہمیں دیپک کی ضرورت ہے۔ ہمیں ایسے مزید دیپک چاہییں۔ جو نہ ڈرتے ہیں نہ جھکتے ہیں اور جو آئین کے ساتھ پوری طاقت کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں۔ انڈین ایکسپریس کے ایک مضمون میں کہا گیا ہے کہ اس ویڈیو نے انڈیا کو بہت سے اُمیدیں فراہم کی ہیں۔ مضمون میں لکھا گیا ہے کہ 'دیپک کے الفاظ ایک ایسے معاشرے میں جو اکثر ایسا لگتا ہے کہ نفرت اور عدم رواداری کی لپیٹ میں آ گیا ہے، تازہ ہوا کا جھونکا ہیں۔ وہ ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ یہ 'حقیقی ہندوستان ہے، جہاں ہر کسی کو اپنی مرضی کے مطابق جینے اور سانس لینے کا حق ہے، اور اپنی دکان کا نام جو چاہیں رکھیں۔' بہت سے دیگر افراد بھی دیپک کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے سوشل میڈیا پر متحرک ہیں۔ بعض کا کہنا ہے کہ غنڈوں کے سامنے کھڑے ہونے پر وہ داد کے مستحق ہیں۔ کچھ کہہ رہے ہیں کہ اُن کا فون مسلسل بج رہا ہے، اُنھیں صحافی، تصویروں کے لیے لوگ اور دیگر افراد تلاش کر رہے ہیں۔ وہ اس وقت بہت اہم ہو گئے ہیں۔

انسٹاگرام پر دیپک کے فالورز کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہوا ہے اور 29 جنوری کو اُنھیں نے ایک ویڈیو شیئر کی جسے 50 لاکھ افراد نے لائیکس حاصل کیے۔ ویڈیو میں دیپک کہتے ہیں کہ 'میں ہندو نہیں ہوں، میں مسلمان نہیں ہوں، میں سکھ نہیں ہوں، میں مسیحی نہیں ہوں۔ سب سے پہلے اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ میں ایک انسان ہوں۔' دیپک اب راتوں رات ملنے والی اس بے پناہ شہرت کو سنبھالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اُن کا کہنا ہے کہ 'میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ ایک معمولی مداخلت اتنا بڑا ایشو بن جائے گی۔ میں نے بس وہی کیا جو مجھے درست لگا۔ میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ معاملہ اتنا بڑا ہو جائے گا۔ لیکن اب یہ قومی خبر بن گئی ہے۔' لیکن اپنی اس بہادری کے اُنھیں نتائج کا بھی سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ کچھ لوگ دیپک پر تنقید کرتے ہوئے اُنھیں غدار بھی قرار دے رہے ہیں اور سوشل میڈیا پر اُنھیں نفرت اور دھمکیوں کا بھی سامنا ہے۔ اُنھیں جان سے مارنے کی دھمکیاں بھی موصول ہوئی ہیں۔ بدھ کو اُنھوں نے ایکس پر ایک دھمکی آمیز فون کال کی ریکارڈنگ بھی پوسٹ کی، جس میں ایک شخص اُنھیں دھمکا رہا ہے کہ 'بجرنگ دل کو تمھیں نہیں چھوڑنا چاہیے تھا۔ میں تمھیں بہت جلد سبق سکھاؤں گا۔'

دیپک کہتے ہیں کہ اس سارے معاملے نے اُنھیں پریشان بھی کیا ہے اور وہ خوفزدہ ہیں اور میں شدید ذہنی دباؤ میں ہوں۔ اُن کا تیزی سے ترقی پاتا جم اب ویران ہو چکا ہے، جس کی وجہ سے اُنھیں مالی مشکلات کا اندیشہ ہے۔ اُن کے بقول اس واقعے سے پہلے ہر روز 150 سے زائد لوگ ٹریننگ کے لیے اُن کے جم میں آتے تھے۔ لیکن اب یہ تعداد کم ہو کر صرف 15 رہ گئی ہے۔ اُن کے بقول بہت سے لوگ خوفزدہ ہونے کی وجہ سے یہاں نہیں آ رہے۔ گذشتہ ہفتے کے آخر میں اپوزیشن کے رُکن پارلیمنٹ جان برٹاس دیپک کے گھر آئیں اور اُنھیں 'ہندوتوا اور فرقہ پرستی کے خلاف جدوجہد میں اُمید کی کرن' قرار دیا۔ جان برٹاس نے کہا کہ میں نے دیپک کے جم کی رُکنیت لی ہے، جواب فرقہ پرست عناصر کی دھمکیوں کی وجہ سے ویران ہے۔ جیسے ہی دیپک کی مالی پریشانیوں کی خبر پھیلی تو انڈیا بھر سے لوگوں نے اُن کے جم کی رُکنیت کی پیشکش کی۔ جوئے داس نامی صارف نے ایکس پر لکھا کہ ہم ایک اچھے آدمی کو کھونے کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ دھمکیوں اور پریشانیوں کے باوجود، دیپک کا کہنا ہے کہ اگر انھیں مستقبل میں ایسی ہی صورتحال کا سامنا کرنا پڑتا ہے، تو وہ پھر بھی اس کے خلاف کھڑے ہوں گے جو غلط ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'اگر ہم آج خاموش رہے تو کل ہمارے بچے بھی یہی خاموشی سیکھیں گے۔'

میں نہ ہندو ہوں، نہ مسلمان، نہ سکھ اور نہ ہی عیسائی۔ سب سے پہلے میں ایک انسان ہوں، کیونکہ مرنے کے بعد مجھے خدا اور انسانیت کے سامنے جواب دینا ہے، کسی مذہب کے سامنے نہیں،'' یہ بات اتراکھنڈ کے کوٹدوار میں واقع ایک جم کے مالک دیپک کمار نے انسٹاگرام پر جاری ایک ویڈیو میں کہی۔ وہ ان دھمکیوں کے جواب میں بات کر رہے تھے جو انہیں اپنے ان خیالات کی وجہ سے مل رہی ہیں، خاص طور پر اس واقعے کے بعد جب انہوں نے بجرنگ دل سے وابستگی کا دعویٰ کرنے والے چند افراد کے ہاتھوں ایک مسلم دکاندار کو ہراسانی سے بچایا۔ ہفتہ کے روز دیپک کے گھر کے باہر ایک ہجوم جمع ہو گیا، جس کے بعد پولیس کو مداخلت کرنی پڑی۔ دیپک نے بعد میں تصادم کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر شیئر کیں اور بھارت کے سیکولر نظریے پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا، ''میں پیچھے ہٹنے والا نہیں ہوں۔''

یہ پورا معاملہ ہندوتوا تنظیم سے وابستہ افراد کے ساتھ دیپک کے تصادم سے شروع ہوا، جس دوران انہوں نے کہا تھا، ''میرا نام محمد دیپک ہے۔'' بعد میں دیپک نے وضاحت کی کہ اس جملے کا مقصد اپنی ہندو شناخت کو مسلمانوں کی شناخت کے ساتھ جوڑ کر بھارت کے ہم آہنگ تصور کو پیش کرنا تھا۔ یہ جملہ سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو گیا، تاہم اس کے ساتھ ہی دیپک کے لیے خطرات بھی بڑھ گئے۔ وائرل ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا ہے کہ دیپک ہجوم کا سامنا کر رہے ہیں جبکہ پولیس دونوں فریقین کو الگ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ بعد میں جاری ایک ویڈیو میں دیپک نے کہا، ''میں آپ سب اپنے بھائیوں، بہنوں اور دوستوں سے صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہمارے ملک کو نفرت نہیں بلکہ محبت اور بھائی چارے کی ضرورت ہے۔ نفرت پھیلانا آسان ہے، مگر محبت پھیلانا بہت بڑی بات ہے۔''

اتراکھنڈ کے پوڑی ضلع کے کوٹ دوار میں ایک مسلمان کی دکان کا نام تبدیل کرنے کے تنازع کے درمیان بزرگ دکاندار کو بچانے والے دیپک پورے ملک میں موضوع بحث بنے ہوئے ہیں۔ سوشل میڈیا پر مختلف شخصیات اور تنظیموں نے ان کے جرات مندانہ اقدام کی تعریف کی ہے۔ بہت سے لوگ ان کی عزت افزائی کرنے اور انعام دینے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

دیپک کمار عرف محمد دیپک کا اعلان: اسی تناظر میں جھارکھنڈ حکومت نے بھی دیپک کمار کو دو لاکھ روپے کی مالی امداد دینے کا اعلان کیا ہے۔ اس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے دیپک نے کہا کہ وہ بطور امداد حاصل کرنے والی رقم کا استعمال انکیتا بھنڈاری کے خاندان اور دیگر غریب اور بے سہارا لوگوں کی مدد کے لیے کریں گے۔ دیپک نے ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے ان کی حمایت اور حوصلہ افزائی کی، اور ان کے ساتھ کھڑے رہے۔ جم ٹرینر دیپک کمار عرف محمد دیپک، جنہوں نے پوڑی ضلع کے کوٹ دوار میں دکان کے نام پر تنازع کے بیچ عوام کی توجہ حاصل کی۔ انہوں نے اہم اعلان کرتے ہوئے کہا کہ وہ آنجہانی انکیتا بھنڈاری کے کنبہ اور دیگر غریب اور ضرورت مند لوگوں کی مدد کے لیے انعام یا امداد کے طور پر جو بھی رقم حاصل کریں گے وہ خرچ کریں گے۔ دیپک کمار نے جھارکھنڈ حکومت کا بھی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ انہیں سوشل میڈیا کے ذریعے معلوم ہوا کہ جھارکھنڈ حکومت کے ایک وزیر نے انہیں 2 لاکھ روپے دینے کا اعلان کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اتراکھنڈ کے کوٹ دوار میں کچھ ہندو تنظیموں کے کارکنان ایک بزرگ مسلم پر ان کی دکان کا نام بدلنے کے لیے دباؤ ڈال رہے تھے۔ بزرگ کی دکان کا نام بابا ہے۔ ہندو تنظیموں کے ہنگامے کے دوران جم ٹرینر دیپک کمار بزرگ کی حمایت میں آگے آئے۔ انہوں نے خود کو محمد دیپک کہتے دکان کا نام بدلنے کی کھل کر مخالفت کی۔ اس واقعے نے انہیں قومی سطح پر سرخیوں میں لا دیا اور لوگ ان کے اس عمل کی سراہنا کرتے ہوئے ان کے لیے انعامات کا اعلان کر رہے ہیں۔ دیپک کمار نے کہا کہ وہ کوئی مالی امداد ذاتی استعمال کے لیے استعمال نہیں کریں گے بلکہ سماجی خدمت خاص طور پر انکیتا بھنڈاری کے خاندان اور ضرورت مندوں کے لیے خرچ کریں گے۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں طلبہ یونین کے انتخابات کب ہوں گے؟

کیبنٹ ممبران اپنی اپنی فیکلٹی کے مسائل اجاگر کرتے ہیں کورٹ ممبر یونیورسٹی کے اعلیٰ فورمز میں طلبہ کی نمائندگی کرتا ہے۔ ہاسٹل کی پریشانیاں ہوں، فیس میں اضافہ ہو، اسکالرشپ کا مسئلہ ہو یا حاضری کا معاملہ، منتخب نمائندے طلبہ کی آواز کو منظم انداز میں پیش کرتے ہیں۔ اگر یونین نہ ہو تو طلبہ کی آواز منتشر ہو جاتی ہے۔ نئی نسل محروم کیوں؟ 2019 کے بعد داخلہ لینے والے ہزاروں طلبہ نے کبھی انتخابی ماحول دیکھا ہی نہیں۔ انہوں نے نہ منشور سنا، نہ مباحثہ دیکھا، نہ ووٹ ڈالنے کا تجربہ کیا۔ یہ صرف ایک انتخاب نہیں بلکہ جمہوری تربیت کا عمل ہے۔

اے ایم یو کی طلبہ یونین محض ایک نمائندہ ادارہ نہیں تھی، بلکہ یہ قیادت سازی کی تجربہ گاہ تھی۔ یہاں منتخب ہونے والا صدر صرف ایک عہدہ دار نہیں بلکہ ایک ابھرتا ہوا رہنما سمجھا جاتا تھا۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کا نام آتے ہی ذہن میں صرف ایک تعلیمی ادارہ نہیں بلکہ ایک تحریک، ایک تاریخ اور ایک فکری روایت ابھرتی ہے۔ یہ وہ درسگاہ ہے جہاں سے فکر نے پرواز کی، قیادت نے جنم لیا اور نوجوانوں نے قوم کی رہنمائی کی۔ مگر 2026 میں کھڑے ہو کر ایک سوال دل کو بے چین کر دیتا ہے: آخر Aligarh Muslim University Students' Union کے انتخابات کب ہوں گے؟ کئی برس گزر چکے ہیں۔ کیمپس میں نئی نسل آ چکی ہے۔ پرانے طلبہ فارغ التحصیل ہو گئے۔ مگر یونین کے انتخابات کا پہیہ وہیں رکا ہوا ہے۔ ایک سنہری روایت جس نے تاریخ بنایا اے ایم یو کی طلبہ یونین محض ایک نمائندہ ادارہ نہیں تھی، بلکہ یہ قیادت سازی کی تجربہ گاہ تھی۔ یہاں منتخب ہونے والا صدر صرف ایک عہدہ دار نہیں بلکہ ایک ابھرتا ہوا رہنما سمجھا جاتا تھا۔ اسی پلیٹ فارم سے کئی شخصیات نے قومی سطح پر اپنی شناخت قائم کی: خلیق زمہ چودھری: جنہوں نے تحریکِ آزادی اور بعد ازاں برصغیر کی سیاست میں نمایاں کردار ادا کیا۔ عارف محمد خان جو بعد میں کیرالہ کے گورنر بنے اور قومی مباحث میں مضبوط آواز کے طور پر سامنے آئے۔ محمد ادیب جو پارلیمنٹ تک پہنچے اور قومی سیاست میں سرگرم کردار ادا کیا۔ یہ صرف نام نہیں، یہ اس بات کی دلیل ہیں کہ طلبہ یونین قیادت کا پہلا زینہ ثابت ہوتی ہے۔ یہاں سے جیتنے والے طلبہ کی زندگی کا رخ بدل جاتا ہے۔ انہیں اعتماد ملتا ہے، عوامی رابطے کا تجربہ ملتا ہے، فیصلے لینے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے، اور یہی صفات انہیں اعلیٰ مقام تک لے جاتی ہیں۔ آخری انتخابات اور اس کے بعد کی خاموشی۔ آخری باقاعدہ انتخابات 2019 میں منعقد ہوئے۔ اس کے بعد کووڈ-19 کی وبا کو وجہ بنا کر انتخابی عمل روک دیا گیا۔ وبا ختم ہوئی، کلاسیں بحال ہوئیں، امتحانات ہوئے، تقریبات منعقد ہوئیں، لیکن یونین انتخابات کی بحالی کا اعلان

نہیں ہوا۔ طلبہ نے بارہا احتجاج کیا۔ وائس چانسلر سے ملاقاتیں ہوئیں۔ تاریخ دینے کے وعدے کیے گئے۔ مگر ہر بار کچھ عرصہ گزرنے کے بعد معاملہ ٹھنڈے بستے میں ڈال دیا گیا۔ 2026 آ چکا ہے، اور سوال اب بھی زندہ ہے۔ کیا انتظامیہ انتخابات سے خوفزدہ ہے؟ یہ سوال اب کیمپس کی دیواروں سے ٹکرا کر گونج رہا ہے: آخر انتظامیہ انتخابات سے گریز کیوں کر رہی ہے؟ کیا ایک مضبوط طلبہ قیادت سے اختلاف رائے بڑھے گا؟ یا پھر یہ اندیشہ ہے کہ منتخب نمائندے انتظامی فیصلوں پر سوال اٹھائیں گے؟ یاد رکھنا چاہیے کہ جمہوریت سوال سے کمزور نہیں ہوتی بلکہ مضبوط ہوتی ہے۔ جب دہلی یونیورسٹی اور جواہر لال یونیورسٹی میں طلبہ یونین کے انتخابات باقاعدگی سے منعقد ہو سکتے ہیں، تو AMU میں یہ روایت کیوں منجمد ہے؟ یونین کیوں ضروری ہے؟ طلبہ یونین محض جلسے جلوس کا نام نہیں۔ یہ وہ پلیٹ فارم ہے جہاں سے: صدر طلبہ کی مجموعی قیادت کرتا ہے۔ نائب صدر مختلف شعبہ جات کے مسائل کو جوڑتا ہے۔ سیکریٹری انتظامیہ سے باضابطہ خط و کتابت کرتا ہے۔ کیبنٹ ممبران اپنی اپنی فیکلٹی کے مسائل اجاگر کرتے ہیں کورٹ ممبر یونیورسٹی کے اعلیٰ فورمز میں طلبہ کی نمائندگی کرتا ہے۔ ہاسٹل کی پریشانیاں ہوں، فیس میں اضافہ ہو، اسکالرشپ کا مسئلہ ہو یا حاضری کا معاملہ، منتخب نمائندے طلبہ کی آواز کو منظم انداز میں پیش کرتے ہیں۔ اگر یونین نہ ہو تو طلبہ کی آواز منتشر ہو جاتی ہے۔ نئی نسل محروم کیوں؟ 2019 کے بعد داخلہ لینے والے ہزاروں طلبہ نے کبھی انتخابی ماحول دیکھا ہی نہیں۔ انہوں نے نہ منشور سنا، نہ مباحثہ دیکھا، نہ ووٹ ڈالنے کا تجربہ کیا۔ یہ صرف ایک انتخاب نہیں بلکہ جمہوری تربیت کا عمل ہے۔ نوجوان جب ووٹ دیتے ہیں، بحث کرتے ہیں، اختلاف رائے سنتے ہیں تو ان میں برداشت، قیادت اور ذمہ داری کا شعور پیدا ہوتا ہے۔ علیگڑھ مسلم یونیورسٹی کی شناخت اور اس کا جمہوری چہرہ: سرسید احمد خان نے اس ادارے کو صرف تعلیم کے لیے نہیں بلکہ فکری بیداری کے لیے قائم کیا تھا۔ AMU ہمیشہ مکالمے اور شعور کی علامت رہی ہے۔ طلبہ یونین اسی روایت کا تسلسل تھی۔ اگر یہ روایت ختم ہو جائے تو ادارہ صرف ایک انتظامی ڈھانچہ بن کر رہ جاتا ہے۔ 2026: فیصلہ کن سال: اب وقت آ گیا ہے کہ انتظامیہ واضح موقف اختیار کرے۔ کیا انتخابات ہوں گے؟ اگر ہوں گے تو کب؟ اور اگر نہیں ہوں گے تو اس کی باضابطہ وجہ کیا ہے؟ خاموشی سوالوں کو جنم دیتی ہے۔ شفافیت اعتماد پیدا کرتی ہے۔ نتیجہ: آنکھیں کھولنے کا وقت: طلبہ دشمنی کسی مسئلے کا حل نہیں۔ منتخب یونین ادارے کو کمزور نہیں بلکہ مضبوط بناتی ہے۔ اگر AMU اپنی تاریخی عظمت برقرار رکھنا چاہتی ہے تو اسے اپنی جمہوری روایت بحال کرنا ہوگی۔ 2026 کا سال گزر رہا ہے۔ کیمپس میں نوجوان آنکھیں منتظر ہیں۔ یہ ادارہ صرف عمارتوں سے نہیں بلکہ آوازوں سے زندہ رہتا ہے۔ اور جب آوازوں کو پلیٹ فارم ملتا ہے تو تاریخ بنتی ہے۔ اب گیند انتظامیہ کے کورٹ میں ہے۔ کیا وہ روایت کو زندہ کرے گی، یا سوالوں کو مزید گہرا ہونے دے گی؟ وقت فیصلہ مانگ رہا ہے۔ کیا طلبہ یونین کے انتخابات ہوں گے یا صرف تاریخ پہ تاریخ دیکر اے ایم یو طلبہ کی آواز کو خاموش کر دیا جائے گا، یہ پھر اچھے انتظامیہ کی طرح طلبہ کی آواز کو بلند کر طلبہ یونین کا انتخابات کرا کر تاریخ رقم کرے گا۔

غزل

اک نظر ڈال کے مجھ پر وہ گزر جاتا ہے
وہ مرے شہر سے ہوتا ہوا گھر جاتا ہے

روز کہتا ہے کہ اب ترک تعلق کر لو
روز پھر خواب نئے آنکھ میں بھر جاتا ہے

چاندنی ہو تو بہت جھوم کے آتی ہے ہوا
چاند چھپ جائے تو دریا بھی اتر جاتا ہے

یوں بجھا رکھی ہے یہ شمع فروزاں کہ یہاں
روز پروانہ کوئی عشق میں مر جاتا ہے

چشم الفت ہو کوئے یار ہو اور مست فضا
حسن پھر اور ذرا اور نکھر جاتا ہے

میں تخیل کے نہاں خانے میں جب لاوں اسے
خود بخود لمحہ ء موجود سنور جاتا ہے

پھول مرجھاتا نہیں روپ بدلتا ہے فقط
بن کے خوشبو وہ ہواوں میں بکھر جاتا ہے

عشق اور حسن جو مل جائیں اگر قسمت سے
عالم شوق میں دریا بھی ٹھہر جاتا ہے

شازیہ ملک

انسان کا سب سے محفوظ سرمایہ علم ہے!

جاوید بھارتی

علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد عورت پر فرض ہے، سونے چاندی اور دیگر دھات پر مبنی تیار شدہ زیورات صرف عورتوں کے لئے مخصوص ہیں لیکن علم ہر انسان کا زیور ہے اور یہی سب سے محفوظ زیور ہے، سب سے محفوظ سرمایہ ہے۔ دنیا کا مال و اسباب چھینا جا سکتا ہے، دولت کو لوٹا جا سکتا ہے، بیگ سوٹ کیس، بیڈنگ، بکس، صندوق وغیرہ چوری کیا جا سکتا ہے لیکن علم لوٹا نہیں جا سکتا، علم چھینا نہیں جا سکتا، علم چوری نہیں کیا جا سکتا۔ چاہے انسان کسی بھی حالت میں ہو کسی مکان میں رہائش پذیر ہو یا سفر میں ہو، شہر میں ہو یا دیہات میں ہو، اپنے ملک میں ہو یا بیرون ملک میں ہو، امیر ہو یا غریب، سرمایہ دار ہو یا مزدور، ملازم ہو یا مدیر،، اس کے پاس علم ہے تو وہی سب سے محفوظ سرمایہ ہے،، کسی بھی تعلیم یافتہ انسان کو کوئی دوسرا انسان پریشان کر سکتا ہے، اسے مار سکتا ہے، اس کی ہڈیاں توڑ سکتا ہے لیکن چاہے کہ اس کا علم اس سے چھین لے تو یہ ناممکن ہے۔ علم روشنی ہے اور جہل اندھیرا ہے،، علم سے انسان کے اندر حرام و حلال کی تمیز آتی ہے، جائز اور ناجائز کی پہچان ہوتی ہے۔ کچھ لوگ سوال اٹھاتے ہیں کہ جن کے پاس علم ہے وہ لوگ بھی ایسے کام کرتے ہیں جو مذہبی اعتبار سے درست نہیں ہوتے تو پھر جہاں یہ بات کہی جاتی ہے کہ علم سے انسان کے اندر حرام و حلال اور جائز و ناجائز کی پہچان ہوتی ہے تو پھر وہ تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود بھی ایسا کیوں کرتے ہیں تو اس کا صحیح جواب تو یہی ہے کہ علم حاصل کرنے کے بعد اللہ کی بارگاہ میں دعا گو ہونا بھی ضروری ہے کہ اے اللہ میرے علم کے ساتھ تو اپنی رحمتیں شامل حال رکھنا،، اور کسی بھی تعلیم یافتہ شخص پر اللہ کی رحمتیں شامل حال ہوں گی تو یقیناً اس کا قدم کبھی نہیں بہکے گا کیونکہ جس کے ساتھ اللہ کی رحمت شامل حال ہوگی تو اس کا اٹھایا ہوا ہر قدم ملک و ملت کے لیے نفع بخش ہوگا اور جو علم حاصل کرنے کے بعد اپنے علم پر گھمنڈ کرے گا تو ایسے شخص کا قدم کبھی بھی بہک سکتا ہے۔ یہ بات صحیح ہے کہ تاریخ کا مطالعہ کرنے پر یہی بات سامنے اتی ہے کہ اکثر گمراہ وہی لوگ ہوئے ہیں جو تعلیم یافتہ رہے ہیں علم سے محروم کسی شخص کے گمراہ ہونے کی کبھی کوئی بات سامنے نہیں ائی ہے حال ہی میں بھی بہت سے لوگوں کو دیکھا گیا ہے جو گمراہ ہوئے ہیں تو وہ تعلیم یافتہ ہی رہے ہیں اس سے بھی یہ ثابت ہوتا ہے کہ کچھ لوگ علم حاصل کرنے کے بعد ایسا راستہ اختیار کرتے ہیں کہ وہ راستہ اندھیرے کی طرف جاتا ہے اس لیے علم حاصل کرنے کے بعد انہیں اللہ کی ذات پر بھروسہ نہیں ہوتا بلکہ وہ اپنی عقل دماغ کا استعمال شروع کر دیتے ہیں اگر اللہ کی رحمت ان کے علم کے ساتھ شامل حال ہوتی تو وہ ایسا قدم ہرگز نہیں اٹھاتے اور اندھیروں وہ گمراہیوں کی طرف جانے والا راستہ کبھی نہیں اختیار کرتے خلاصہ یہ ہے کہ وہ اپنی عقل اور دماغ کا استعمال کرنے سے پہلے یہ ضرور سوچتے کہ یہ دل وہ دماغ عقل و شعور مجھے جو ملا ہے یہ اللہ رب العالمین کی طرف سے ہی ملا ہے اور جسے اللہ رب العالمین کی ذات پر بھروسہ ہوگا تو وہ کہیں ناکام نہیں ہوگا بلکہ کامیابی ہوگا۔ علم سرمایہ ہے اور علم دین عظیم سرمایہ ہے،، اج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم دین کی بھی تعلیم حاصل کریں اور عصر جدید کی بھی تعلیم حاصل کریں اسلام میں حافظ ہونے کا بہت بڑا مرتبہ ہے وہ والدین بہت خوش نصیب ہیں جن کی گود میں پلنے والے بچوں کو اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنی ذمہ داری سونپی ہے ان کے نام کے ساتھ حافظ لگنا اللہ کے پیارے نام کے ساتھ جڑ جانا ہے اج کے دور میں ہمیں یہ عہد کرنا چاہیے کہ اپنے بچوں کو ڈاکٹر انجینیئر ائی ایس ائی پی ایس ایم بی بی ایس افسر بنانا ضروری ہے تا کہ وہ لوگوں کے کام اسکیں اور ان کے اندر قوم کی خدمت کا جذبہ پیدا ہو مگر اس سے پہلے انہیں دینی تعلیم دے کر نیک انسان بنانا بھی بے حد ضروری ہے اس کے بغیر دونوں زندگیاں بے کار ثابت ہو سکتی ہیں۔ ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ زندگی میں کامیابی بلندی اور اعلیٰ مقام حاصل کرنے کے لیے ایک اچھے استاد کی ضرورت ہوتی ہے علم حاصل کرنے والے کے لیے ضروری ہے کہ محنت اخلاق اور لگن کے ساتھ اگے بڑھنے کے لیے جدوجہد کرے تبھی اس کا مستقبل روشن ہوگا اور وہ تعلیم حاصل کرنے کے بعد معاشرے میں بہترین کردار ادا کر سکے گا۔ مدارس دینیہ کا قیام مقاصد نبوت میں سے ایک اہم مقصد ہے جہاں تک بات عصری تعلیم کی ہے تو یاد رکھیں کہ عصری تعلیم کی ضرورت بھی ہر دور میں رہی ہے اور ائندہ بھی رہے گی اسی لیے اب ایسے تعلیمی اداروں کے قیام کی ضرورت ہے جہاں ایک ہی چھت کے نیچے دینی اور عصری تعلیم کا موثر انتظام ہو۔ علمائے کرام کے لیے بھی ضروری ہے کہ وہ شریعت اور سماج دونوں کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے ٹھوس لائحہ عمل تیار کریں کیونکہ علمائے کرام شریعت کے ساتھ سماج و معاشرہ اور سوسائٹی کے بھی نمائندے ہوتے ہیں تعلیم کے ساتھ تربیت کا بھی مضبوط انتظام ہونا ضروری ہے کیونکہ تعلیم اور تربیت دونوں کا بڑا گہرا لگاؤ ہے جس شخص کے پاس تعلیم کے ساتھ بہترین تربیت بھی ہوتی ہے تو وہ ہر میدان میں کامیاب نظر اتا ہے ورنہ ایسا بھی دیکھا جاتا ہے کہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد انسان خود کو اپنے سماج سے الگ کر لیتا ہے اور جس کے پاس تعلیم کے ساتھ بہترین تربیت بھی ہوتی ہے تو اس کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ میرے سماج کے لوگ اور میری ابادی کے لوگ بھی تعلیم یافتہ ہوں اور ایک تعلیم یافتہ کی یہی سوچ بھی ہونی چاہیے اسی کو علم نافع کہتے ہیں۔

مصطفی آباد میں علمائے کرام وائمہ مساجد کا اہم اجتماع

مجلس العلماء دہلی کے زیر اہتمام دارالخیر، چاند باغ، مصطفی آباد دہلی میں "اسلامی معاشرہ کی تعمیر میں علمائے کرام کا کردار" کے عنوان پر ایک اہم اجتماع منعقد ہوا، جس کی صدارت مولانا ارشد سراج الدین مکی، صدر مجلس العلماء دہلی نے کی۔ یہ پروگرام مقامی یونٹ مصطفی آباد، جماعت اسلامی ہند حلقہ دہلی کے زیر انتظام منعقد کیا گیا، جس میں تقریباً 40 علمائے کرام وائمہ مساجد نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز مفتی وسیم احمد قاسمی کی تلاوتِ قرآن مجید سے ہوا۔ افتتاحی کلمات میں مفتی محمد احمد اللہ قاسمی (جنرل سکریٹری مجلس العلماء دہلی) نے کہا کہ مجلس کی کوشش ہے کہ مسلمانوں میں قرآن وسنت سے استفادہ کا مزاج عام ہو اور وہ مسلکی تعصبات سے بالاتر ہو کر باہمی احترام اور متحدہ فکر کے ساتھ کام کریں۔ انہوں نے امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے فریضے کو منظم انداز میں انجام دینے پر بھی زور دیا اور مجلس العلماء دہلی کا مختصر تعارف پیش کیا۔ بعدازاں شرکائ کا باہمی تعارف بھی کرایا گیا۔ اس کے بعد "اسلامی معاشرے کی تعمیر میں علمائے کرام کا کردار" کے موضوع پر مذاکرہ منعقد ہوا، جس میں مفتی موسیٰ قاسمی، مفتی عارف شاہد قاسمی، مفتی محمد جاوید قاسمی، مفتی وسیم احمد قاسمی، مفتی انیس قاسمی اور مولانا نعیم مظاہری نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ علماء انبیاء کے وارث ہیں اور ان کی بعثت کا مقصد قرآن کریم نے تلاوت آیات، تزکیہ نفس اور تعلیم کتاب وحکمت کے جامع نکات میں بیان کیا ہے۔ مقررین نے اتحاد واتفاق کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہماری وحدت اسی وقت ممکن ہے جب ہم اپنے آپ کو کتاب وسنت سے مضبوطی کے ساتھ وابستہ کریں اور خود احتسابی واصلاح کو اپنا شعار بنائیں۔ صدارتی خطاب میں مولانا ارشد سراج الدین مکی نے کہا کہ تلاوت آیات کا مفہوم دعوت الی اللہ، تزکیہ نفس کا مطلب اہل ایمان کی اجتماعی تربیت اور تعلیم کتاب وحکمت کا مقصد فکری واعتقادی رسوخ پیدا کرنا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ علماء اپنے خطابات میں وحدت امت کو موضوع بنائیں اور عملی نمونہ پیش کریں، نیز قرآن وسنت کی روشنی میں دین کا صحیح تعارف کراتے ہوئے امت کو اس کی منصبی ذمہ داریوں کے لیے تیار کریں۔ انہوں نے چاند باغ میں دارالقضاء کے قیام کی ضرورت و اہمیت پر بھی روشنی ڈالی، جس پر شرکاء نے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ پروگرام کے اختتام پر مقامی امیر مصطفی آباد جناب پرویز صاحب نے کلمات تشکر پیش کیے اور مقامی رفقاء کے تعاون کو سراہا۔ مولانا محمد محسن قاسمی کی دعا پر اجتماع اختتام پذیر ہوا، جبکہ نظامت کے فرائض ڈاکٹر مجاہد الاسلام فلاحی نے انجام دیے۔ اس موقع پر شرکاء کو مجلس العلماء دہلی کا تعارفی خاکہ بھی پیش کیا۔

بنگال ایس آئی آر کی سماعت ختم حذف کرنے کیلئے 4.98 لاکھ مزید ووٹرز کی نشاندہی کی گئی

سماعت کے اجلاسوں میں حاضر ہونے سے پرہیز کرنے والے ووٹروں کی سب سے زیادہ تعداد شمالی ۲۴/ پرگنہ ضلع میں تھی۔

کولکتہ: مغربی بنگال میں ڈرافٹ ووٹرز لسٹ پر دعووں اور اعتراضات پر سماعت کا مرحلہ ہفتہ کی شام کو اختتام پذیر ہوا، جس میں 98.4 لاکھ اضافی ناموں کو حتمی ووٹر لسٹ سے حذف کرنے کے اہل قرار دیا گیا ہے۔ یہ 4.98 لاکھ ووٹر وہ ہیں جنہوں نے بار بار نوٹس بھیجے جانے کے باوجود سماعت کے اجلاس میں شرکت سے پرہیز کیا اور اس وجہ سے حتمی ووٹر لسٹ سے خارج ہونے کے اہل قرار پائے۔ جمعہ کی شام تک ایسے ووٹروں کی تعداد 25.6 لاکھ رہی جنہوں نے سماعت کے اجلاسوں سے پرہیز کیا تھا۔" تاہم، سماعت کے آخری دن، 000,00,1 سے زیادہ ووٹرز نے سیشن میں شرکت کی، جس سے ہفتہ کی شام کو یہ تعداد کم ہو کر 4.98 لاکھ ہو گئی،" مغربی بنگال کے چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) کے دفتر کے ایک ذریعے نے بتایا۔ اس سے قبل، گنتی کے مرحلے کے دوران، 58 لاکھ سے زیادہ ووٹروں کے نام جن میں فوت شدہ، نقلی اور شفٹ شدہ ووٹرز بھی شامل ہیں کے نام نااہل پائے گئے تھے اور انہیں گزشتہ سال دسمبر میں شائع ہونے والی ڈرافٹ ووٹر لسٹ سے خارج کر دیا گیا تھا۔ سماعت کے مرحلے کے دوران شناخت کیے گئے اضافی 4.98 لاکھ نام اب اس نمبر میں شامل کیے جائیں گے۔ تاہم حذف کیے گئے ناموں کے حتمی اعداد و شمار 28 فروری کو حتمی ووٹر لسٹ کی اشاعت کے بعد ہی واضح ہوں گے۔ سی ای او کے دفتر کے ذرائع نے بتایا کہ "سماعتوں میں شرکت کرنے والے ووٹروں کی طرف سے جمع کرائے گئے معاون شناختی دستاویزات کی جانچ پڑتال 21 فروری تک جاری رہے گی۔ اس عمل کے دوران، غلط یا غیر تصدیق شدہ شناختی دستاویزات جمع کرانے والے ووٹروں کے ناموں کو بھی خارج کیا جاسکتا ہے۔ حتمی تصویر 28 فروری کو حتمی ووٹرز کی فہرست کی اشاعت کے بعد واضح ہو جائے گی،" سی ای او کے دفتر کے ذرائع نے بتایا۔ یہ معلوم ہوا ہے کہ سب سے زیادہ ووٹروں کی تعداد جنہوں نے سماعت کے اجلاسوں میں حاضر ہونے سے پرہیز کیا، شمالی 24 پرگنہ ضلع میں تقریباً 38.1 لاکھ، اس کے بعد جنوبی 24 پرگنہ میں تقریباً 000,46 اور کولکتہ (دکشن) انتخابی ضلع تقریباً 000,22 کے ساتھ تھے۔ غیر حاضروں کی سب سے کم تعداد کالمپونگ ضلع سے صرف 440 بتائی گئی۔ فروری 28 کو حتمی رائے دہندگان کی فہرست کی اشاعت کے ایک دن بعد، الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) کی ایک مکمل بنچ پوسٹ اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے دو دن کے لیے مغربی بنگال کا دورہ کرے گی، جس کے بعد اس سال کے آخر میں ہونے والے اہم اسمبلی انتخابات کے شیڈول کا اعلان متوقع ہے۔ مغربی بنگال کے چیف الیکٹورل آفیسر منوج کمار اگروال پہلے ہی ای سی آئی کو سفارش کر چکے ہیں کہ اسمبلی انتخابات ایک ہی مرحلے میں کرائے جائیں۔ تاہم حتمی فیصلہ کمیشن کرے گا۔ حالیہ انتخابات میں، مغربی بنگال میں پولنگ متعدد مرحلوں میں ہوئی، عام طور پر سات سے آٹھ مرحلوں میں۔ مغربی بنگال میں آخری بار اسمبلی انتخابات ایک ہی مرحلے میں 2001 میں ہوئے تھے۔

وزیر خزانہ سیتارمن نے میونخ کے دورے کے دوران وکست بھارت ویژن کو اجاگر کیا

میونخ: وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے اپنے جاری دورے کے دوران جرمنی کے شہر میونخ میں یورپین سنٹرل بینک کی صدر کرسٹین لیگارڈ سے کئی دیگر اہم شخصیات کے ساتھ ملاقات کی۔ دونوں رہنما جنوری 2026 میں ہندوستان اور یورپی یونین کے آزاد تجارتی معاہدے کو حتمی شکل دینے پر خوش ہوئے۔ مرکزی وزیر خزانہ نے اس بات پر زور دیا کہ یوروپین سینٹرل بنک انڈیا۔ای یو ایف ٹی اے معاہدے کے تحت تجارت کو آسان بنانے میں مالی کردار ادا کر سکتا ہے۔ سیتا رمن نے یہ بھی بتایا کہ مرکزی بجٹ 2025-26 اور 2026-27 کے ذریعے، ہندوستان یورپی یونین کے بینکوں کو ہندوستان-یورپی یونین ایف ٹی اے فریم ورک کے تحت چار سالوں میں 15 شاخیں کھولنے کی اجازت دے گا۔ ایک اور مصروفیت میں، سیتارمن نے ویرا سنگوے سے ملاقات کی، جو لیکویڈیٹی اور پائیداری کی سہولت کی بانی ہیں۔ بات چیت میں عالمی سرمائے کی منڈیوں اور ابھرتی ہوئی معیشتوں کے لیے ساختی چیلنجوں پر توجہ مرکوز کی گئی، خاص طور پر بدلتے ہوئے جیو پولیٹیکل ماحول کے پس منظر میں مالیاتی جگہ کے حوالے سے۔ مرکزی وزیر خزانہ نے لیختنسٹین کے وزیر اعظم بریگزٹ پاس اور ایلوئس فلپ ماریا اور موروثی شہزادہ ایلوئس آف لیچٹینسٹائن سے بھی ملاقات کی۔ قائدین نے ہندوستان میں لیختنسٹین میں مقیم کمپنیوں کی جاری سرمایہ کاری اور مینوفیکچرنگ، ماحول دوست ٹیکنالوجی، زراعت سے متعلقہ آلات اور موسمیاتی تبدیلی کے شعبوں میں شراکت داری کو مزید بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا۔ سیتارمن نے انہیں نیشنل انویسٹمنٹ اینڈ انفراسٹرکچر فنڈ، انٹرنیشنل فنانشل سروسز سینٹرز اتھارٹی کے ذریعے ہندوستان کے مالیاتی گیٹ وے کے طور پر، اور ہندوستان کے مینوفیکچرنگ سیکٹر کے اندر وسیع تر امکانات سے آگاہ کیا۔ سیتارمن نے لارس کلنگبیل، وائس چانسلر اور جرمنی کے وفاقی وزیر خزانہ سے بھی ملاقات کی۔ دونوں رہنماؤں نے جنوری میں وزیر اعظم نریندر مودی اور فریڈرک مرز کے درمیان ہندوستان میں ہونے والی ملاقات پر تبادلہ خیال کیا، جس نے دو طرفہ تعلقات کو مضبوط کیا۔ کلنگ بیل نے آزاد تجارتی معاہدے کو ہندوستان میں تجارت اور سرمایہ کاری کے لیے ایک بڑا اقدم قرار دیا، جس میں دو طرفہ ترقیاتی تعاون اور میٹرو ریل کی توسیع کے منصوبوں پر خاص زور دیا گیا ہے۔

اخلاقی، جامع اور ذمہ دارانہ اے آئی کے استعمال کو فروغ دینے کیلئے 16-17 فروری 2026 کو ملک گیر ڈیجیٹل مہم

نئی دہلی: جیسا کہ ہندوستان نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 کا افتتاح کرنے کی تیاری کر رہا ہے، الیکٹرانکس اور اطلاعاتی ٹیکنالوجی کی وزارت (ایم ای آئی ٹی وائی) حکومت ہند، انڈیا اے آئی مشن کے تحت، انٹیل انڈیا کے تعاون سے،" 24 گھنٹوں میں اے آئی ذمہ داری مہم کے لیے موصول ہونے والے زیادہ تر عہد کا آغاز کرے گی، جو 16 فروری 2026 (صبح 00:8 بجے آئی ایس ٹی کے بعد) سے شروع ہونے والی ایک ملک گیر مہم ہے۔ یہ پہل 24 گھنٹوں میں اے آئی ذمہ داری مہم کے لیے موصول ہونے والے سب سے زیادہ وعدوں کے لیے ایک سرکاری گنیس ورلڈ ریکارڈز ٹی ایم عنوان کی کوشش کرے گی۔ اس مہم کا مقصد ملک بھر کے شہریوں کو مصنوعی ذہانت کے اخلاقی، جامع اور ذمہ دارانہ استعمال کے لیے متحرک کرنا ہے، جو ایک قابل اعتماد اور انسان پر مرکوز اے آئی ماحولیاتی نظام کی تعمیر کے لیے ہندوستان کے عزم کو تقویت دیتا ہے۔

ہندوستان نے اسٹریٹجک خودمختاری سے کبھی سمجھوتہ نہیں کیا ہے

روسی تیل کی خریداری پر امریکی دعووں کے درمیان وزیر خارجہ جے شنکر کا بیان

نئی دہلی رمیونخ: نئی دہلی کی طرف سے روسی تیل کی خریداری کے بارے میں امریکہ کے بار بار دعووں کے درمیان، ہندوستان نے اپنی اسٹریٹجک خودمختاری کی توثیق کرتے ہوئے، عالمی سطح پر ایک واضح پیغام دیا ہے کہ اس کے توانائی کے فیصلے دستیابی، لاگت اور خطرے کے لحاظ سے طے کیے جائیں گے۔ یہ ریمارکس روس کے تیل کے شعبے کو نشانہ بنانے والی تازہ امریکی پابندیوں اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور سکریٹری آف اسٹیٹ مارکو روبیو کے دعووں کے پس منظر میں آئے ہیں کہ ہندوستان نے روسی خام تیل کی اضافی درآمدات کو روکنے پر اتفاق کیا ہے۔ ہفتہ (مقامی وقت) کو میونخ سیکورٹی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ان تجاویز کو مسترد کر دیا کہ حالیہ ہندوستان-امریکہ تجارتی سمجھوتہ اسٹریٹجک خودمختاری کے لئے ہندوستان کی دیرینہ وابستگی کو کمزور کرے گا۔ ان کے تبصرے روبیو کے اس بیان کے بعد سامنے آئے ہیں کہ واشنگٹن کو نئی دہلی سے یقین دہانیاں ملی ہیں کہ وہ ماسکو کی توانائی کی برآمدات پر امریکی پابندیوں کے تازہ ترین دور کے بعد مزید روسی تیل خریدنے سے باز رہے گا۔ امریکہ نے روس کے تیل پر اضافی پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ ہندوستان کے ساتھ ہماری بات چیت میں، ہم نے اضافی روسی تیل کی خریداری بند کرنے کا ان کا عزم حاصل کر لیا ہے۔ روس کی خبر رساں ایجنسی طاس کی طرف سے کانفرنس کے دوران روبیو کے حوالے سے کہا گیا کہ یورپ نے آگے بڑھنے کے لیے اپنے اقدامات کا ایک سیٹ اٹھایا ہے۔ اس مہینے کے شروع میں، صدر ٹرمپ نے اعلان کرتے ہوئے ایک مضبوط دعویٰ کیا تھا جسے انہوں نے مہینوں کی تجارتی کشیدگی کے بعد ایک پیش رفت قرار دیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ "ہندوستان نے روس سے تیل خریدنا بند کرنے اور امریکہ سے مزید خریدنے پر رضامندی ظاہر کی ہے"۔ تاہم، وزیر خارجہ جے شنکر نے واضح کیا کہ ہندوستان کی خارجہ پالیسی کا رخ اس کے آزاد فیصلہ سازی کے فریم ورک میں رہے گا۔ ہم اسٹریٹجک خود مختاری سے بہت زیادہ منسلک ہیں کیونکہ یہ ہماری تاریخ اور ہمارے ارتقا کا ایک حصہ ہے۔ اور یہ ایسی چیز ہے جو بہت گہری ہے۔

ہندوستان کے پاس اے آئی ریس کی قیادت کرنے کیلئے تمام اجزاء موجود ہیں

اوپن اے آئی کے سی ای او سیم آلٹ مین نے ہندوستان کو عالمی بحث کے مرکز میں رکھا ہے کہ کون مصنوعی ذہانت کی ترقی کے اگلے مرحلے کی قیادت کرے گا

نئی دہلی: جیسا کہ نئی دہلی 16 فروری سے انڈیا AI امپیکٹ سمٹ کی میزبانی کرنے کی تیاری کر رہا ہے، اوپن اے آئی کے سی ای او سیم آلٹ مین نے ہندوستان کو عالمی بحث کے مرکز میں رکھا ہے کہ کون مصنوعی ذہانت کی ترقی کے اگلے مرحلے کی قیادت کرے گا۔ آلٹ مین نے سربراہی اجلاس کے لیے اپنے ملک کے دورے سے قبل کہا کہ ہندوستان کے پاس "ایک مکمل اسٹیک AI لیڈر بننے کے لیے تمام اجزاء موجود ہیں"۔ انہوں نے ہندوستان کی مضبوط ٹیک ٹیلنٹ، واضح قومی حکمت عملی اور AI کیا حاصل کر سکتا ہے اس کے بارے میں بڑھتے ہوئے جوش کی طرف اشارہ کیا۔ انگریزی اخبار ٹائمز آف انڈیا میں لکھتے ہوئے، آلٹ مین نے ہندوستان کو دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت قرار دیا اور کہا کہ یہ ملک بڑے پیمانے پر AI کو متعارف کرانے کے لیے مضبوط پالیسی سپورٹ کے ساتھ مقامی مہارت کو ملاتا ہے۔ حکومت کے انڈیا اے آئی مشن کے بارے میں بات کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ اس کا مقصد کمپیوٹنگ کی صلاحیت کو بڑھانا، اسٹارٹ اپس کو سپورٹ کرنا اور صحت کی دیکھ بھال، زراعت اور عوامی خدمات میں کثیر لسانی اے آئی ایپلی کیشنز کو تیز کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقصد، AI کو "بھارت بھر کے کروڑوں لوگوں کے لیے ایک ضروری ٹول" بنانا ہے۔ آلٹ مین نے روشنی ڈالی کہ ہندوستان کتنی تیزی سے AI ٹولز کو اپنا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں اب 100 ملین ہفتہ وار فعال صارفین ہیں، جو اسے امریکہ کے بعد دوسرا سب سے بڑا صارف اڈہ بناتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ ہندوستان میں "دنیا بھر میں چیٹ جی پی ٹی پر طلباء کی سب سے بڑی تعداد ہے" اور اوپن اے آئی کے مفت تحقیق اور تعاون کے آلے پرزم کے استعمال میں عالمی سطح پر چوتھے نمبر پر ہے۔ "ہندوستان، دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت، میں ایک مکمل اسٹیک AI لیڈر بننے کے تمام اجزاء موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ AI کے فوائد کو بڑھانے کا انحصار تین شعبوں میں پیشرفت پر ہے۔ مزید وضاحت کرتے ہوئے، انہوں نے کہا،" رسائی داخلہ ٹکٹ ہے؛ اس کے بغیر، لوگ اور ادارے AI دور میں مکمل طور پر حصہ نہیں لے سکتے۔ اپنانے سے AI کو کلاس رومز، کام کی جگہوں، اور عوامی خدمات میں کام کرنا ہے۔ ایجنسی وہ ہے جو لوگوں کو تیزی سے سیکھنے، مزید بنانے اور بہتر فیصلہ کرنے کے لیے AI کا استعمال کرنے کی صلاحیت اور اعتماد دے کر رسائی اور اپنانے کو اثر انداز کرتی ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے غیر مساوی ترقی کے بارے میں خبردار کیا۔ انہوں نے کہا، اگر AI تک رسائی اور اپنانا ناہموار ہے، تو AI کا الٹا بھی ناہموار ہو جائے گا، انہوں نے مزید کہا کہ اگر اس پر توجہ نہ دی گئی تو قابلیت کو بڑھانا پیداواری اور معاشی فوائد کو چند ہاتھوں میں مرکوز کر سکتا ہے۔

۵/ ریاستوں میں موسم میں بڑی تبدیلی

۳/ میں شدید بارش کا امکان

دہلی اور یوپی میں کہرہ بڑھنے کا امکان جبکہ جموں کشمیر، اروناچل پردیش اور لداخ کے علاقوں میں طوفانی بارش ہوسکتی ہے۔ ملک میں ایک طرف جہاں سردی رخصت ہو رہی ہے اور آہستہ آہستہ گرمی دستک دینے لگی ہے وہیں دوسری جانب موسم نے اچانک کروٹ لے لی ہے۔ محکمہ موسمیات نے آئندہ ۲۰/ گھنٹوں میں ۳/ ریاستوں میں شدید بارش کی وارننگ جاری کی ہے۔ اس تبدیلی سے درجہ حرارت میں کمی آئے گی اور سردی دوبارہ بڑھ سکتی ہے۔ ساتھ ہی آندھی اور آسمانی بجلی گرنے کا بھی خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔ پہاڑی ریاستوں میں گھومنے کا منصوبہ بنا رہے سیاحوں کو احتیاط برتنے کا مشورہ دیا گیا ہے، کیونکہ آنے والے ہفتے میں کئی جگہوں پر بارش اور بالائی علاقوں میں برف باری ہوسکتی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جموں کشمیر، لداخ اور اروناچل پردیش میں آئندہ ۲۴/ گھنٹوں کے اندر شدید بارش ہوسکتی ہے۔ ہوا کی رفتار ۵۰/ کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ سکتی ہے۔ کسانوں کو کھلے کھیتوں میں کام کرتے وقت محتاط رہنے کو کہا گیا ہے۔ یہ بارش ۱۷/ فروری تک سردی میں اضافہ کرسکتی ہے۔ اگرچہ سردی میں کمی آئی ہے لیکن شمالی ہندوستان کے کئی حصوں میں درمیانے سے گھنا کہرا اب بھی پریشانی کا باعث بنا ہوا ہے۔ آگرہ، علی گڑھ، متھرا، اوریہ، باغپت، بدایوں، بھدوہی، ہاتھرس، جالون، کانپور، لکھنؤ، مہاراج گنج اور پیلی بھیت میں صبح کے وقت کہرہ بڑھ سکتا ہے جبکہ دہلی بھی اسی وجہ سے متاثر ہوسکتا ہے۔

دریائے برہم پترا کے نیچے بھارت کی پہلی زیرآب سڑک اور ریل سرنگ تعمیر کی جائے گی: اشونی ویشنو

گواہاٹی: وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں اقتصادی امور کی کابینہ کمیٹی نے 662,18 کروڑ روپے کی کل سرمایہ کی لاگت سے آسام کے گوہپور اور نومالی گڑھ کے درمیان ہندوستان کی پہلی 34 کلومیٹر لمبی جڑواں ٹیوب انڈر واٹر روڈ-کم-ریل سرنگ کی تعمیر کو منظوری دی ہے۔ میڈیا کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے، ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو نے ہفتے کے روز کہا کہ ہندوستان میں پہلی زیر دریا سرنگ کولکتہ میں دریائے ہگلی کے نیچے بنائی گئی تھی، اور فی الحال احمد آباد-ممبئی بلٹ ٹرین پروجیکٹ کے لیے پہلی زیر سمندر سرنگ پر کام جاری ہے۔ عہدیداروں نے کہا کہ جب کہ دریائے ہگلی کے نیچے کی سرنگ میٹرو کے کاموں کے لیے ہے، مجوزہ گوہ پور-نومالی گڑھ پروجیکٹ ملک کی پہلی انڈر ریور ٹوئن ٹنل ہوگی جہاں ریل اور روڈ ٹرانسپورٹ دونوں ساتھ ساتھ چلیں گے۔ ایک سرکاری پریس نوٹ میں کہا گیا ہے فی الحال، NH-715 پر نومالی گڑھ اور NH-15 پر گوہپور کے درمیان رابطہ NH-52 پر سلگھاٹ کے قریب موجودہ کالیا بھبھورا روڈ پل سے 240 کلومیٹر دور ہے، جس میں نومالی گڑھ، کازیرنگا نیشنل پارک، اور بسوناتھ ٹاؤن سے گزرنے میں 6 گھنٹے لگتے ہیں۔ ان چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے، پروجیکٹ کو NH-15 پر گوہپور سے نومالی گڑھ تک دریائے برہمپترا کے نیچے سڑک کے ساتھ ریل سرنگ کے ساتھ 4 لین تک رسائی پر قابو پانے والے گرین فیلڈ کنیکٹیویٹی کے طور پر تیار کرنے کی تجویز ہے۔

بنگلہ دیش انتخابات جیتنے والے ۳/ سابق مجرموں میں سے ۲/ پر بھارت مخالف دہشت گردی کا الزام

نئی دہلی: تین بنگلہ دیشی لیڈروں نے اچانک خود کو بہت خوش قسمت پایا ہے۔ ان میں سے دو کا تعلق طارق رحمان کی بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) سے ہے، جس نے سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کے خاتمے کے بعد پہلا قومی الیکشن جیتا تھا، اور ایک جماعت اسلامی سے، جو ہار گئی تھی۔ تینوں سنگین الزامات کے ساتھ زندگی گزار رہے تھے۔ بی این پی کے دو رہنما، لطف الزمان بابر اور عبدالسلام پنٹو، اور جماعت اسلامی سے اے ٹی ایم اظہر الاسلام اب اس چھوٹی قوم کی نئی پارلیمنٹ کی طرف جا رہے ہیں جو پڑوسی ملک بھارت کے ساتھ اپنے تعلقات میں تناؤ کا شکار تھی۔ دسمبر 2024 میں، بنگلہ دیش کی ایک ہائی کورٹ نے طارق رحمان، لطف الزمان بابر اور دیگر کو 21 اگست 2004 کو شیخ حسینہ کو نشانہ بنانے والے دستی بم حملے سے منسلک دو مقدمات سے بری کر دیا۔ جب کہ وہ بال بال بچ گئی، 24 افراد مارے گئے۔ لطف الزمان بابر نے اپنے قریبی حریف سے 1.6 لاکھ ووٹوں سے الیکشن جیتا۔ ان کی پارٹی کے ساتھی عبدالسلام پنٹو ہندوستان کے نقطہ نظر سے زیادہ پریشانی کا شکار ہیں۔ دستی بم حملہ کیس میں بابر کے بری ہونے کے ایک سال بعد عبدالسلام پنٹو کو بھی اس وقت راحت ملی جب ان کے خلاف الزامات ختم ہو گئے۔ لیکن یہ سب کچھ نہیں ہے۔ پنٹو پر پاکستان کے دہشت گرد گروپ حرکت الجہاد الاسلامی (ہو جی) کی پشت پناہی کرنے کا الزام تھا جو ہندوستان میں حملوں کے پیچھے تھا۔

نئی سی پی آئی سیریز غربت کے تخمینوں اور پالیسیوں کو زیادہ درست بنائے گی: سی ای اے ناگیشورن

نئی دہلی: ہندوستان نے ایک نئی کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) سیریز کا آغاز کیا ہے، جس میں 2024 کو بنیادی سال ہے۔ چیف اکنامک ایڈوائزر (سی ای اے) وی اننتھا ناگیشورن نے کہا کہ یہ نئی سیریز لوگوں کے اخراجات کے انداز کو بہتر انداز میں ظاہر کرتی ہے اور اس سے غربت کا زیادہ درست تخمینہ لگایا جا سکے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ نئے اعداد و شمار سے لوگوں کی آمدنی اور پیداواری صلاحیت میں اضافہ بھی ظاہر ہوتا ہے۔ نئی سیریز کے مطابق، لوگ اب کھانے پینے کی اشیاء پر کم اور تعلیم، صحت، سفر اور انٹرنیٹ جیسی خدمات پر زیادہ خرچ کر رہے ہیں۔ ناگیشورن نے کہا کہ درست اعداد و شمار سے حکومت اور ریزرو بینک کو بدلتے ہوئے معاشی حالات کی بنیاد پر باخبر فیصلے کرنے میں مدد ملے گی۔ جنوری میں ملک میں مہنگائی کی شرح 75.2 فیصد تھی، دیہی علاقوں میں 73.2 فیصد اور شہری علاقوں میں 77.2 فیصد تھی۔ پرانی سیریز میں خوراک کی افراط زر دسمبر 2025 تک منفی تھی لیکن نئی سیریز میں یہ 1.2 فیصد ریکارڈ کی گئی ہے۔ چیف اکنامک ایڈوائزر ناگیشورن نے کہا کہ حکومت اب شرح سود جیسے فیصلے کرتے وقت طلب اور رسد کی صورتحال کو بہتر طریقے سے سمجھ سکے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ نئی سیریز میں اشیائے خورد و نوش کا حصہ کم کیا گیا ہے جس سے مہنگائی کے اعداد و شمار میں اتار چڑھاؤ کم ہو سکتا ہے۔ اگر مہنگائی کے اتار چڑھاؤ کو کم کیا جاتا ہے، مہنگائی الاؤنس (ڈی اے) اور سی پی آئی سے منسلک دیگر سرکاری اخراجات بھی زیادہ مستحکم اور پیش قیاسی ہو جائیں گے۔ اس سے حکومت کے بجٹ کی منصوبہ بندی کرنے میں آسانی ہوگی۔ شماریات اور پروگرام کے نفاذ کی وزارت (ایم او ایس پی آئی) نے جمعرات کو 2024 کے بنیادی سال کے ساتھ نئی سی پی آئی سیریز جاری کی۔ پچھلے چھ گروپوں کو اب بین الاقوامی معیار کے مطابق 12 تک بڑھا دیا گیا ہے۔ اخراجات کی ٹوکری کو اب ایچ سی ای ایس 2023-24 سروے کی بنیاد پر اپ ڈیٹ کیا گیا ہے۔ نئی سیریز میں اشیاء کی تعداد 299 سے بڑھا کر 358 کر دی گئی ہے جس میں 308 اشیا اور 50 خدمات شامل ہیں۔ یہ واضح طور پر عوامی اخراجات میں خدمات کے بڑھتے ہوئے کردار کی نشاندہی کرتا ہے۔ وزارت کے سکریٹری سوربھ گرگ نے کہا کہ حکومت اب ہر پانچ سال بعد سی پی آئی کے بنیادی سال کو تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگلا صارفین کے اخراجات کا سروے 2027-28 میں کیا جائے گا۔

حافظ قرآن ہونے کے ساتھ عامل قرآن بھی بنے: مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی

معہد القرآن کے دو ہونہار بچوں نے حفظ مکمل کیا

پھلواری شریف: اس سال معہد القرآن الکریم شاہی سنگی مسجد پھلواری شریف پٹنہ کے دو ہونہار بچے سید حافظ محمد ایان الدین قادری بن سید غیاث الدین قادری اور سید حافظ ذکی عامر بن سید رضی احمد قادری نے قلیل مدت میں قرآن پاک حفظ مکمل کیا ان کے اعزاز میں ایک دعائیہ مجلس ۱۳/ فروری ۲۰۲۶ کو منعقد ہوئی جس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ و جھارکھنڈ مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی، امارت شرعیہ کے نائب قاضی شریعت مولانا مفتی وصی احمد قاسمی صاحب، مولانا شمیم اکرم رحمانی صاحب معاون قاضی شریعت کے علاوہ جناب سید فضائل حسین قادری، مولانا صلاح الدین قاسمی، مولانا مفتی محمد قیام الدین قاسمی سمیت متعدد اصحاب فکر و دانش نے شرکت کی اور حفاظ کرام کو دل کی گہرائیوں سے مبارک باد دی، نیز معہد القرآن الکریم کے نگراں اور مؤقر استاذ شاہی سنگی مسجد کے امام و خطیب جناب مولانا محمد گوہر امام قاسمی صاحب رکن عاملہ و شوریٰ امارت شرعیہ کی شب و روز کی کاوش کی ستائش کی، اس موقعہ پر مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ و جھارکھنڈ نے دلی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معہد القرآن الکریم کا فیض پھلواری شریف کے مختلف محلوں میں پہونچ رہا ہے، ماضی میں بھی یہاں سے متعدد بچے حفظ قرآن پاک کر کے دین و ملت کی بیش بہا خدمات انجام دے رہے ہیں، مولانا گوہر امام صاحب اور یہاں کے دوسرے اساتذہ کرام بچوں پر بڑی محنت کرتے ہیں جس سے ہر سال یہاں سے بچے تعلیم و تربیت پا کر علم کی شمع روشن کر رہے ہیں، ناظم صاحب نے بچوں کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ آپ حافظ قرآن ہونے کے ساتھ عامل قرآن بھی بنیے، دنیا کی نگاہ آپ پر ہوگی اس لئے اپنے کردار و عمل سے اسلام کی ترجمانی کیجئے، مولانا مفتی وصی احمد قاسمی صاحب نائب قاضی شریعت نے کہا کہ جو کام اخلاص وللّٰہیت کے جذبہ سے انجام پاتا ہے اس میں اللہ کی طرف سے نصرت حاصل ہوتی ہے، مولانا گوہر امام قاسمی نے اخلاص کے نتیجے میں اس ادارہ کا فیض عام ہو رہا ہے اللہ انہیں زندہ سلامت رکھے، مولانا گوہر امام نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور دعا آں میں یاد رکھنے کی درخواست کی آخر میں ناظم صاحب نے اجتماعی طور پر دعا فرمائی اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

نئی نسل کی ترقی کیلئے تعلیم کو اولین ترجیح اور مضبوط ہتھیار بنانے کی ضرورت: نظر عالم

درسِ مشکوٰۃ شریف میں امیرِ شریعت، تعلیمی قیادت اور سیاسی وسماجی شخصیات کی باوقار شرکت

پٹنہ: مرکز العلوم اینگلو عربک اکیڈمی، نہسہ، پھلواری شریف، پٹنہ میں سالانہ تعلیمی و اختتامی اجلاس کے ساتھ آخری درسِ مشکوٰۃ شریف کا انعقاد نہایت شاندار اور باوقار انداز میں عمل میں آیا۔ اس باوقار تقریب میں جناب نظر عالم، رکن جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) اور صدر آل انڈیا مسلم بیداری کارواں نے بطور مہمان شرکت کی۔ اجلاس میں امارتِ شرعیہ بہار، اڈیسہ و جھارکھنڈ کے امیر شریعت حضرت مولانا انیس الرحمٰن قاسمی صاحب، الکریم یونیورسٹی اور کٹیہار میڈیکل کالج کے چیئرمین احمد اشفاق کریم صاحب، روزنامہ قومی تنظیم پٹنہ کے مالک اشرف فرید صاحب، روزنامہ امین پٹنہ کے مالک نوشاد صاحب، مفتی سہیل قاسمی صاحب (امارتِ شرعیہ کے صدر)، شیام رجک جی (پھلواری شریف ایم ایل اے)، خالد انور صاحب (ایم ایل سی)، حافظ ابو شحمہ صاحب، مولانا اسعد رشید ندوی صاحب، ذکی احمد دلّو صاحب سمیت بڑی تعداد میں سیاسی و سماجی رہنما اور معزز علمائے کرام شریک ہوئے۔ اپنے خطاب میں جناب نظر عالم نے کہا کہ بچوں کی شروعاتی تعلیم ایک مضبوط مستقبل کی بنیاد ہے، جو کبھی مکتبی نظام کے ذریعے فراہم کی جاتی تھی، مگر افسوس کہ آج یہ نظام بڑی حد تک بند ہو چکا ہے۔ ایسے میں مولانا شبلی قاسمی صاحب کی جانب سے مرکز العلوم اینگلو عربک اکیڈمی جیسے اداروں کا قیام نہایت قابلِ تحسین ہے، جو بچوں کو ابتدائی سطح پر صحیح سمت اور مضبوط تعلیمی بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ ایسے اداروں کو کھل کر تعاون نہیں مل پاتا، حالانکہ ان کے بانی اپنی ذاتی سرمایہ کاری سے قوم کے مستقبل کو سنوارنے کی کوشش کر رہے ہیں، جس کی بھرپور حوصلہ افزائی ہونی چاہیے۔ مرکز العلوم اینگلو عربک اکیڈمی، نہسہ، پھلواری شریف، پٹنہ ایک ہمہ جہت تعلیمی ادارہ ہے جہاں دینی و عصری تعلیم کا مشترکہ حسین امتزاج پیش کیا جاتا ہے۔ ادارہ میں عالمیت (عالم کورس) انٹرمیڈیٹ، حفظِ قرآن، میٹرک اور جونیئر اسکولنگ کی تعلیم دی جاتی ہے، تاکہ طلبہ کو ابتدائی سطح سے اعلیٰ دینی و عصری تعلیم تک یکساں اور مضبوط بنیاد فراہم ہو سکے۔ ادارہ کا مقصد ایسی نسل تیار کرنا ہے جو علم، کردار اور شعور کے میدان میں نمایاں مقام حاصل کرے۔ جناب نظر عالم نے مزید کہا کہ قوم کی پسماندگی کی سب سے بڑی وجہ تعلیم میں پیچھے رہ جانا ہے۔ حکومتی و ایجنسی رپورٹس کے مطابق صرف ڈھائی سے ساڑھے تین فیصد مسلم بچے ہی معیاری تعلیم سے جڑے ہوئے ہیں، جو نہایت تشویشناک امر ہے۔ جب تک ہم تعلیم کو اپنی اولین ترجیح اور مضبوط ہتھیار نہیں بنائیں گے، نہ ہماری نئی نسل آگے بڑھ سکے گی اور نہ ہی سماجی سطح پر مثبت تبدیلی ممکن ہو پائے گی۔ انہوں نے قوم سے اپیل کی کہ ایسے اداروں کا کھل کر تعاون کیا جائے۔ اجلاس کے اختتام پر ادارہ کی مسلسل ترقی، تعلیمی معیار کے فروغ اور طلبہ کی ہمہ جہت کامیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا گیا۔

ممبئی رابطہ
مرشدانِ خبر
MUMBAIRAABTA

ہندوستان۔برطانیہ آزاد تجارتی معاہدہ اپریل میں لاگو ہونے کا امکان: حکام

نئی دہلی: ہندوستان۔ برطانیہ آزاد تجارتی معاہدہ، جس پر گزشتہ سال جولائی میں دستخط ہوئے تھے، ایک اہلکار کے مطابق، اپریل 2026 میں لاگو ہونے کا امکان ہے۔ ہندوستان اور برطانیہ نے 24 جولائی 2025 کو جامع اقتصادی اور تجارتی معاہدے (سی ای ٹی اے) پر دستخط کیے جس کے تحت 99 فیصد ہندوستانی برآمدات برطانوی مارکیٹ میں صفر ڈیوٹی پر داخل ہوں گی، جب کہ ہندوستان میں کاروں اور وہسکی جیسی برطانوی مصنوعات پر ٹیرف میں کمی کی جائے گی۔ "ہم توقع کر رہے ہیں

کہ معاہدہ اس سال اپریل سے نافذ ہو جائے گا۔ دونوں ممالک نے ڈبل کنٹری بیوشن کنونشن (DCC) معاہدے پر بھی دستخط کیے ہیں تا کہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ عارضی ملازمین کو کسی بھی ملک میں سماجی محصولات کی نقل نہیں کرنی پڑے گی۔ عہدیدار نے کہا کہ دونوں معاہدوں پر متوازی طور پر عمل درآمد ہونے کا امکان ہے۔ اس معاہدے کو نافذ کرنے سے پہلے برطانیہ کی پارلیمنٹ سے منظوری درکار ہے۔ ہندوستان میں مرکزی کابینہ ایسے معاہدوں کی منظوری دیتی ہے۔ برطانوی پارلیمنٹ سے اس کی منظوری کے بعد، اسے باہمی طور پر متفقہ تاریخ پر نافذ کیا جائے گا۔ برطانیہ میں ہاؤس آف کامنز نے اس ہفتے کے شروع میں انڈیا۔ یو کے سی ای ٹی اے پر بحث کی۔ کرس برائنٹ، وزیر مملکت برائے تجارت اور تجارت، نے لیبر حکومت کی جانب سے اس بات پر زور دینے کے لیے جواب دیا کہ CETA ایک اہم کامیابی ہے، جو" برطانیہ کے کاروباروں کے لیے دروازے کھولنے میں ہندوستان کی نظیر سے کہیں زیادہ" ہے۔ برطانوی پارلیمنٹ اس معاہدے کی توثیق کر رہی ہے، جس میں دونوں ایوانوں (ہاؤس آف کامنز اور ہاؤس آف لارڈز) میں بحث اور معاہدے کے تمام پہلوؤں پر متعلقہ کمیٹیوں کے جائزے شامل ہیں، اس سے پہلے کہ اسے آنے والے مہینوں میں نافذ کیا جاسکے۔ CETA کا مقصد 2030 تک دنیا کی پانچویں اور چھٹی بڑی معیشتوں کے درمیان 56 بلین امریکی ڈالر کی تجارت کو دوگنا کرنا ہے۔ جبکہ ہندوستان نے مختلف اشیائے خورد و نوش کے لیے اپنی مارکیٹ کھول دی ہے، بشمول چاکلیٹ، بسکٹ اور کاسمیٹکس، اسے برآمدی مصنوعات جیسے کہ ٹیکسٹائل، جوتے، جواہرات اور زیورات، کھیلوں کے سامان اور کھلونے تک زیادہ رسائی حاصل ہوگی۔ اس معاہدے کے تحت، جسے CETA کا نام دیا گیا ہے۔

اے آئی امپیکٹ سمٹ کے پیش نظر ٹریفک ایڈوائزری جاری

وزیر اعظم نریندر مودی، گوگل کے سی ای او سندر پچائی اور اوپن اے آئی کے سربراہ سیم آلٹ مین سمیت کئی بین الاقوامی رہنما اور صنعتی دنیا کی اہم شخصیات شرکت کریں گی

قومی راجدھانی کے بھارت منڈپم میں 16 سے 20 فروری 2026 کے درمیان منعقد ہونے والی اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 کے مدنظر دہلی میں ٹریفک کے وسیع انتظامات نافذ کئے گئے ہیں۔ سیکیورٹی اور ٹریفک کی نقل و حرکت کو یقینی بنانے کے لیے سمٹ مقام کے اطراف کی کئی سڑکوں پر ٹریفک کو محدود یا موڑ دیا جائے گا۔ ایسی حالت میں دہلی کے باشندوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ جام سے بچنے کے لیے گھر سے نکلنے سے پہلے ٹریفک ایڈوائزری ضرور دیکھ لیں۔ خبر کے مطابق سمٹ میں وزیر اعظم نریندر مودی، گوگل کے سی ای او سندر پچائی اور اوپن اے آئی کے سربراہ سیم آلٹ مین سمیت کئی بین الاقوامی رہنما اور صنعتی دنیا کی اہم شخصیات شرکت کریں گی۔ لاکھوں لوگوں نے اس پروگرام کے لیے رجسٹریشن کرایا ہے جب کہ تقریباً 10 ہزار غیر ملکی مندوبین کے دہلی پہنچنے کی امید ہے۔ اس سمٹ کو ہندوستان میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے شعبے کی سمت طے کرنے والا اہم پروگرام مانا جا رہا ہے۔ لہٰذا اس عالمی ایونٹ کے پیش نظر کئی راستوں پر ٹریفک محدود اور متاثر رہے گا۔ وہ گاڑیاں جن کی منزل دہلی نہیں ہے، انہیں ایسٹرن اور ویسٹرن پیریفرل ایکسپریس وے کے ساتھ متبادل راستوں کی طرف موڑ دیا جائے گا۔ اس دوران پروگرام کے مقام پرگتی میدان اور اس کے آس پاس کے کئی بڑے راستے متاثر رہیں گے۔ ان میں اکبر روڈ، تین مورتی مارگ، مدر ٹریسا کریسنٹ، سردار پٹیل مارگ، جن پتھ، فیروز شاہ روڈ، شانتی پاتھ، ستیہ مارگ، افریقہ ایونیو، کمال اتاترک مارگ، اے پی جے عبدالکلام روڈ، سی ہیکسا گون، ڈاکٹر ذاکر حسین مارگ، مہاتما گاندھی مارگ (بھیکا جی کاما پلیس سے موتی باغ فلائی اوور)، سکندر روڈ، متھرا روڈ (چڑیا گھر سے تلک مارگ)، سبرا منیم بھارتی مارگ، بھیرون مارگ، اور راجیش پائلٹ مارگ شامل ہیں۔ ان راستوں پر ٹریفک کو محدود کیا جاسکتا ہے یا ڈائیورژن نافذ ہوسکتا ہے۔ اس موقع پر ٹریفک پولیس نے مسافروں کی تکلیف کو کم کرنے کے لیے کچھ متبادل راستے تجویز کیے ہیں۔ اس کے مطابق بھیرن مارگ کی طرف جانے والی گاڑیاں رنگ روڈ کے آئی ٹی او۔ آشرم سیکشن یا پرگتی میدان ٹنل کا استعمال کر سکتی ہیں۔ راجیش پائلٹ مارگ کی طرف جانے والوں کو آرک بشپ مار کیریس مارگ اور مہارشی رمن مارگ استعمال کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ موتی لال نہرو مارگ، داراشکوہ مارگ، تالکٹورہ روڈ، سین مارٹن مارگ، ٹالسٹائے مارگ، بابا کھڑگ سنگھ مارگ، بہادر شاہ ظفر مارگ، نیتی مارگ، نیائے مارگ، لودھی روڈ، جواہر لال نہرو مارگ، دین دیال اپادھیائے مارگ اور مان سنگھ روڈ جیسے راستے بھی متبادل کے طور پر استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ سمٹ کے موقع پر راجدھانی میں سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ تقریباً 10 ہزار پولیس اہلکار تعینات کیے جائیں گے جن میں تقریباً 5 ہزار ٹریفک پولیس اہلکار شامل ہیں۔ دہلی ٹریفک پولیس سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر مسلسل ریئل ٹائم اپڈیٹس فراہم کرے گی تا کہ لوگ اپنے روٹ کو وقت رہتے بدل سکیں۔ کئی غیر ملکی مندوبین شہر کے مشہور ہوٹلوں میں قیام کریں گے جس میں دی اوبرائے، تاج محل، آئی ٹی سی موریا اور دی لیلا شامل ہیں۔ ان علاقوں میں ٹریفک کا دباؤ بڑھ سکتا ہے۔ بتادیں کہ بھارت منڈپم کے 5 کلومیٹر کے دائرے میں 30 سے زیادہ اسکول اس خصوصی ٹریفک پلان سے متاثر ہوں گے۔ جبکہ وی وی آئی پی موومنٹ کے لیے مختص کردہ روٹ پر 10 اسکول ہیں جن میں بورڈ امتحان کے سینٹر بھی ہوں گے۔ وہاں تقریباً 2 ہزار 943 طلباء امتحان دیں گے۔ ان اسکولوں تک پہنچنے کے لیے بھی متبادل روٹ بنائے گئے ہیں۔ اس پلان کے تحت امتحان دینے والے طلباء کو پریشانی سے بچانے کے لیے ہر اسکول کے آس پاس افسران کو تعینات کرنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔

وزیر اعظم مودی نیتن یاہو کے ساتھ اہم بات چیت کیلئے جلد ہی اسرائیل کا دورہ کریں گے

وزیر اعظم اس ماہ کے آخر میں اسرائیل کا دورہ کریں گے کیونکہ دونوں ممالک اہم شعبوں میں دوطرفہ تعلقات کو مزید گہرا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں

نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی اس ماہ کے آخر میں اسرائیل کا دورہ کریں گے کیونکہ دونوں ممالک اہم شعبوں میں دوطرفہ تعلقات کو مزید گہرا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، خاص طور پر دفاع، زراعت اور انسداد دہشت گردی۔ سرکاری ذرائع نے اتوار کو تصدیق کی۔ اگرچہ بہت زیادہ متوقع دورے کی صحیح تاریخوں کا اعلان ہونا ابھی باقی ہے، لیکن اشارے یہ ہیں کہ ہندوستانی رہنما 27-28 فروری کو یہودی قوم کا سفر کریں گے۔ یہ مودی کی تیسری میعاد کے دوران اسرائیل کا پہلا دورہ ہوگا۔ یہ مودی کے ملک کے آخری دورے کے تقریباً نو سال بعد ہوا ہے۔ وہ اپنے اسرائیلی ہم منصب بنجمن نیتن یاہو کے ساتھ وسیع بات چیت کریں گے، جن کے ساتھ ان کے قریبی ذاتی تعلقات ہیں۔ توقع ہے کہ دونوں رہنما نہ صرف دوطرفہ تعاون پر بات چیت کریں گے بلکہ مغربی ایشیا میں سلامتی کی صورتحال سمیت علاقائی اور عالمی پیش رفت پر بھی بات چیت کریں گے۔ دونوں رہنماؤں نے گزشتہ ماہ ایک متحرک بات چیت کی تھی جس کے دوران نیتن یاہو نے وزیر اعظم کو اپنے ملک کے دورے کی دعوت دی۔ یہ دورہ ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب دونوں ممالک آزاد تجارتی معاہدہ (FTA) پر دستخط کرنے کے خواہشمند ہیں۔ ہندوستان میں اسرائیلی سفیر ریوین آزر نے حال ہی میں کہا کہ دونوں ممالک ایف ٹی اے کے لیے تیزی سے بات چیت کے لیے تیار ہیں۔ ہندوستان اور اسرائیل نے پچھلی دہائی کے دوران اپنے تعلقات کو مسلسل اپ گریڈ کیا ہے، دفاعی اور سیکورٹی تعاون شراکت داری کے مرکزی ستونوں میں سے ایک کے طور پر ابھرا ہے۔ اسرائیل ہندوستان کے اہم دفاعی ٹیکنالوجی پارٹنرز میں شامل ہے، جو میزائلوں اور ڈرونز سے لے کر نگرانی اور فضائی دفاعی پلیٹ فارم تک اہم نظام فراہم کرتا ہے۔ دونوں ممالک نے سائبر سیکورٹی، خلائی اور اختراعی ماحولیاتی نظام میں بھی تعاون کو وسعت دی ہے۔ غزہ امن منصوبہ، اسرائیل اور حماس کے درمیان کثیر الجہتی معاہدہ جس کا مقصد غزہ کی جاری جنگ کو حل کرنا ہے، واضح طور پر دونوں فریقوں کے درمیان ہونے والی بات چیت کے دوران سامنے آئے گا۔ نیتن یاہو پہلے ہی ہندوستانی قیادت کو غزہ امن منصوبے کے نفاذ اور پیشرفت سے آگاہ کر چکے ہیں یہاں تک کہ مودی نے خطے میں منصفانہ، پائیدار امن کے لیے ہندوستان کی مسلسل حمایت کا اعادہ کیا۔ دونوں ممالک، دونوں دہشت گردی کا شکار ہیں، نے اس لعنت کے خلاف عالمی جنگ میں ایک دوسرے کی مضبوط حمایت کی ہے۔ ہندوستان 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے دہشت گردانہ حملے کی مذمت کرنے والے پہلے ممالک میں شامل تھا جب کہ اسرائیل نے گزشتہ سال اپریل میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد پاکستان کے خلاف ہندوستان کے موقف کی مکمل حمایت کی۔

تجارتی سودوں میں کسانوں کے مفادات کا مکمل تحفظ یقینی بنایا گیا ہے

انہوں نے کہا کہ جب راہول گاندھی پارلیمنٹ میں کھڑے ہوتے ہیں اور کسانوں کے تحفظ کی بات کرتے ہیں تو ہنسی آتی ہے

گاندھی نگر: مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے اتوار کو کانگریس کے ان دعوؤں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کے امریکہ اور یورپی یونین کے ساتھ حالیہ تجارتی معاہدوں سے کسانوں کو نقصان پہنچے گا، یہ کہتے ہوئے کہ حکومت نے ہر معاہدے میں زراعت، ڈیری اور ماہی پروری کے لیے مکمل تحفظ کو یقینی بنایا تھا۔ ملک کے پہلے سنٹرل بینک ڈیجیٹل کرنسی پر مبنی عوامی تقسیم کے نظام کا افتتاح کرنے کے بعد گاندھی نگر میں ایک اجتماع میں اپنے خطاب میں، شاہ نے کانگریس اور اس کے لیڈر راہول گاندھی پر آزاد تجارتی معاہدوں کے اثرات پر کسانوں کو گمراہ کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ جب راہول گاندھی پارلیمنٹ میں کھڑے ہوتے ہیں اور کسانوں کے تحفظ کی بات کرتے ہیں تو ہنسی آتی ہے۔ کانگریس کی ملک کو گمراہ کرنے کی ایک طویل تاریخ ہے اور اب وہ تجارتی سودوں کے بارے میں جھوٹ پھیلا رہی ہے۔ وزیر داخلہ نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے مذاکرات میں کسانوں، مویشی پالنے والوں اور ماہی گیروں کے مفادات کا تحفظ کیا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا، یورپی یونین اور امریکہ کے ساتھ دستخط کیے گئے ہر معاہدے میں وزیر اعظم نریندر مودی نے آپ کے مفادات کے مکمل تحفظ کو یقینی بنایا ہے۔" زرعی شعبے کے لیے حکومتی اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے شاہ نے کہا کہ مرکزی زرعی بجٹ وزیر اعظم منموہن سنگھ کے دور میں 26,000 کروڑ روپے سے بڑھ کر موجودہ نریندر مودی کی قیادت والی مرکزی حکومت کے تحت 1,29,000 کروڑ روپے ہوگیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کم از کم امدادی قیمت پر اناج کی خریداری پچھلی یو پی اے حکومت کے مقابلے پچھلی دہائی میں پندرہ گنا بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے کہا، 70 سالوں تک، کانگریس نے قرض معافی کے بارے میں بات کی لیکن کچھ نہیں کیا۔ آج، 6,000 روپے براہ راست کسانوں کے بینک کھاتوں میں منتقل کیے جا رہے ہیں تا کہ انہیں قرض لینے کی ضرورت نہ پڑے"۔ اس تنقید کا جواب دیتے ہوئے کہ آزاد تجارت کے معاہدوں سے ہندوستان کے ڈیری سیکٹر کو نقصان پہنچے گا، مرکزی وزیر داخلہ شاہ نے کہا کہ حکومت نے ڈیری کی پیداوار کو مضبوط کیا ہے، کمزور نہیں کیا ہے۔

بی جے پی مسلمانوں پر اے آئی بطور ہتھیار استعمال کر رہی ہے: واچ ڈاگ

نئی دہلی میں منعقد ہونے والی انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ ۲۰۲۶ء سے قبل دو اہم اداروں کی مشترکہ رپورٹ نے ہندوستان میں مصنوعی ذہانت کے سیاسی، سماجی اور نگرانی کے مقاصد کیلئے استعمال پر سنگین خدشات ظاہر کیے ہیں

دارالحکومت میں انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ ۲۰۲۶ء کے آغاز سے چند روز قبل ڈجیٹل حقوق کی تنظیم انٹرنیٹ فریڈم فاؤنڈیشن اور امریکہ میں قائم تھنک ٹینک سینٹر فار دی اسٹڈی آف آرگنائزڈ ہیٹ نے ایک تفصیلی رپورٹ جاری کی ہے، جس میں ہندوستان میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے سیاسی اور سماجی استعمال پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ "انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ ۲۰۲۶ء: اے آئی گورننس ایٹ دی ایج آف ڈیموکریٹک بیک سلائیڈنگ" کے عنوان سے جاری اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ تخلیقی اے آئی ٹولز کو اقلیتوں کے خلاف منفی بیانیہ تشکیل دینے اور بڑے پیمانے پر نگرانی کے نظام کو تقویت دینے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، جنریٹو اے آئی سیاسی جماعتوں کے لیے ایسا ذریعہ بن چکا ہے جس کے ذریعے مخالفین کو نشانہ بنایا جاسکتا ہے اور سماجی تقسیم کو گہرا کیا جاسکتا ہے۔ رپورٹ میں ایک مثال دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ سمٹ سے ایک ہفتہ قبل بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی آسام یونٹ نے اپنے آفیشل سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر ایک اے آئی سے تیار کردہ ویڈیو شیئر کیا، جس میں آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا شرما کو دو مسلم افراد پر گولی چلاتے ہوئے دکھایا گیا۔ ویڈیو پر "نو مرسی" کا عنوان درج تھا۔ رپورٹ میں اسے اشتعال انگیز مواد قرار دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اس طرح کے ویڈیوز سماجی ہم آہنگی کے لیے خطرہ بن سکتے ہیں۔ اسی نوعیت کی مثالیں دہلی، چھتیس گڑھ اور کرناٹک میں بھی پیش کی گئی ہیں، جہاں مبینہ طور پر اے آئی ٹولز کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق، سوشل میڈیا پلیٹ فارمز اور جنریٹو اے آئی کمپنیوں کی جانب سے کمیونٹی گائیڈ لائنز کے مؤثر نفاذ میں ناکامی کے باعث نقصان دہ مواد بغیر جانچ پڑتال کے پھیل رہا ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی نشاندہی کی گئی ہے کہ متعدد مقبول ٹیکسٹ ٹو امیج ٹولز، جیسے میٹا اے آئی، مائیکروسافٹ کو پائلٹ، چیٹ جی پی ٹی اور ایڈوب فائر فلائی میں مقامی زبانوں اور سماجی سیاق و سباق کے حوالے سے مؤثر حفاظتی انتظامات کی کمی پائی گئی ہے۔

بھارتی وزیر دفاع اور فرانسیسی ہم منصب بنگلورو میں چھٹے سالانہ دفاعی مکالمے کی مشترکہ صدارت کریں گے

نئی دہلی: وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ 17 فروری 2026 کو بنگلورو، کرناٹک میں فرانس کی مسلح افواج اور سابق فوجیوں کے امور کی وزیر محترمہ کیتھرین واٹرن کے ساتھ چھٹے ہندوستان-فرانس سالانہ دفاعی مکالمے کی شریک صدارت کریں گے۔ میٹنگ میں صنعتی تعاون پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے دوطرفہ دفاعی تعاون کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے گا۔ ملاقات کے دوران، دفاعی تعاون کے معاہدے کی مزید 10 سال کے لیے تجدید کیے جانے کی امید ہے، دونوں وزرائے دفاع کی موجودگی میں ہتھوڑے میزائلوں کی تیاری کے لیے مشترکہ منصوبے پر ایک ایم او یو پر دستخط کیے جانے کا امکان ہے۔ ہندوستانی فوج اور فرانسیسی لینڈ فورسز کے اداروں میں افسران کی باہمی تعیناتی کے حوالے سے بھی ایک اعلان متوقع ہے۔ دونوں وزراء سے ویماگل، کرناٹک میں وزیر اعظم جناب نریندر مودی اور فرانسیسی صدر مسٹر ایمانوئل میکرون کے ذریعہ ٹاٹا ایئربس کے H125 لائٹ یوٹیلیٹی ہیلی کاپٹر فائنل اسمبلی کے ورچوئل افتتاح کا بھی مشاہدہ کرنے کی توقع ہے۔ دفاع روایتی طور پر دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کا ایک اہم ستون ہے۔ مضبوط اور پائیدار دوطرفہ تعلقات 2024-2025 میں ہائی پروفائل تبادلوں کی ایک سیریز کے ذریعے واضح طور پر ظاہر ہوئے۔ پی ایم مودی جولائی 2023 میں باسٹیل ڈے پریڈ میں مہمان خصوصی تھے، اس سے پہلے کہ فرانسیسی صدر نے یوم جمہوریہ پریڈ 2024 میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ حالیہ ہندوستان-یورپی یونین سیکورٹی اور دفاعی شراکت داری یورپی ممالک کے ساتھ اجتماعی مشغولیت کو گہرا کرنے میں ایک اہم قدم ہے۔ ملٹری ٹو ملٹری تعاون بڑھ رہا ہے۔ ہندوستان اور فرانس باقاعدگی سے تین بڑی مشقیں کر رہے ہیں۔ فوج کے ساتھ مشق شکتی، بحریہ کے ساتھ ورزش ورنا، اور فضائیہ کے ساتھ گڑوڑا مشق، اور کئی دیگر مواقع کی مصروفیات۔ 12 اکتوبر 2025 کو فرانسیسی وزیر دفاع کا عہدہ سنبھالنے کے بعد محترمہ کیتھرین واٹرن کا یہ پہلا ہندوستان کا دورہ ہوگا۔ ہندوستان-فرانس سالانہ دفاعی ڈائیلاگ دفاع اور سیکورٹی تعاون کا جائزہ لینے اور رہنمائی کرنے کے لیے وزارتی سطح کی دوطرفہ میٹنگ ہے۔ اجلاس کا 5واں ایڈیشن 11 سے 13 اکتوبر 2023 تک فرانس میں منعقد ہوا۔

ہندوستان اور برطانیہ کے تعلیم ثقافت کے شعبوں میں مشترکہ عزائم ہیں: برٹش کونسل

نئی دہلی: نئی دہلی میں برٹش کونسل نے کہا کہ تعلیم، ثقافت اور تخلیقی معیشت کے شعبوں میں ہندوستان اور برطانیہ کے مشترکہ عزائم اور اہداف ہیں، اور دونوں ممالک نوجوانوں کے لیے جامع ترقی اور مواقع کی طرف ایک ساتھ چلنے کے قابل ہیں۔ یہاں اے آئی امپیکٹ سمٹ سے پہلے ایک خصوصی انٹرویو میں، برٹش کونسل انڈیا کے سربراہ ایلیسن بیرٹ نے بھی کہا کہ پچھلے تین سالوں میں مختلف شعبوں کی ایک حد میں دوطرفہ شراکت داری کو واقعی "شدید مضبوط" دیکھا گیا ہے۔ "ہم برطانیہ کی ثقافتی تعلقات کی تنظیم ہیں، اور آئندہ AI سمٹ میں، ایک پویلین کی منصوبہ بندی کی گئی ہے، اور ہم اس کی تعلیم اور ثقافتی اجزاء کو کریں گے۔ 16 سے 20 فروری تک ہونے والے اس میگا ایونٹ کے لیے کئی عالمی رہنما، کئی عالمی ٹیک جنات کے سربراہان اور ٹیکنالوجی، AI اور تخلیقی معیشت کے شعبوں میں کام کرنے والی مختلف تنظیموں کے وفود دہلی میں جمع ہو رہے ہیں۔ تنظیم کے نئی دہلی مرکز میں منعقدہ حالیہ بات چیت کے دوران، برٹش کونسل کے کنٹری ڈائریکٹر انڈیا، بیرٹ نے یہ بھی بتایا کہ برطانیہ کی آٹھ یونیورسٹیاں اس سال سے ہندوستان میں اپنے کیمپس کھول رہی ہیں۔" یونیورسٹی آف ساؤتھمپٹن پہلے ہی اسے گڑگاؤں (جولائی 2025 میں) میں کھول چکی ہے، اور یہ پہلی یونیورسٹی ہے جسے یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے رہنما خطوط کے تحت کیمپس کھولنے کی منظوری ملی ہے اور، برطانیہ کی دیگر آٹھ یونیورسٹیوں کو بھی منظوری کا خط موصول ہوگیا ہے۔ گجرات کے گفٹ سٹی میں برطانیہ کی تین یونیورسٹیاں کھل رہی ہیں، کرناٹک کے بنگلورو میں دو یونیورسٹیاں ہیں، جو یونیورسٹی آف لیورپول اور یونیورسٹی آف لنکاسٹر ہے اور تین ممبئی میں ہیں۔ یونیورسٹی آف یارک، یونیورسٹی آف ابرڈین اور یونیورسٹی آف برسٹل۔ کونسل کے مطابق، یونیورسٹی آف ابرڈین اور برسٹل یونیورسٹی کے 2026 کے موسم گرما تک باضابطہ طور پر کیمپس کھولنے کا امکان ہے۔ برٹش کونسل، اب اپنے 92 ویں سال میں، 1948 سے ہندوستان میں اپنی موجودگی رکھتی ہے، اور دہلی میں اس کی موجودہ عمارت، جہاں اسے 1992 سے رکھا گیا ہے، کو مشہور ہندوستانی ماہر تعمیرات چارلس کوریا نے ڈیزائن کیا تھا، جب کہ اس کے اگواڑے پر مشہور برگد کے درخت کا فن برطانوی مصور ہاورڈ ہوڈکن نے بنایا تھا۔ اس کی دیوار پر لگی تختی کے مطابق، اس کا افتتاح 28 اکتوبر 1992 کو اس وقت کے نائب صدر کے آر نارائنن نے کیا تھا۔

ہندوستان نے 2025-26 میں 50,000 میگا واٹ سے زیادہ بجلی کی صلاحیت کا اضافہ کیا

نئی دہلی: مالی سال 2025-26 کے پہلے دس مہینوں کے دوران ہندوستان کی کل بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت میں 537,52 میگا واٹ اضافہ ہوا ہے۔ بجلی کی وزارت کے مطابق، یہ اضافہ اپریل 2025 اور 31 جنوری 2026 کے درمیان ملک کی مجموعی نصب شدہ صلاحیت میں 11.22 فیصد اضافے کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ نمو پچھلے مالی سال کے دوران شامل کی گئی 054,34 میگا واٹ سے نمایاں طور پر تجاوز کرگئی ہے۔ وزارت بجلی نے اس توسیع کی ریکارڈ ساز نوعیت کی تصدیق کرتے ہوئے کہا پچھلے سال میں ایک سال میں سب سے زیادہ صلاحیت کا اضافہ ہے۔ مالی سال 2024-25 کے دوران حاصل کردہ 34,054 میگا واٹ کا ریکارڈ مزید یہ بھی ہے کہ 2025-26 کے دوران (31.1.2026 تک) ملک کی مجموعی نصب شدہ صلاحیت میں 11 فیصد سے زیادہ کا اضافہ ہوا۔ قابل تجدید توانائی اس ترقی کے بنیادی محرک کے طور پر ابھری ہے، جو اس سال شامل کی گئی نئی صلاحیت کا تقریباً 80 فیصد ہے۔ شمسی توانائی نے 955,34 میگا واٹ کے ساتھ تنصیبات کی قیادت کی۔ یہ رجحان ہندوستان کی توانائی کی جاری منتقلی اور بین الاقوامی صاف توانائی کے وعدوں کو پورا کرنے کی طرف اس کی پیشرفت کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس نئی نسل کے ذرائع کی تفصیلات بتاتے ہوئے، وزارت بجلی نے نوٹ کیا کہ اس میں سے 657,39 میگا واٹ قابل تجدید توانائی کے ذرائع سے شامل کیے گئے ہیں، جس میں 955,34 میگا واٹ شمسی توانائی، 613,4 میگا واٹ ونڈ پاور شامل ہے۔ یہ اعداد و شمار ملک کی بڑھتی ہوئی توانائی کی طلب کو پورا کرنے کے لیے پائیدار ذرائع پر بڑھتے ہوئے انحصار کو نمایاں کرتے ہیں۔ 31 جنوری 2026 تک، ہندوستان کی کل نصب شدہ بجلی کی پیداواری صلاحیت 520,510.95 میگا واٹ تک پہنچ گئی۔ موجودہ انرجی مکس سے پتہ چلتا ہے کہ غیر جیواشم ایندھن کے ذرائع، جن میں قابل تجدید ذرائع اور جوہری توانائی شامل ہے، اب 33.969,271 میگا واٹ ہے، جب کہ فوسل فیول پر مبنی صلاحیت 62.541,248 میگا واٹ ہے۔ یہ تبدیلی ماحولیاتی پائیداری کے ساتھ صنعتی ترقی کو متوازن کرنے کی ملک کی کوششوں میں ایک اہم نقطہ کی نشاندہی کرتی ہے۔

خلائی شعبے میں پرائیویٹ سیکٹر کی شرکت نئی رفتار کا اشارہ دیتی ہے: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

وزیر نے کنسورشیم سے چلنے والے اختراعی ماڈل کی تعریف کی جس کا آغاز IIT ریسرچ پارک نے کیا، جو ٹیکنالوجی کی فوری اور مناسب تجارتی کاری کو قابل بناتا ہے۔

نئی دہلی: مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے سائنس اور ٹیکنالوجی؛ ارتھ سائنسز اور وزیر مملکت برائے پی ایم او، محکمہ جوہری توانائی، خلائی محکمہ، عملہ، عوامی شکایات اور پنشن، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج آئی آئی ٹی مدراس ریسرچ پارک میں ایمرسیو ٹیکنالوجی اینڈ انٹرپرینیورشپ لیبز (آئی ٹی ای ایل) فاؤنڈیشن کا دورہ کیا اور آئی آئی ٹی مدراس میں مختلف جدید تحقیقی سہولیات کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے دماغی تحقیق کے جاری پروجیکٹس، دماغی ٹیکنالوجی کے اسپین اور طبی آلات کا جائزہ لیا۔ وزیر نے کنسورشیم سے چلنے والے اختراعی ماڈل کی تعریف کی جس کا آغاز IIT ریسرچ پارک نے کیا، جو ٹیکنالوجی کی فوری اور مناسب تجارتی کاری کو قابل بناتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ماڈل کو اب دیگر تعلیمی اداروں اور یونیورسٹیوں میں بھی دلچسپی سے اٹھایا جا رہا ہے۔ ITEL فاؤنڈیشن، ایک سیکشن 8 غیر منافع بخش ادارہ ہے جسے محکمہ سائنس اور ٹیکنالوجی کے ذریعہ تسلیم کیا گیا ہے اور جولائی 2024 میں قائم کیا گیا ہے، گہری ٹیک اسٹارٹ اپس کی پرورش اور صنعت-اکیڈمیا کنسورشیا کی تعمیر کے ذریعہ ہندوستان کو ایک عالمی ٹیکنالوجی لیڈر کے طور پر پوزیشن دینے کے لئے کام کر رہا ہے۔ یہ ماڈل تعلیمی اداروں، صنعت کے رہنماؤں اور سرمایہ کاروں کو اکٹھا کرتا ہے تا کہ ٹیکنالوجیز کو مشترکہ طور پر تیار کیا جاسکے اور انہیں براہ راست تجارتی شعبے میں منتقل کیا جاسکے۔ محققین اور سٹارٹ اپ کے بانیوں کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ کنسورشیم کا نقطہ نظر جہاں صنعت کی شرکت ترقی کے مرحلے سے شروع ہوتی ہے، اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ اختراعات حقیقی دنیا کی ضروریات کے ساتھ ہم آہنگ ہوں۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ اس طرح کے مربوط کام تحقیقی نتائج کو قابل استعمال حل میں تیز تر ترجمہ کرنے کے قابل بناتا ہے۔ اہم مظاہروں میں HASHTIC کی نقل و حرکت کا اقدام تھا، جو ہندوستانی شہروں میں ٹریفک کی شدید بھیڑ کو دور کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس منصوبے کا مقصد موجودہ سڑکوں کے اوپر بلند پٹریوں پر چلنے والے AI-فعال، چھوٹے فارمیٹ کے برقی نقل و حرکت کے نظام کے ذریعے 15 کلومیٹر کے شہری سفر کو تقریباً 20 منٹ میں ممکن بنانا ہے۔ یہ تصور گنجان میٹروپولیٹن علاقوں میں پوائنٹ ٹو پوائنٹ رابطہ فراہم کرنے، سفر کے وقت کو کم کرنے اور سڑک کے بنیادی ڈھانچے پر دباؤ کو کم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ٹیم نے وزیر کو مطلع کیا کہ یہ نظام خاص طور پر ہندوستانی شہری حالات کے لیے تیار کیا جا رہا ہے، جس میں استطاعت، توسیع پذیری، اور پائیداری پر توجہ دی گئی ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اگنکول کاسموس کے کام کا بھی جائزہ لیا، جو ایک پرائیویٹ اسپیس ٹیکنالوجی اسٹارٹ اپ ہے جو ماحولیاتی نظام کے اندر موجود ہے۔ کمپنی لانچ گاڑیاں بناتی ہے جو لچکدار اور آن ڈیمانڈ سیٹلائٹ لانچ پیش کرنے کے لیے ڈیزائن کی گئی ہیں۔ 30 مئی 2024 کو، Agnikul نے اپنی بنیادی ٹیکنالوجی کا مظاہرہ کرتے ہوئے IN-SPACE اور ISRO کے تعاون سے اپنا پہلا مشن کامیابی کے ساتھ شروع کیا۔

Printed and Published by MR. KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI on behalf of ADAA PRODUCTION PVT LTD. at SOMANI PRINTING PRESS Unit No.4, Gr. Floor. N.K. Ind. Estate, off Aarey Road, Near Parvasi. Ind. Estate, Gate No.2, Goregaon (E), Mumbai-400063, Maharashtra, INDIA. Published at Navjeevan Commercial Building No. 3, 13th Floor, Office No.-07, Mumbai, Dist-Mumbai-400 008, Maharashtra. Editor: KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI (Responsible for selection of news under the Press and Registration of Books Act 1867). Editor concerns is not necessary in all published articles. In case of any dispute or an any legal issues with the published articles the complaint should be registered in Mumbai Jurisdiction Court. Reproduction in whole or in part without the written permission of the Publisher is prohibited. RNI NO. MAHURD/2019/77823. Tel: 22-49730011 / 22-49731366, Email:mumbairaabta@gmail.com

’’ایف اے کپ میں مانچسٹر سٹی کے خلاف اس بار مقابلہ مختلف ہوگا

انگلش فٹ بال کلب سیلفورڈ سٹی کے منیجر کارل روبنسن نے عزم ظاہر کیا ہے کہ ایف اے کپ کے چوتھے راؤنڈ میں جب ان کی ٹیم مانچسٹر سٹی کے خلاف میدان میں اترے گی، تو وہ گزشتہ سال کی عبرتناک شکست کا بوجھ پیچھے چھوڑ کر ایک نئی توانائی کے ساتھ مقابلہ کرے گی۔ یاد رہے کہ گزشتہ سیزن میں ایف اے کپ کے تیسرے راؤنڈ کے دوران پیپ گارڈیولا کی ٹیم (مانچسٹر سٹی) نے اتحاد اسٹیڈیم میں سیلفورڈ کو ۰۔۸ رسے بری طرح روند دیا تھا۔ میچ سے قبل میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کارل روبنسن کا کہنا تھا کہ گزشتہ سال کا مقابلہ بہت جذباتی تھا۔ ہمارے مالکان کے لئے ایک غیر پیشہ ورانہ فٹ بال سے اتحاد اسٹیڈیم میں ۹۰ رہزار تماشائیوں کے سامنے اپنی ٹیم کو لانے تک کا سفر ناقابل یقین تھا۔ لیکن اس سال ہماری سوچ مختلف ہے، ہم نے گزشتہ غلطیوں سے سیکھا ہے اور اس بار ہم پہلے سے کہیں زیادہ تیار ہیں۔ سیلفورڈ سٹی، جو اپنی تیز رفتار ترقی اور کلاس آف ۹۲ر (مانچسٹر یونائیٹڈ کے سابق اسٹارز) کی ملکیت کی وجہ سے مشہور ہے، اب ایک نئی شناخت کے ساتھ ابھر رہی ہے۔ کلب نے گزشتہ سال ملکیت میں تبدیلی کے بعد، گیری نیویل اور ڈیوڈ بیکہم کی سربراہی میں ایک نئی حکمت عملی کے تحت کام شروع کیا ہے۔ اس نئی شناخت کو ظاہر کرنے کے لیے ٹیم اس بار مانچسٹر یونائیٹڈ کی طرز کے سرخ اور سفید لباس کے بجائے اپنے روایتی نارنجی کٹ میں میدان میں اترے گی۔

رونالڈو کی ٹیم میں واپسی، کریئر کا ۹۶۲ رواں گول داغ دیا

سعودی پرولیگ کے خطاب کی دوڑ میں شامل النصر نے الفتح کو شکست دے کر پوائنٹس ٹیبل پر اپنی پوزیشن مزید مستحکم کرلی ہے۔

اسٹارفٹ بالر کرسٹیانو رونالڈو نے تین میچوں کے وقفے کے بعد اسٹارٹنگ الیون میں واپسی کی اور ٹیم کی جیت میں کلیدی کردار ادا کیا۔

سعودی پرولیگ کے خطاب کی دوڑ میں شامل النصر نے الفتح کو شکست دے کر پوائنٹس ٹیبل پر اپنی پوزیشن مزید مستحکم کرلی ہے۔ اسٹارفٹ بالر کرسٹیانو رونالڈو نے تین میچوں کے وقفے کے بعد اسٹارٹنگ الیون میں واپسی کی اور ٹیم کی جیت میں کلیدی کردار ادا کیا۔ سعودی پرولیگ کے خطاب کی دوڑ میں شامل النصر نے الفتح کو شکست دے کر پوائنٹس ٹیبل پر اپنی پوزیشن مزید مستحکم کرلی ہے۔ اسٹارفٹ بالر کرسٹیانو رونالڈو نے تین میچوں کے وقفے کے بعد اسٹارٹنگ الیون میں واپسی کی اور ٹیم کی جیت میں کلیدی کردار ادا کیا۔ میچ کے آغاز سے ہی النصر نے جارحانہ کھیل پیش کیا۔ پرتگالی اسٹار کرسٹیانو رونالڈو نے کھیل کے ۱۸ رویں منٹ میں سادیو مانے کے بہترین کراس پر گول کرکے اپنی ٹیم کو برتری دلادی۔ یہ رونالڈو کے پیشہ ورانہ کریئر کا ۹۶۲ رواں گول تھا۔ النصر نے کئی مواقع ضائع کیے، جس میں کنگسلے کومن اور سادیو مانے کی کوششیں شامل تھیں۔ دوسری جانب الفتح نے بھی جوابی حملے کیے لیکن النصر کے گول کیپر بینٹو نے بہترین دفاعی کارکردگی دکھائی۔ میچ کے ۷۷ رویں منٹ میں ایمن یحییٰ نے کنگسلے کومن کے پاس پر دوسرا گول اسکور کر کے النصر کی فتح پر مہر ثبت کر دی۔ اس فتح کے بعد النصر کے ۵۲ ر پوائنٹس ہوگئے ہیں اور وہ لیگ لیڈر الہلال سے محض ایک پوائنٹ پیچھے ہے۔ الفتح کی ٹیم اس شکست کے بعد ۲۴ ر پوائنٹس کے ساتھ دسویں نمبر پر چلی گئی ہے۔ لا لیگا: ریئل میڈرڈ نے ریئل سوسائٹیڈ کو شکست دے کر پہلی پوزیشن حاصل کرلی۔ اسپینش فٹ بال لیگ لا لیگا میں ریئل میڈرڈ نے ریئل سوسائٹیڈ کو یکطرفہ مقابلے کے بعد ۱۔۴ ر سے پچھاڑ دیا ہے۔ اس شاندار فتح کے ساتھ ہی میڈرڈ کی ٹیم پوائنٹس ٹیبل پر بارسلونا کو پیچھے چھوڑتے ہوئے عارضی طور پر پہلی پوزیشن پر براجمان ہوگئی ہے۔ اسٹارفٹ بالر کائلین ایماپے گھٹنے کی تکلیف کے باعث بینچ پر موجود رہے، جبکہ جوڈ بیلنگھم بھی انجری کی وجہ سے ٹیم کا حصہ نہیں تھے۔ ان اہم کھلاڑیوں کی عدم موجودگی کے باوجود ریئل میڈرڈ نے میچ پر اپنی گرفت مضبوط رکھی۔ برازیلی اسٹار نے پنالٹی کِکس کا بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے دو گول اسکور کیے۔ انہوں نے میچ کے ۲۵ ر ویں اور پھر دوسرے ہاف میں گول کر کے ٹیم کی فتح یقینی بنائی۔ میچ کا پہلا گول پانچویں منٹ میں گارسیا نے ٹرینٹ الیگزینڈر آرنلڈ کے کراس پر کیا۔ ٹیم کے کپتان نے ۳۱ رویں منٹ میں باکس کے باہر سے شاندار کک لگا کر سیزن کا اپنا پہلا گول اسکور کیا۔ ریئل سوسائٹیڈ کی جانب سے واحد گول میکل اویارزابال نے ۲۱ رویں منٹ میں پنالٹی پر اسکور کر کے میچ برابر کیا تھا، لیکن اس کے بعد میڈرڈ کے حملوں نے انہیں سنبھلنے کا موقع نہ دیا۔ اس میچ کی ایک اور خاص بات تجربہ کار ڈیفینڈر ڈانی کارواخال کی واپسی تھی، جو اکتوبر کے بعد پہلی بار میدان میں ایکشن میں نظر آئے۔

میں صرف ۲۰۲۷ کا ون ڈے ورلڈ کپ نہیں کھیلنا چاہتا میں اسے ملک کیلئے جیتنا چاہتا ہوں: روہت شرما

نئی دہلی: ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان روہت شرما کی قیادت میں ٹیم انڈیا نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ

2024 اور چیمپئنز ٹرافی 2025 کا ٹائٹل اپنے نام کیا، لیکن ورلڈ کپ 2023 نہ جیتنے کا درد ان کے دل میں آج بھی زندہ ہے۔ اس درد کو مٹانے کے لیے روہت اگلا ون ڈے ورلڈ کپ کھیلنے اور جیتنے کے لیے پرعزم ہیں۔ روہت شرما نے بدھ کے روز آئی سی سی کے ایک ایونٹ میں کہا ”وہ صرف ون ڈے ورلڈ کپ 2027 نہیں کھیلنا چاہتے ہیں، بلکہ 2023 میں احمد آباد میں ٹرافی اٹھانے کے لیے بے چین ہیں جس کے فائنل میں وہ آسٹریلیا سے ہار گئے تھے۔ سابق کپتان نے کہا،” میں 50 اوور کا ورلڈ کپ دیکھ کر بڑا ہوا، اس وقت کوئی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ نہیں تھا، کوئی آئی پی ایل نہیں تھا۔ یہ کرکٹ کا اعلیٰ ترین درجہ تھا، جو ہر چار سال بعد منعقد ہوتا تھا، اس لیے بے صبری کا عالم تھا، اس ایک ٹرافی میں اتنا زیادہ وزن تھا۔ میں واقعی وہ ٹرافی چاہتا ہوں، اس لیے میں سخت محنت کرنے جا رہا ہوں اور ورلڈ کپ جیتنے کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو پورا کرنے کے لیے کوشش کروں گا اور میں اپنی طاقت کے ساتھ ورلڈ کپ جیتنا چاہتا ہوں۔ ملک۔” ٹی ٹوئنٹی اور ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لینے والے روہت شرما کی عمر اور فٹنس کی وجہ سے 2027 کے ورلڈ کپ میں شرکت پر شک تھا۔ پچھلے چھ مہینوں میں، روہت نے اپنی فٹنس پر کام کیا ہے اور وزن کم کیا ہے۔ ان کی بیٹنگ میں بھی نمایاں تبدیلیاں دیکھنے میں آئی ہیں۔ اگرچہ نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز میں ان کے بلے نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کیا، لیکن انھوں نے آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کے خلاف اپنی بلے بازی سے متاثر کیا۔ روہت کی اپنی فٹنس اور فارم کے لیے لگن کا اندازہ 2027 کے ورلڈ کپ کے لیے ان کی لگن سے لگایا جا سکتا ہے۔ اس وقت ون ڈے فارمیٹ کے بہترین اوپننگ بلے بازوں میں سے ایک روہت شرما نے 282 ون ڈے میچوں کی 274 اننگز میں 33 سنچریوں اور 61 نصف سنچریوں کی مدد سے 11,577 رنز بنائے ہیں۔

جنوبی افریقہ کی تیسری فتح، انگلینڈ کی امیدیں برقرار، ہندوستان۔پاکستان آمنے سامنے

جنوبی افریقہ نے نیوزی لینڈ کو سات وکٹ سے شکست دے کر سپر ایٹس کی دوڑ مضبوط کرلی، جبکہ انگلینڈ نے اسکاٹ لینڈ کو ہرا کر امیدیں زندہ رکھیں

احمد آباد: جنوبی افریقہ نے ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 میں اپنی شاندار فارم برقرار رکھتے ہوئے نیوزی لینڈ کو سات وکٹ سے شکست دے کر سپر ایٹس مرحلے میں رسائی کے امکانات مزید روشن کر لیے ہیں۔ احمد آباد میں کھیلے گئے اس اہم مقابلے میں جنوبی افریقہ نے ہمہ جہت کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور ٹورنامنٹ میں مسلسل تیسری کامیابی حاصل کی۔ نیوزی لینڈ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 20 اوورز میں 175 رنز بنائے۔ ابتدائی اوورز میں ٹیم کو متوازن آغاز ملا، تاہم درمیانی اوورز میں وقفے وقفے سے وکٹیں گرنے کے باعث وہ بڑا اسکور ترتیب نہ دے سکی۔ مارک چیپمین اور ڈیرل مچل نے ذمہ دارانہ بیٹنگ کرتے ہوئے ٹیم کو مسابقتی مجموعے تک پہنچایا، جبکہ اختتامی اوورز میں کچھ تیز رنز بھی جوڑے گئے۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے مارکو یانسن نے مؤثر بولنگ کرتے ہوئے چار وکٹ حاصل کیے، جس سے حریف ٹیم پر دباؤ برقرار رہا۔ ہدف کے تعاقب میں جنوبی افریقہ نے اعتماد کے ساتھ بیٹنگ کی۔ کپتان ایڈن مارکرم نے قائدانہ اننگز کھیلتے ہوئے 86 رنز کی ناقابل شکست پاری کھیلی، جس میں 4 چھکے اور 8 چوکے شامل تھے۔ ان کے ساتھ ڈیوڈ ملر نے بھی آخر تک وکٹ سنبھالے رکھی اور ٹیم کو 17.1 اوورز میں فتح سے ہمکنار کر دیا۔ اس کامیابی کے ساتھ جنوبی افریقہ نے گروپ ڈی میں اپنی برتری مزید مستحکم کر لی ہے اور وہ سپر ایٹس مرحلے کے قریب پہنچ چکی ہے۔ ادھرون کے پہلے میچ میں انگلینڈ نے کولکاتا میں اسکاٹ لینڈ کو پانچ وکٹ سے شکست دے کر گروپ بی میں اپنی امیدیں برقرار رکھیں۔ اسکاٹ لینڈ نے پہلے کھیلتے ہوئے مسابقتی اسکور بنایا، مگر انگلینڈ نے محتاط اور ذمہ دارانہ بیٹنگ کے ذریعے ہدف حاصل کر لیا۔ اس فتح نے انگلینڈ کو کوالیفکیشن کی دوڑ میں زندہ رکھا ہے، تاہم گروپ بی میں ویسٹ انڈیز سرفہرست ہے اور اس کی پوزیشن مضبوط دکھائی دے رہی ہے۔ گروپ بی کی موجودہ صورتحال کے مطابق ویسٹ انڈیز پوائنٹس ٹیبل میں پہلے نمبر پر ہے، جب کہ انگلینڈ کی حالیہ جیت نے مقابلے کو مزید دلچسپ بنا دیا ہے۔ آئندہ میچوں میں معمولی لغزش بھی کسی ٹیم کو اگلے مرحلے سے دور کر سکتی ہے۔ اب تمام نظریں اتوار کو گروپ اے میں ہونے والے روایتی حریفوں کے مقابلے پر مرکوز ہیں، جہاں ہندوستان اور پاکستان آمنے سامنے ہوں گے۔ اس میچ کی اہمیت اس لیے بھی ہے کہ فاتح ٹیم براہ راست اگلے مرحلے، یعنی سپر ایٹس، میں رسائی حاصل کر لے گی۔ دونوں ٹیموں کی حالیہ کارکردگی اور عالمی سطح پر اس مقابلے کی مقبولیت اسے ٹورنامنٹ کا سب سے بڑا مقابلہ بنا دیتی ہے۔ یوں ہفتے کے نتائج نے ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 کو فیصلہ کن مرحلے میں داخل کر دیا ہے، جہاں ہر میچ سپر ایٹس کی دوڑ میں اہم کردار ادا کر رہا ہے اور شائقین کرکٹ کو سنسنی خیز مقابلوں کا سلسلہ جاری رہنے کی امید ہے۔

اس کا مطلب ہے کہ جو پاکستان کہتا ہے ہم وہی کریں گے؟

آئی سی سی کے جئے شاہ کیا کر رہے ہیں؟: آنند دوبے

شیوسینا ادھو ٹھاکرے گروپ کے ترجمان آنند دوبے نے کہا کہ اس کی پارٹی نے بار ہا کہا ہے کہ نہ تو ہندوستان کو پاکستان اور نہ ہی بنگلہ دیش سے کھیلنا چاہئے لیکن یہ کیا ہو رہا ہے۔ ادھو ٹھاکرے گروپ کے ایک رہنما نے ہند پاک ٹی ٹوینٹی عالمی کپ میچ پر ردعمل دیا ہے۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کے ترجمان آنند دوبے نے کہا، ہم نے بار بار کہا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کوئی میچ نہیں ہونا چاہئے۔ ہم نے بار بار کہا ہے کہ نہ ہندوستان کو پاکستان اور نہ ہی بنگلہ دیش کو کھیلنا چاہئے۔ پھر بھی یہ میچ

اب ہو رہے ہیں۔ یہ کیوں ہو رہے ہیں، کیسے ہو رہے ہیں؟ کیا پیسہ کمایا جائے گا، اس میں کیا ہوگا؟ کیا ہمیں یہ نہیں معلوم کہ خون اور پانی ایک ساتھ نہیں بہہ سکتا۔’’شیوسینا (یو بی ٹی) کے ترجمان آنند دوبے نے کہا، ایک طرف، پاکستان ہندوستان کے ساتھ میچ نہ کھیلنے کی دھمکی دیتا ہے، دو پیسے والا ملک جو کٹورا لئے گھوم رہا ہے، اور جب وہ سوچتا ہے کہ یہ میچ نہ کھیلنے سے مالی نقصان ہوگا، تو وہ کھیلتا ہے، اور ہم خاموش تماشائی بن کر بیٹھ جاتے ہیں۔ کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم وہی کریں گے جو یہ کہتا ہے؟ اگر یہ کہتا ہے کہ ہم کھیلیں گے، تو ہم کھیلیں گے، بی سی سی آئی اور جئے شاہ کی قیادت میں آئی سی سی کیا کر رہی ہے؟ انہوں نے شدید احتجاج کرتے ہوئے مزید کہا کہ ہم کھیل کے بہت حامی ہیں لیکن پاکستان کے ساتھ نہیں، اور بھی بہت سے ممالک ہیں، متحدہ عرب امارات، آسٹریلیا، جنوبی افریقہ، پوری دنیا کی ٹیمیں ہیں، ہم سب کے ساتھ میچ کھیلتے ہیں، ہم سری لنکا سے کھیلتے ہیں، اب نیپال نے بھی کھیلنا شروع کر دیا ہے، بہت سے ممالک ہیں، لیکن بنگلہ دیش اور پاکستان سے میچ کیوں؟ ایک طرف وہ ہم پر حملہ کرتے ہیں، ہماری ماں اور بہنوں پر ہاتھ ڈالتے ہیں، دوسری طرف ہم ان کے ساتھ میچ کھیلتے ہیں۔ آنند دوبے نے زور دے کر کہا کہ ہمیں پاکستان کے ساتھ کوئی رشتہ نہیں رکھنا چاہیے۔ پاکستان ایک دہشت گرد ملک ہے۔ ہمیں اس کے ساتھ کسی قسم کا میچ نہیں کھیلنا چاہیے۔ پھر بھی، اگر یہ میچ ہو رہا ہے، تو یہ ٹھیک ہے۔ ہندوستانی عوام بی سی سی آئی سے پوچھیں گے۔ ہماری پہلی جماعت تھی جو پاکستان کے خلاف پچ کھودتی تھی۔ کیا آپ کو یاد ہے؟ اب چونکہ بہت سارے اصول وضوابط ہیں، اگر ہم نے پچ کھودنے کی کوشش کی تو آپ ہمیں گرفتار کر لیں گے، لیکن کم از کم ہم اپنا احتجاج درج کروا سکتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی پوچھا کہ پاکستان کے ساتھ میچ کھیلنے سے کیا حاصل ہوگا۔ وہ ہمارے خلاف صرف پیسہ کمانے کے لیے کھیلتے ہیں کیونکہ اگر وہ ہار گئے تو بھی انہیں کروڑوں روپے ملیں گے۔ ہمارے کھلاڑیوں کی پوری دنیا میں تعریف کی جاتی ہے۔

فلم ”دو دیوانے شہر میں“ کی روشنی مجھ سے کافی ملتی جلتی ہے: مرونال

اداکارہ مرونال ٹھاکر اپنی آنے والی رومانٹک فلم ”دو دیوانے شہر میں“ کی تشہیر میں مصروف ہیں۔

اداکارہ مرونال ٹھاکر اپنی آنے والی رومانٹک فلم ”دو دیوانے شہر میں“ کی تشہیر میں مصروف ہیں۔ فلم میں وہ روشنی کے کردار میں نظر آئیں گی۔ مرونال نے بتایا کہ ان کی اصل زندگی اور کردار میں کافی مماثلتیں ہیں۔ اداکارہ مرونال ٹھاکر اپنی آنے والی رومانٹک فلم ”دو دیوانے شہر میں“ کی تشہیر میں مصروف ہیں۔ فلم میں وہ روشنی کے کردار میں نظر آئیں گی۔ مرونال نے بتایا کہ ان کی اصل زندگی اور کردار میں کافی مماثلتیں ہیں۔ مرونال ٹھاکر نے آئی اے این ایس سے بات چیت میں کہا کہ ان کا

کردار روشنی ان کی زندگی سے بہت ملتا جلتا ہے، خاص طور پر کچھ خاص پہلوؤں میں۔ مرونال ٹھاکر نے کہا کہ ”جب ڈائریکٹر روی اُدے وار سر نے کہانی سنائی تو انہوں نے بہت خوبصورت بات کہی، روشنی ہمیشہ پردے کے پیچھے چھپنے کی کوشش کرتی ہے۔ میری زندگی میں بھی ایسے کئی لمحات آئے ہیں، جہاں مجھے جواب معلوم ہونے کے باوجود میں خاموش رہ جاتی تھی۔ یہی بات مجھے روشنی سے سب سے زیادہ جوڑتی ہے۔ بہت سے لوگوں میں بیرونی طور پر جو اعتماد دکھائی دیتا ہے، وہ اندر سے نہیں ہوتا۔ وہ باہر سے مضبوط لگتے ہیں، لیکن اندر سے کمزور محسوس کرتے ہیں۔“ انہوں نے مزید بتایا کہ یہ فلم ان کے لیے بہت خاص ہے کیونکہ روشنی اور ششانک (سدھانت چترویدی) جیسے بہت سے لوگ حقیقی زندگی میں اپنی ان سیکوریٹی اور احساس کمتری سے جدوجہد کرتے ہیں۔ ان میں صلاحیت اور ٹیلنٹ موجود ہوتا ہے، لیکن وہ خود کو کم تر سمجھتے ہیں، دوسروں سے موازنہ کرتے ہیں یا خود کو اچھا نہیں سمجھتے۔ وہ ہمیشہ خود کو دوسروں سے پیچھے رکھتے ہیں۔ مرونال ٹھاکر نے اپنے اور سدھانت کے کردار کے بارے میں اشارتاً کہا کہ ”ہم غلطیاں کرنے سے ڈرتے ہیں، بے عزتی ہونے سے شرماتے ہیں۔ لیکن اس فلم میں دونوں ایک دوسرے کا ساتھ دیتے ہیں اور کئی رکاوٹوں کو توڑتے ہیں۔“ فلم سیتا رامم کی مشہور اداکارہ مرونال ٹھاکر نے خاص طور پر اپنے والد کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کے والد ہمیشہ ان کے ساتھ کھڑے رہے، چاہے کوئی بھی مرحلہ ہو۔ بالکل اسی طرح جیسے فلم میں روشنی، ششانک کے ساتھ اور ششانک، روشنی کے ساتھ کھڑے رہتے ہیں۔ والد نے ہمیشہ یہی سکھایا کہ تم ہی وجہ ہو کہ تم آگے نہیں بڑھ پا رہی ہو، یعنی خود کی سب سے بڑی رکاوٹ تم خود ہو۔ آنے والی فلم دو ایسے نوجوانوں کی کہانی بیان کرتی ہے، جو ممبئی میں خود کو قبول کرنے اور محبت کی تلاش میں ہیں۔

نصرت فتح علی خان سے ملاقات روحانی تجربہ: اے آر رحمن

انہوں نے کہا ہے کہ نصرت فتح علی خان سے ملاقات میری منزل تھی اور یہ لمحہ کسی غیبی مدد سے کم نہ تھا

ممبئی: بالی ووڈ کے معروف موسیقار و گلوکار اے آر رحمٰن نے لیجنڈری پاکستانی قوال استاد نصرت فتح علی خان سے اپنی ملاقات کو زندگی کے غیر معمولی اور روحانی ترین تجربات میں سے ایک قرار دے دیا۔ انہوں نے کہا ہے کہ نصرت فتح علی خان سے ملاقات میری منزل تھی اور یہ لمحہ کسی غیبی مدد سے کم نہ تھا۔ چند روز قبل برطانوی نجی ٹی وی چینل کو دیے گئے انٹرویو میں آسکر ایوارڈ یافتہ موسیقار نے نصرت فتح علی خان کی فنی عظمت اور باوقار شخصیت کو زبردست خراجِ تحسین پیش کیا۔ ان کا کہنا ہے کہ قوالی کے اس عظیم فنکار سے ملاقات کرنا ایسا تھا جیسے یہ میری زندگی میں طویل عرصے سے طے شدہ منزل تھی اور اسے میں نے حاصل کرلیا۔ اے آر رحمٰن نے ماضی کی یاد تازہ کرتے ہوئے کہا کہ مجھے استاد نصرت فتح علی خان کے ساتھ ایک گیت ریکارڈ کرنے کا نادر موقع ملا، تاہم افسوس کہ ریکارڈنگ کے صرف ایک ماہ بعد ہی یہ عظیم گلوکار دنیا سے رخصت ہو گئے۔ ان کے مطابق یہ موقع ایسے وقت میں ملا جب مجھے سب کچھ کسی معجزے کی طرح محسوس ہو رہا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ جب نصرت فتح علی خان ممبئی آئے تو میں نے مختصر وقت میں ان سے بے شمار چیزیں سیکھیں۔ اے آر رحمٰن نے بتایا کہ رات تقریباً 1 بجے نصرت فتح علی خان میرے کمرے میں تشریف لائے، نشست جمی اور محفل فطری انداز میں آگے بڑھی، ہارمونیم اور طبلہ منگوایا گیا اور نصرت صاحب نے مجھے قوالی کے باریک پہلو سکھائے۔ میزبان کے سوال پر ہندوستانی موسیقار نے اس نشست کی قوالی یاد کرتے ہوئے بتایا کہ وہ معروف قوالی تو کجا من کجا تھی، پروگرام کے دوران انہوں نے یہ قوالی گا کر بھی سنائی، جس نے ناظرین کو مسحور کر دیا۔ اے آر رحمٰن کا کہنا ہے کہ نصرت فتح علی خان نا صرف ایک عظیم فنکار تھے بلکہ بذاتِ خود ایک ادارے کی حیثیت رکھتے تھے اور ان کی موجودگی میں سیکھنا کسی نعمت سے کم نہیں تھا۔ بالی ووڈ کے معروف موسیقار و گلوکار اے آر رحمٰن نے لیجنڈری پاکستانی قوال استاد نصرت فتح علی خان سے اپنی ملاقات کو زندگی کے غیر معمولی اور روحانی ترین تجربات میں سے ایک قرار دے دیا۔ انہوں نے کہا ہے کہ نصرت فتح علی خان سے ملاقات میری منزل تھی اور یہ لمحہ کسی غیبی مدد سے کم نہ تھا۔ چند روز قبل برطانوی نجی ٹی وی چینل کو دیے گئے انٹرویو میں آسکر ایوارڈ یافتہ موسیقار نے نصرت فتح علی خان کی فنی عظمت اور باوقار شخصیت کو زبردست خراجِ تحسین پیش کیا۔

بالی ووڈ اداکار سلمان خان اور اجے دیوگن کا تہاڑ جیل میں قید راجپال یادو کی مدد کا اعلان

بالی وُڈ اداکار راجپال یادو نے گذشتہ ہفتے چیک باؤنس ہونے سے متعلق ایک کیس میں دہلی کی تہاڑ جیل میں خود کو قانون کے حوالے کر دیا تھا

بالی وُڈ اداکار راجپال یادو نے گذشتہ ہفتے جمعرات کو چیک باؤنس ہونے سے متعلق ایک کیس میں دہلی کی تہاڑ جیل میں خود کو قانون کے حوالے کر دیا تھا۔ اس درمیان میڈیا پر ان کی مالی مشکلات سے متعلق خبریں نشر ہوئیں جن پر سوشل میڈیا پر بھی بحث شروع ہوگئی، جس کے بعد متعدد افراد بالی وڈ اداکار کی مدد کے لیے سامنے آ رہے ہیں۔ راجپال یادیو کی حمایت کے لیے بالی وڈ کی نامور شخصیات سامنے آئی ہیں جن میں سلمان خان اور اجے دیوگن بھی شامل ہیں۔ منگل کو اداکار سونو سود نے اعلان کیا کہ وہ اپنے مستقبل کے ایک پراجیکٹ میں کام کے لیے راجپال یادو کو پیشگی رقم ادا کریں گے۔ اس کے علاوہ انڈین سیاستدان لالو پرساد یادو کے بیٹے تیج پرتاپ نے بھی جیل میں قید اداکار کی مالی مدد کرنے کا اعلان کیا۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے راجپال یادیو کے مینیجر گولڈی نے دعویٰ کیا کہ انڈسٹری کے کئی بڑے اداکار مدد کے لیے آگے آ رہے ہیں۔ گولڈی نے بی بی سی کو بتایا کہ ’کئی بڑے سٹارز جیسے سلمان خان، اجے دیوگن، ورون دھون، سونو سود نے راجپال یادو کی مدد کرنے کا یقین دلایا۔ میں یہاں تمام ستاروں کے نام نہیں بتا سکتا۔‘ جیل میں قید راجپال یادو کی درخواست ضمانت پر سماعت آج (جمعرات) ہوگی۔ ان کے مینیجر گولڈی نے کہا کہ امید ہے کہ راجپال یادیو کو ضمانت مل جائے گی۔ خیال رہے اس مقدمے میں دہلی ہائی کورٹ نے راجپال یادو کو خود کو جیل انتظامیہ کے حوالے کرنے کے لیے چار فروری تک کا وقت دیا تھا لیکن وہ پانچ فروری کو تہاڑ جیل پہنچے تھے۔ دہلی ہائی کورٹ نے کہا تھا کہ ’عدالت کی ہدایات کو نظر انداز کرنا قانون کے احترام کی کمی کو ظاہر کرتا ہے اور اداکار کو اُن کے پیشے یا فلمی صنعت سے وابستگی کی بنیاد پر کوئی خصوصی رعایت نہیں دی جا سکتی۔‘ میڈیا پر نشر ہونے والی خبروں کے مطابق راجپال یادو تہاڑ جیل میں داخل ہونے سے قبل ’جذباتی‘ ہو گئے تھے۔ اس کے بعد فلم انڈسٹری سے منسلک متعدد شخصیات نے راجپال یادو کی مدد کے لیے اپیلیں بھی کی تھیں۔ سلمان خان کی پی آر ایجنسی نے بی بی سی کو اس خبر کی تصدیق کی کہ وہ راجپال یادو کی مدد کریں گے جبکہ نوازالدین صدیقی کے پی آر نے بھی فون پر پیغام بھیج کر بتایا کہ وہ اداکار کی مدد کریں گے۔ بالی وُڈ اداکار سونو سود نے راجپال یادو کو ’باصلاحیت اداکار‘ قرار دیا،

جو برسوں سے فلم انڈسٹری کے لیے اچھا کام کر رہے ہیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر سونو سود نے لکھا کہ ’کبھی کبھی حالات غلط سمت اختیار کر لیتے ہیں۔ یہ صلاحیتوں کی کمی کی وجہ سے نہیں بلکہ وقت کی سختی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ وہ (راجپال یادو) میری فلم کا حصہ ہوں گے۔ یہ وہ لمحہ ہے جب ہم سب پروڈیوسرز، ڈائریکٹرز اور ساتھی اداکاروں کو اُن کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے۔‘ انھوں نے جیل میں قید اداکار کے لیے مستقبل کے ایک پراجیکٹ کی فیس کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ’یہ ایک چھوٹی سی سائننگ رقم ہے جو مستقبل کے کام میں ایڈجسٹ کی جا سکتی ہے، یہ عطیہ نہیں بلکہ اعزاز ہے۔ جب ہم میں سے کوئی مشکل وقت سے گزر رہا ہو تو انڈسٹری کو یہ یاد دلانا چاہیے کہ ہم اکیلے نہیں۔‘ دوسری جانب سیاستدان تیج پرتاپ نے سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا کہ ’ہم نے معزز راجپال یادو کے خاندان کی تکلیف کے بارے میں سُنا۔ یہ مشکل وقت ہے، میں اور پوری جن شکتی جنتا دل پارٹی اس خاندان کے ساتھ ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتی ہے۔‘ انھوں نے کہا کہ وہ اپنی سیاسی جماعت کی طرف سے راجپال یادو کو 11 لاکھ روپے فراہم کریں گے۔ اداکار گرمیت چودھری نے فلم انڈسٹری کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ آگے آئیں۔ ’یہ دل توڑ دینے والی بات ہے کہ راجپال یادو جی جیسے ایک سینیئر اور نہایت باصلاحیت فنکار اتنے تکلیف دہ مرحلے سے گزر رہے ہیں۔ انھوں نے ہمیں بے شمار مسکراہٹیں، قہقہے اور یادگار لمحات دیے ہیں۔ آج انھیں ہماری ضرورت ہے۔‘ عدالتی کارروائی کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ راجپال یادو کے خلاف مقدمہ فلم ’اتا پتا لاپتا‘ سے متعلق ہے۔ سنہ 2010 میں مرلی پروجیکٹس پرائیویٹ لمیٹڈ نامی کمپنی نے اس فلم کے لیے تقریباً پانچ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تھی۔ عدالتی کارروائی کے مطابق یہ فلم باکس آفس پر کامیاب نہ ہوسکی اور مبینہ طور پر اداکار کو مالی نقصان پہنچا، جس کی وجہ سے وہ کمپنی کو رقم واپس کرنے میں ناکام رہے۔ عدالت کا کہنا تھا کہ راجپال یادو نے بار بار پیسوں کی واپسی کی یقین دہانی کروائی اور رحم کی اپیلیں بھی کیں لیکن اس کے باوجود وہ بار بار عدالتی احکامات کو فراموش کرتے رہے۔ راجپال یادو کی طرف سے کمپنی کو دیے گئے متعدد چیکس باؤنس ہوئے جس کے بعد ان کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔ سنہ 2018 میں دہلی کی ایک کورٹ نے انھیں قصوروار ٹھہراتے ہوئے چھ مہینے قید کی سزا سنائی تھی۔ اس کے اگلے برس یہ مقدمہ دہلی ہائی کورٹ گیا، جہاں عدالت نے ان کی سزا پر حکم امتناع جاری کر دیا۔ عدالت نے کہا تھا کہ راجپال یادو کمپنی کو رقم کی ادائیگی کریں گے۔ اس کے بعد متعدد مرتبہ ان کی سزا پر حکم امتناع جاری کیا گیا لیکن راجپال یادو اس رقم کی ادائیگی نہ کر سکے اور عدالت نے انھیں جیل حکام کے سامنے سرینڈر کرنے کا حکم دے دیا۔